



سراجُ الْأَنْوَافُ، کاشفُ الْمُعْدَنِ، امامُ الْعَظَمِ، فقيهُ الْأَخْرَجِ حضرتُ پیرنا
بَقِيَّةُ صَلَوةِ الرَّحْمَنِ عَلَىٰ امَامِ الْبَحْرِيِّ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَرَحْمَةُ الدُّوَلَاتِ عَلَيْهِ
بَقِيَّةُ صَلَوةِ الرَّحْمَنِ عَلَىٰ امَامِ احمدِ رَضَا خانٍ رَضِيمُهُ عَلَيْهِ رَحْمَةُ الْأَئِمَّةِ

رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ
مئی / جون 2018ء

رمضان مدارک

ماہِ نہانہ میں (دعوتِ اسلامی)

- 1 روڑہ چھوڑنے کے بہانے نہ بنائیے
- 17 بلیٰ نے چوہا کیسے پکڑا؟
- 19 افطار کروائیے، بثواب کمایئے
- 27 میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل
- 29 ابھی جوال تم ہو
- 46 غزوہ بدر اور خطبہ رسول
- 50 شبِ قدر



رمضان المبارک نیکیاں کمانے کا مہینا ہے، اس ماہ مبارک میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض
کا ثواب 70 گناہ کر دیا جاتا ہے، ماہ رمضان کے روزے خود بھی رکھئے اور دوسروں کو بھی رکھوئیے۔

فرمانِ ایالت ڈاٹ کے
امیر ایالت ڈاٹ کے
برائیکنیڈ: عالم:

روز چھوڑنے کے بہانے نہ بنائیں

[دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے مقرر مولانا محمد عمران عظاری]

مکی تکنی سلطان صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان عالیشان ہے: نَسِيْدُ الشُّهُورِ رَمَضَانُ وَسَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ یعنی تمام مہینوں کا سردار رَمَضَان ہے اور تمام دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔ (مجمٰع بیان، 9/205، حدیث: 9000) اس مبارک مہینے کے روزے اللہ پاک نے ایمان والوں پر فرض فرمائے ہیں۔ نبیؐ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضَان کیا چیز ہے تو میری امت تمثنا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمَضَان ہی ہو۔ (صحیح ابن حجر، 3/190، حدیث: 1886) ایک اور حدیث پاک میں ارشاد فرمایا: جس نے ماہِ رَمَضَان کو پایا اور اُس کے روزے نہ رکھے وہ شخص شقی (یعنی بدجنت) ہے۔ (مجمٰع اوسط، 3/62، حدیث: 3871)

فی زمانہ ایسوں کی بھی کمی نہیں جو مختلف حلے بہانوں مثلاً بھی طبیعت نرم گرم ہے، شدید گرمی ہے، بیماری بڑھ جائے گی، کمزوری ہو جائے گی، دن بھر کام کرنا ہوتا ہے، بعد میں رکھ لیں گے وغیرہ وغیرہ بہانے بنا کر روزہ رکھنے سے محروم رہتے ہیں۔ حدیث پاک میں ہے: جس نے رَمَضَان کا ایک دن کاروزہ بغیرِ خصت و بغیرِ مرض انظار کیا (یعنی نہ رکھا) تو زمانہ بھر کاروزہ بھی اُس کی قضا نہیں ہو سکتا اگرچہ بعد میں رکھ بھی لے۔ (ترمذی، 2/175، حدیث: 723) یعنی وہ فضیلت جو رَمَضَان میں (روزہ) رکھنے کی تھی کسی طرح حاصل نہیں کر سکتا تو جب روزہ نہ رکھنے میں یہ سخت و عیید ہے، رکھ کر توڑ دینا تو اس سے (بھی) سخت تر ہے۔

(بہار شریعت، 1/985)

ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللَّهِ النَّبِيُّنَ کے دلوں میں ماہِ رَمَضَان کی اہمیت ایسی راسخ تھی کہ سخت بیماری میں بھی روزہ چھوڑ دینا یا رکھ کر توڑ دینا گوارانہ کرتے۔ اس ضمن میں عاشقِ ماہِ رَمَضَان امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ کی حکایت ملاحظہ کیجیے:

چنانچہ اعلیٰ حضرت رحمة الله تعالى عليه فرماتے ہیں: ابھی چند سال ہوئے، ماہِ ربیع میں حضرت والد ماجد (پیش امکین مولانا نانے خان) تَعَالَى عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ میں تشریف خواب میں تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا: اب کی رَمَضَان میں مرض شدید ہو گا، روزہ نہ چھوڑنا۔ ویسا ہی ہوا اور ہر چند طبیب وغیرہ نے کہا (مگر) میں نے بِحَمْدِ اللَّهِ تَعَالَیٰ روزہ نہ چھوڑا اور اسی کی برکت نے بِقُضْلِهِ تَعَالَیٰ شفادی کہ حدیث میں ارشاد ہوا ہے: ”صُومُوا تَصْحُّقُوا روزہ رکھو تند رست ہو جائے گے۔“ (مجمٰع اوسط، 6/146، حدیث: 8312، ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص 206)

میری تمام مسلمانوں سے یہ فریاد ہے کہ وہ اپنے دلوں میں اس مبارک مہینے کی قدر و اہمیت کو اجاگر کریں، روزہ چھوڑنے کے بہانے بنانے کے بجائے روزے رکھنیں اور اپنی دنیا و آخرت کو بہتر بنائیں۔ اگر کوئی عذر ہو تو اپنے طور پر یا کسی کے کہنے پر روزہ ترک کرنے کے بجائے دارالافتاء اہل سنت یا کسی عاشق رسول مفتی صاحب سے رجوع کریں۔ اللہ پاک ہمیں ماہِ رَمَضَان کے فیضان سے مالا مال فرمائے۔ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

فیض لے لو جلدیہ دن تیس کا مہمان ہے آگیا رمضان عبادت پر کمراب باندھ لو

ماہنامہ فیضانِ مدینہ

رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ جلد: 2
مئی / جون 2018ء شمارہ: 6

مہ نامہ فیضانِ مدینہ ڈھوم مچائے گھر گھر
یا ربت جا کر عشقِ نبی کے جام پائے گھر گھر
(از امیر اہل سنت پیغمبر ﷺ)

بڑی فی شمارہ: سادہ: 35 رُنگین: 60
سالانہ بڑیہ من ترکیل اخراجات: سادہ: 800 رُنگین: 1100
مکتبہِ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں:
سادہ: 421 رُنگین: 720

☆ ہر ماہ شمارہ مکتبہِ المدینہ سے وصول کرنے کے لئے
مکتبہِ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر رقم جمع کرو اور سال بھر
کے لئے 12 کوپن حاصل کریں اور ہر ماہ اسی شاخ
اس میں کوپن جمع کرو اور اپنا شمارہ وصول فرمائیں۔

ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)

12 شمارے رُنگین: 725 سادہ: 425
نوت: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پوسے پاکستان سے مکتبہِ المدینہ
کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کئے جائیں۔
بکھر کی معلومات و کیا کیات کے لئے
Call: +9221111252692 Ext: 9229-9231
Only Sms / Whatsapp: +92311139278
Email: mahnama@maktabatulmadinah.com

ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
ایڈریس: پرانی بزری منڈی محلہ مواد اگر ان بابِ المدینہ کا پچی
فون: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2660
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net

Whatsapp: +923012619734
پیشہ: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

اس شمارے کی شرحِ تیپیش دار الافتاء اہل سنت (دعاۃِ اسلامی) کے
حافظ محمد جیل عطاری مدنی مفتولہ انقلابی نے فرمائی ہے۔

<https://www.dawateislami.net/magazine>

☆ ماہنامہ فیضانِ مدینہ اس لئک پر موجود ہے۔

فریاد	روزہ چھوٹنے کے بہانے نہ بتائیے!	1	حمد / نعم / منقبت
قرآن و حدیث	اسرارِ روزہ اور اس کی یادگیری شرائط	4	
روزہ اور جھوٹی باتیں	وہ جن کے جسموں کو میں نہیں کھاتی	6	
فیضانِ امیر اہل سنت		7	
مدنی مذاکرے کے سوال جواب	ماجھتوں کے ساتھ کیسا روایہ ہونا چاہئے؟	9	
دارالافتاء اہل سنت	غلطی سے وقت سے پہلے افطار کرنے کا حکم	13	
مدنی منتوں اور مدنی ممیزوں کے لئے		11	
حضرت داؤد علیہ السلام کی بیماری آواز	عید کے دن نہ کرنے والے کام	15	
بلی نے چوہا کیسے پکڑا؟ / مدنی منتوں کی کافیش	عمر کا پہلا روزہ	17	
مضامین	افطار کروائیے، ثواب کمایئے	19	
رمضانِ المبارک اور مبنیگاتی	رمضانِ المبارک اور مبنیگاتی	21	
بے باکیاں	تحقيقِ انسانی کا مقصد (قط: 1)	23	
میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل	ابھی جو اس قم ہو	27	
باپ اپنے بچوں کی تربیت کیسے کرے؟	عید کی نماز میں شامل ہونے کا طریقہ	31	
تاجردوں کے لئے		33	
حضرت سیدنا دریس علیہ السلام کا ذریعہ معاش	احکام تجارت	34	
اسلامی بہنوں کے لئے		35	
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا شوقی عبادت	خاقون جنت عرضیہ اور پردے کا اہتمام	37	
سحری و افطاری کی تیاری	اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل	39	
بزرگانِ دین کی سیرت	حضرت سیدنا علی الرضا علیہ السلام کے مشورے	41	
اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے	ذکرہ ابن جوزی علیہ رحمۃ اللہ القوی	43	
حقائق		45	
غزوہ بدر اور خطبہ رسول	امیر اہل سنت کے بعض صوتی پیغامات	46	
کٹیب کاتوارف	شب قدر	49	
تعزیت و عیادت	استاذِ زمان شہنشاہ سخن کی شاعری	51	
صحت و تدرستی	منہ کے چھالے	54	
شوگر کے مریض اور رمضان کے روزے	کھجور کے فوائد	55	
قارئین کے صفحات	آپ کے تاثرات اور سوالات	58	
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم پھی	دعوتِ اسلامی کی مدنی خبریں	60	

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلٰامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَآمَّا بَعْدُ فَقَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ طَبِّشَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ



فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰيهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے:

جس نے مجھ پر صبح و شام دس دس بار دُرود پاک پڑھائے قیامت کے دن
میری شفاقت ملے گی۔

(بُجُونِ الزَّوَادِ، 10/163، حدیث: 17022)

منقبت

یا علیٰ اُمُر تغیٰ مولیٰ علی مشکلکشا

نعت / استغاثة

ارادے گدگداتے ہیں

حمد / مناجات

محبت میں اپنی گُلما یا الٰہی

یا علیٰ اُمُر تغیٰ مولیٰ علی مشکلکشا
آپ ہیں شیر خدا مولیٰ علی مشکلکشا

”علم کا میں شہر ہوں دروازہ اس کا ہیں علی“
ہے یہ قولِ مصطفیٰ مولیٰ علی مشکلکشا

بعدِ خلافتِ ثالثہ سب صحابہ سے بڑا
آپ کو زُتبہ ملا مولیٰ علی مشکلکشا

مقدار اس کو کہتے ہیں فرشتے عرش سے آکر
غبارِ فرشِ طیبہ اپنی آنکھوں میں لگاتے ہیں

خدا جانے کہ طیبہ کو ہمارا کب سفر ہو گا
مدینے کو ہزاروں قافلے ہر سال جاتے ہیں

قصدِ جانِ عالم اس کریمی و رحیمی کے
گُنہ کرتے ہیں ہم وہ اپنی رحمت سے چھپاتے ہیں

جمیل قادری کو دیکھ کر حموروں میں غُل ہو گا
ہمیں ہیں وہ کہ جو نعمتِ حبیبِ حق سناتے ہیں

وسائل بخشش مرئم، ص 521

از شیخ طریقت امیر الٰی سنت دامت برکاتہم العالیہ

امتنگیں جوش پر آئیں ارادے گدگداتے ہیں
جمیل قادری شاید حبیبِ حق بلاتے ہیں

جگادیتے ہیں قسمت چاہتے ہیں جگکی ذم بھر میں
وہ جس کو چاہتے ہیں اپنے روپے پر بلاستے ہیں

انہیں مل جاتا ہے گویا وہ سایہ عرشِ اعظم کا
تیری دیوار کے سایہ میں جو بستر جاتے ہیں

مرے اٹک بہتے رہیں کاش ہر دم
غبارِ فرشِ طیبہ اپنی آنکھوں میں لگاتے ہیں

ترے خوف سے یادا یا الٰہی
مرے غوث کا واسطہ یا الٰہی

تو اپنی ولایت کی خیرات دیدے
کر اخلاص ایسا عطا یا الٰہی

میرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو
مسلمان ہے عظارِ تیری عطا سے

بھی ہیں وہ کہ جو نعمتِ حبیبِ حق سناتے ہیں

ہو ایمان پر خاتمه یا الٰہی

قبلہ بخشش، ص 111

از شیخ طریقت امیر الٰی سنت دامت برکاتہم العالیہ

وسائل بخشش مرئم، ص 105

از شیخ طریقت امیر الٰی سنت دامت برکاتہم العالیہ

اسرارِ روزہ اور اس کی باطنی شرائط

مفتوح ابو صالح محمد قاسم عطاری*

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كِتَبَ عَلَيْكُمُ الصَّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُم تَتَّقَوْنَ ﴾
ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے، تاکہ تم پر ہیز گار بن جاؤ۔ (پ ۲، البقرۃ: 183)

روزے کی تعریف ”شریعت میں روزہ یہ ہے کہ صحیح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور ہم بستری سے بچا جائے۔“

روزے کی تاریخ روزہ بہت قدیم عبادت ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر ہماری شریعت سمیت تمام شریعتوں میں روزے فرض ہوتے چلے آئے ہیں، اگرچہ گزشتہ امتوں کے روزوں کے دن اور احکام ہم سے مختلف ہوتے تھے۔ رمضان کے روزے 10 شعبان 2 ہجری میں فرض ہوئے تھے۔ (درستہ، 3/383) آیت کے آخر میں یہ بھی بتایا گیا کہ روزے کا مقصد تقویٰ و پر ہیز گاری کا حصول ہے۔ روزے میں چونکہ نفس پر سختی کی جاتی ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں سے بھی روک دیا جاتا ہے، اس سے لپنی، جماع سے تو خود کو بچائے لیکن حرام دیکھنے، بولنے، سننے، کرنے اور کمانے سے نہ بچے۔ ”حرام دیکھنا“ یوں کہ فلمیں ڈرامے

خواہشات پر قابو وہ بنیادی چیز ہے جس کے ذریعے آدمی گناہوں سے رکتا ہے۔

تقویٰ کا معنی شریعت کی زبان میں تقویٰ کا عمومی معنی یہ ہے کہ عذاب کا سبب بننے والی چیز یعنی ہر چھوٹے بڑے گناہ سے نفس کو بچایا جائے۔ آداب کا خیال رکھے بغیر صرف بھوکار ہے سے تقویٰ کی معمولی سی کیفیت حاصل ہوتی ہے اور وہ بھی اس لئے کہ بھوک سے نفس کے تقاضے دب جاتے ہیں جس سے خواہشاتِ نفس میں کمی واقع ہوتی ہے لیکن اگر روزوں کے مقصدِ اصلی کو کامل طریقے سے حاصل کرنا ہے تو روزہ کا مل طریقے سے رکھنا ہو گا اور کامل روزہ یہ ہے کہ روزے کے ظاہری آداب کے ساتھ اس کے باطنی آداب بھی پورے کئے جائیں۔ باطنی آداب کا بیان احادیثِ طیبہ میں بھی موجود ہے۔ چنانچہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جنہیں اپنے روزوں سے بھوک و پیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔“ (منڈام احمد، 307/3، حدیث: 8865)

اس کا ایک معنی یہ ہے کوئی شخص روزہ کر حلال کھانے سے توڑ ک جائے لیکن لوگوں کا گوشت کھاتا رہے یعنی غیبت کرتا رہے جو حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔ یہ بھی معنی ہے کہ حلال کھانے، پینے، جماع سے تو خود کو بچائے لیکن حرام دیکھنے، بولنے، سننے، کرنے اور کمانے سے نہ بچے۔ ”حرام دیکھنا“ یوں کہ فلمیں ڈرامے

اضافے کے افطار کے وقت پورا کر لے۔ لوگوں کا معمول یہ ہے کہ ماوراء رمضان کے لئے انواع و اقسام کے کھانوں کے منصوبے بنائے جاتے ہیں اور جیسے کھانے پورا سال نہیں کھائے ہوتے ویسے اس مہینے میں کھائے جاتے ہیں، حالانکہ روزے کا مقصد بھوک کے ذریعے خواہش نفسانی کو مارنا ہے تاکہ نفس کو تقویٰ پر قوت حاصل ہو، لیکن جب صبح سے شام تک تو معدہ بھوکار کھا جائے یہاں تک کہ کھانے کی خواہش پورے جوش پر پہنچ جائے، پھر اسے لذیذ کھانے دے کر سیر کیا جائے تو اس سے نفس کی لذت خواہش و طاقت میں کمی کی بجائے بہت اضافہ ہو جائے گا اور نتیجے میں وہ خواہشات بھی ابھریں گی جو عام دنوں میں پیدا نہیں ہوتیں۔ روزے کی روح اور مقصد تو ان قوتوں کو کمزور کرنا ہے جو برائیوں کی طرف لوٹانے میں شیطان کا ذریعہ ہیں اور یہ چیز کم کھانے سے حاصل ہوتی ہے جبکہ جو شخص اپنے سینے اور دل کے درمیان کھانے کا پردہ حائل کر دے تو وہ عالم ملکوت کے مشاہدے سے پر دے میں رہتا ہے۔ **چھٹا ادب:** افطار کے بعد روزہ دار کا دل امید و خوف کے درمیان مُشرّد ہر ہے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا روزہ قبول کر کے اسے مُقرّبین میں شامل کیا گیا ہے یا مُشرّد کر کے اُسے دھنکارے ہوؤں میں داخل کیا گیا ہے؟ امید و خوف کی یہ کیفیت صرف روزے کے بعد نہیں بلکہ ہر عبادت سے فراغت کے بعد قلب انسانی کی یہی کیفیت ہونی چاہئے۔

ان آداب کے ساتھ ایک نہایت اہم چیز یہ بھی ہے کہ روزہ رکھتے وقت جیسے دل میں یہ نیت کرتے ہیں کہ میں کل کے روزے کی نیت کرتا ہوں، اسی طرح دل میں یہ نیت بھی کر لیں کہ میں روزے کے خالہی اور باطنی تمام آداب پورے کر کے روزے کا حقیقی مقصد یعنی تقویٰ حاصل کروں گا۔ اس کے علاوہ دن کے وقت بھی حصول تقویٰ والی نیت دل میں دہراتے رہیں اور اپنے افعال و اقوال اور حالات پر نظر رکھیں کہ میں روزے کے باطنی آداب پورے کر رہا ہوں یا نہیں؟

(اس مضمون کا اکثر حصہ احیاء العلوم، جلد 1، ص 234 تا 235 میں موجود ہے۔)

دیکھئے یا بازار وغیرہ میں بد نگاہی کرے۔ **”حرام بولنا“** یوں کہ گالی دے، جھوٹ بولے، الزام تراشی کرے۔ **”حرام سننا“** یوں کہ گانے سنے، غیبت کی طرف کان لگائے۔ **”حرام کرنا“** یوں کہ دوسروں کا دل ڈکھانے، مار دھڑاڑ، طعن و تشنیع میں لگا رہے۔ **”حرام کمانا“** یوں کہ کار و بار میں جھوٹ، خیانت، ملاوٹ اور دھوکے سے باز نہ آئے یا نوکر پیشہ ہے تو رشوٹ کے بغیر کام نہ کرے یا اپنی ذمہ داری پوری نہ کرے اور یوں اس کی تباہ میں حرام داخل ہو جائے۔ یہ سب وہ ہیں جنہیں روزے سے بھوک پیاس کے سوا پچھے حاصل نہیں ہوتا، اگرچہ فرض سے بری الذمہ ہو جاتے ہیں۔ ائمہ دین نے روزے کے جو باطنی آداب بیان کئے ہیں اس کا اجمالی معنی یہ ہے کہ تمام اعضا کا روزہ رکھا جائے یعنی انہیں گناہوں اور فضول کاموں سے بچایا جائے۔

اعضا کے روزوں کی تفصیل آداب کے عنوان سے بیان کی جاتی ہے: **پہلا ادب:** نکاہیں جھکا کر رکھیں اور انہیں ہر مذموم و مکروہ چیزوں سے بچائیں اور دل کو ذکرِ اللہ سے غافل کرنے والی چیزوں کے متعلق سوچنے سے محظوظ رکھیں۔ **دوسرہ ادب:** فضول باتوں، جھوٹ، غیبت، چغلی، فحش کلامی، بد اخلاقی اور لڑائی جھگڑے سے زبان کی حفاظت کی جائے۔ **تیسرا ادب:** ہر ناجائز اور ناپسندیدہ چیز سننے سے کان بچے رہیں۔ **چوتھا ادب:** ہاتھ پاؤں و بقیہ اعضائے جسمانی بھی گناہوں سے دور رہیں۔ **پانچواں ادب:** خالص حلال و پاکیزہ رزق سے افطاری کریں۔ **حرام یا مشکوک مال:** سے افطار کرنے والا ایسے ہے جیسے وہ شخص جو گھر اچھی طرح تعمیر کر کے مکمل ہونے کے بعد اسے گرادے، الہذا صرف حلال سے افطار ہو اور اس میں بھی اتنا زیادہ نہ کھایا جائے کہ پیٹ بھر جائے اور مغرب وعشاء اور تراویح پڑھنا ہی مشکل یا بے مزہ ہو جائے۔ اللہ عزوجلٰ کے نزدیک بھرے پیٹ سے زیادہ کوئی برتن ناپسند نہیں ہے۔ غور کریں کہ روزے کے ذریعے خدا کے دشمن ابلیس پر غائبہ اور نفسانی خواہشات کا توڑ کیسے ہو گا جبکہ روزہ دار دن کے وقت ہونے والی ساری کمی مع

روزہ اور حجھوٹی باتیں

حدیث شریف اور اکی ستر

ابوحذیفہ حافظ محمد شفیق عطاری مدفیٰ

ہیں: اس میں راز یہ ہے کہ مباح چیزوں یعنی کھانے پینے اور صحبت سے پر ہیز کرنے سے بارگاہ الہی میں مقام قرب اسی وقت ہی مل پاتا ہے جب کہ حرام کردہ چیزوں سے بھی بچا جائے لہذا جو بھی حرام کام کرے اور مباح چیزوں کو چھوڑ کر اللہ پاک کا قرب پانے کی کوشش کرے وہ ایسا ہی ہے جو فرض کو چھوڑ کر نوافل کے ذریعے اللہ کا قرب پانے کی کوشش کرے۔ (اطائف العاذف، ص: 179)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرّحمن فرماتے ہیں: یہاں حجھوٹی بات سے مراد ہر ناجائز گفتگو ہے، جھوٹ، بہتان، غیبت، چغلی، تہمت، گالی، لعن طعن وغیرہ جن سے بچنا فرض ہے اور برے کام سے مراد ہر ناجائز کام ہے آنکھ کان کا ہو، یا ہاتھ پاؤں وغیرہ کا، چونکہ زبان کے گناہ دیگر اعضاء کے گناہوں سے زیادہ ہیں، اس لئے ان کا علیحدہ ذکر فرمایا، یہ حدیث بہت جامع ہے۔ وہ جملہ میں ساری چیزیں بیان فرمادیں اگرچہ برے کام ہر حالت میں اور ہمیشہ ہی برے ہیں مگر روزے کی حالت میں زیادہ برے کہ ان کے کرنے میں روزے کی بے حرمتی اور ماہ رمضان کی بے ادبی ہے، اس لئے خصوصیت سے روزے کا ذکر فرمایا، ہر جگہ ایک گناہ کا عذاب ایک، مگر مکہ مکرمہ میں ایک گناہ کا عذاب ایک لاکھ ہے، کیوں؟ اس زمین پاک کی بے ادبی کی وجہ سے۔

مزید فرماتے ہیں: یہاں " حاجت" بمعنی "ضرورت" نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ ضرورتوں سے پاک ہے بلکہ بمعنی توجہ، التفات پر وہ یعنی اللہ تعالیٰ ایسے شخص کا روزہ قول نہیں فرماتا قول نہ ہونے سے روزہ گویا فاقہ بن جاتا ہے۔ اس میں اشارہ فرمایا گیا کہ یہ روزہ شرعاً تو درست ہو جائے گا کہ فرض ادا ہو جائے گا مگر قول نہ ہو گا شرعاً ایک بواز تو صرف نیت ہے اور کھانا پینا، صحبت چھوڑ دینا، مگر شرعاً ایک قول میں باقیں چھوڑنا ہے جو روزہ کا اصل مقصود ہے۔ روزے کا منشاء نفس کا ذرور توڑنا ہے جس کا انعام گناہ چھوڑنا ہے، جب روزے میں گناہ چھوٹے تو معلوم ہوا نفس نہ مرا۔ صوفیے کرام فرماتے ہیں کہ روزہ ہر عضو کا ہونا چاہئے، صرف حلال چیزوں یعنی کھانے پینے کو نہ چھوڑ بلکہ حرام چیزوں یعنی جھوٹ و غیبت کو بھی چھوڑو۔ مرقات نے فرمایا کہ ایسے بے باک روزے دار کو اصل روزہ کا ثواب ملے گا اور ان چیزوں کا گناہ۔ (مرآۃ المنایح، 3/158، 159)

رسول ﷺ نے فرمایا مَنْ لَمْ يَدْعُ قَوْلَ الرُّؤْرِ وَالْعَبْلِ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ إِنْ أَنْ يَدْعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ یعنی جو حجھوٹی (بڑی) بات کہنا اور اس پر عمل کرنانہ چھوڑ، وَاللَّهُ كَوَاسَ کے بھوکا پیاسار ہنے کی کوئی حاجت نہیں۔

(بخاری، 1/628، حدیث: 1903)

روزہ ایک ایسی بدھی عبادت ہے جس کی برکت سے انسان اپنے آپ کو ظاہری گناہوں کے ساتھ ساتھ باطنی گناہوں سے بھی بچا سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص بظاہر کھانا، بینا تو چھوڑ دے لیکن گناہوں کے کاموں سے اپنے آپ کو نہ بچائے تو وہ روزے کا مقصد حاصل نہیں کر سکتا، اسی لئے فرمایا گیا کہ اس کے بھوکے بیساے رہنے کی اللہ پاک کو کوئی حاجت نہیں کہ اس نے حلال چیزوں کو توڑ کر دیا لیکن جو کام (جھوٹ، غیبت، چغلی، نماز قضا کرنا، فلمیں ڈرائے دیکھنا، بدگاہی کرنا، لوگوں کو دھوکا دینا وغیرہ)، حرام تھے ان سے اپنے آپ کو نہ بچایا تو اس کے روزے کا کیا فائدہ؟

شارح بخاری علامہ بدر الدین محمود عینی علیہ رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: جو بنده روزے کی حالت میں بھی حجھوٹی بات کہنا اور اس پر عمل کرنانہ چھوڑے جو کہ اکبر الکبار (بڑے کبیرہ گناہوں) میں سے ہے، اسے سوچنا چاہئے کہ وہ اپنے روزے کے ساتھ کیا کر رہا ہے؟ (عدمۃ القردی، 8/34، تحقیق الحدیث: 1903) حضرت علامہ ابن بطال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو گناہوں سے نہ بچا سکے وہ روزہ ہی نہ رکھے بلکہ مقصد یہ ہے اپنے آپ کو گناہوں سے بچائے۔ (شرح بخاری ابن بطال، 4/23، تحقیق الحدیث: 1903) حضرت علامہ ابن رجب حنفی علیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

* دار الافتاء اہل سنت، اقصیٰ مسجد، مائیزہ فیضانِ نہبیہ، زمانہ نہبیہ

باب المدینہ کراچی



وہ جن کے جسموں کو مٹی نہیں کھاتی

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی *

پر تشریف حضرت اور حضور ﷺ

انبیائے کرام علیہم السلام کے مُقدَّس بدن وفات کے بعد صحیح و سلامت رہتے ہیں جیسا کہ حضرت سیدنا سلیمان علیہنَّا وعلیْهِ السَّلَامَ کہتے ہیں جس کے بعد ایک سال تک لاٹھی کے سہلے الصَّلَوةُ وَالسَّلَامَ وفات کے بعد ایک سال تک لاٹھی کے سہلے کھڑے رہے اور آپ کے جسم مبارک میں کسی قسم کا کوئی تغیریٰ رُو نہیں ہوا۔ یہی حال تمام انبیاء علیہم الصَّلَوةُ وَالسَّلَامَ کا ہے کہ ان کے بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی چنانچہ رسول اللہ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: إِنَّ اللَّهَ حَرَمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَكُونَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَّى اللَّهُ حَتَّى يُزَرِّقَ لِيْسَ بِشَكٍّ إِنَّ اللَّهَ يَأْكُلُ نَفْسَهُ زَمِنٌ پُرِّ حِرَامٌ فَرِمَادِيَّاً کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے، اللہ پاک کے بنی زندہ ہیں اور انہیں روزی دی جاتی ہے۔ (ابن ماجہ، 291/2، حدیث: 1637)

انبیائے کرام علیہم الصَّلَوةُ وَالسَّلَامَ زندہ ہیں حدیث پاک میں ہے: الْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاهُونَ فِي قُبُوْرِهِمْ يُصْلُّونَ انبیائے کرام زندہ ہیں، لپنی قبروں میں نمازیں پڑھتے ہیں۔ (منابی بخاری، 3/216، حدیث: 3412)

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے: تمام انبیائے کرام علیہم الصَّلَوةُ وَالسَّلَامَ کے لیے (وفات) صرف آنی ہے، ایک آن (بیل) کوموت طاری ہوتی ہے۔ یہ مسئلہ تقطیعیہ، تقویمیہ، ضروریاتِ مذہبِ اہلِ سنت سے ہے، اس کا منکر نہ ہو گا مگر بد مذہب گراہ۔

(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص 504)

اس میں کسی کا اختلاف نہیں امام محمد بن عبد الرحمن سخاوی علیہ رحمۃ اللہ الکامل اور امام احمد بن محمد بن حجر کی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ہم ایمان رکھتے اور تصدیق کرتے ہیں کہ بنی کریم صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنی قبر میں زندہ ہیں، رزق دیئے جاتے ہیں، آپ

حضرت سیدنا سلیمان علیہنَّا وعلیْهِ السَّلَامَ کے زمانے میں لوگ سمجھتے تھے کہ جنات غیب جانتے ہیں۔ حضرت سیدنا سلیمان علیہنَّا وعلیْهِ السَّلَامَ نے جنات کو بیت المقدس کی تعمیر میں لگایا اور بارگاہِ الہی میں دعا کی کہ میری وفات کا حال جنات پر ظاہر نہ ہوتا کہ انسانوں کو معلوم ہو جائے کہ جنات غیب نہیں جانتے، پھر آپ علیہ الصَّلَوةُ وَالسَّلَامَ مسجد کے محراب میں داخل ہوئے اور حسبِ عادت اپنے عصا پر ٹیک لگا کر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ اسی دوران آپ کا وصال ہو گیا، جنات اپنے کام میں مشغول رہے اور سمجھتے رہے کہ حضرت سیدنا سلیمان علیہنَّا وعلیْهِ السَّلَامَ حیات ہیں یہاں تک کہ آپ کے وصال کو پورا ایک سال گزر گیا۔ اس کے بعد اللہ پاک کے حکم سے دیمک نے عصا کو کھالیا اور حضرت سیدنا سلیمان علیہنَّا وعلیْهِ السَّلَامَ کا جسم مبارک زمین پر تشریف لے آیا۔ اس وقت جنات کو آپ کی وفات کا علم ہوا۔ (غازن، 3/519، مہ تھت 14: محدث) قرآن پاک میں ہے: ﴿فَلَمَّا قَصَدْنَا عَيْنَيْهِ الْمَوْتَ مَادَ لَهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا أَنَّهُ إِلَّا رَضِ تَكُلُّ مَنْسَأَتَهُ فَلَنَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَعِيْبَ مَا لِلَّهِ فِي الْعَذَابِ الْعُمَيْنِ﴾ ترجمہ کنز الایمان: پھر جب ہم نے اس پر موت کا حکم بھیجا جنوں کو اس کی موت نہ بتائی مگر زمین کی دیمک نے کہ اس کا عصا کھاتی تھی پھر جب سلیمان زمین پر آیا جنوں کی حقیقت کھل گئی اگر غیب جانتے ہو تو اس خواری کے عذاب میں نہ ہوتے۔ (پ 22، بخاری: 14)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس قرآنی واقع سے معلوم ہوا کہ

درود شریف میں مُسْتَغْرِق رکھتے ہیں، ان کے بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی۔ (بہار شریعت، 1/114 (مختصر) نیز ثواب کی خاطر اذان دینے والے مُؤْمِن، علمائے عالیین، تلاوت کرنے والے حافظانِ قرآن کر قرآن مجید پر عمل کریں اور شہید۔ (تحفۃ المرید، ص 410) غزوہ اُحد کے دو شہدا حضرت سیدُنَا عمرو بن جحُون الصدَّلی اور حضرت سیدُنَا عبدُ اللہ بن عمرو الصداری رضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کی قبر سیالب کی وجہ سے کھل گئی تھی۔ جب انہیں دوسرا جگہ منتقل کرنے کے لئے قبر کو کھو دیا تو ان دونوں کے جنم ایسے تھے گویا کل، ہی وفات ہوئی ہے، ان میں سے ایک نے اپنا ہاتھ زخم پر رکھا ہوا تھا، جب ہاتھ کو زخم سے ہٹا کر چھوڑا گیا تو وہ دوبادہ زخم پر آگیا۔ اس وقت غزوہ اُحد کو 46 سال گزر چکے تھے۔

(موطالمام بالک، 2/27، حدیث: 1044 (مختصر))

اللہ عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری

بے حساب مغفرت ہو۔

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے جسم شریف کو زمین نہیں کھاتی، اس بات پر اجماع ہے۔ (القول البديع، ص 335۔ الدر المحفوظ، ص 158) شیخ محقق علامہ عبد الحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: علمائے امت میں اختلافات اور مذاہب کی کثرت کے باوجود اس مسئلہ میں ایک شخص کا بھی اختلاف نہیں کہ نبی پاک صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لغیر شایبہ مجاز اور بلا کسی توهُم تاویل حقیق زندگی کے ساتھ دا کم و باقی ہیں۔ امت کے احوال پر حاضر ناظر ہیں، اور آپ اپنی طرف توجہ کرنے والوں کو فیض بخشنے والے اور تربیت دینے والے ہیں۔ (سلوک اقرب السبل مع اخبار الاخیار، ص 155) صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظم علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: جو شخص انبیاء کے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَامُ کی شان میں یہ خبیث کلمہ کہے کہ مر کر منی میں مل گئے، مگر اہ بددین، خبیث، مُر تکب توہین ہے۔ (بہار شریعت، 1/115)

ان کے جنم بھی سلامت رہتے ہیں اولیائے کرام اور وہ جسم جس نے کبھی اللہ تعالیٰ کی مَعْصِیَت نہ کی اور وہ کہ اپنے اوقات

مدنی رسائل کے مطالعہ کی دھوم دھام

شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنتِ دامت برکاتہم العالیہ نے مارچ / اپریل 2018ء میں درج ذیل مدنی رسائل پڑھنے کی ترغیب دلائی اور پڑھنے والوں کو دعاوں سے نوازا: (1) یا اللہ پاک! جو کوئی 40 صفحات کا رسالہ ”رَاوِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل“ پورا پڑھ لے، اُس کو بروز قیامت میٹھے مصطفیٰ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ہاتھوں جام کو تنصیب فرم۔ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔ **کارکردگی:** تقریباً 172500 اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً 184870 اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ (2) یا اللہ پاک! جو کوئی رسالہ ”مُجْهُوَّثًا چور“ کے 35 صفحات پڑھ یا اُن لے اُس سے پہلے جھوٹ بولنے والے شیطان کے شر سے محفوظ فرم۔ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِینِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔ **کارکردگی:** تقریباً 175575 اسلامی بھائیوں اور تقریباً 131173 اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (3) یا اللہ! جو کوئی ”وَضُوَّكَ طریقہ“ نامی رسالے کے 54 صفحات کا مطالعہ کر لے اُسے زیادہ سے زیادہ وقت باوضور ہنے کی سعادت عنایت فرم۔ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِینِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔ **کارکردگی:** تقریباً 79437 اسلامی بھائیوں اور تقریباً 1115615 اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (4) یا ربِ المصطفیٰ! جو کوئی رسالہ ”جَتَ کارستہ“ کے 51 صفحات پڑھ (یا اُن) لے اُس پر راہِ جت آسان فرمادے۔ امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِینِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔ **کارکردگی:** تقریباً 124836 اسلامی بھائیوں اور تقریباً 124836 اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کرنے کی سعادت پائی۔

مَدَنِی مذاکرہ

کے سوال جواب

گھر میں ایموں رکھنے کا فائدہ
سو نہ چاندی کے چینے کے فریم کا استعمال

بے پہلے کس کے بال سفید ہوئے

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابواللہ محمد الیاس عطاء قادری رضوی کاشتہجہیہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے چند سوالات و جوابات ضروری ترینم کے ساتھ بیہاں درج کئے جا رہے ہیں۔

جواب: جی ہاں! دے سکتے ہیں بلکہ غریب کو بلا مصلحت کوئی چیز دینے کے بجائے پیسے دینا زیادہ مناسب ہے تاکہ وہ اپنی ضرورت کے مطابق پیسے خرچ کر سکے جیسے کسی کا بچہ بیمار ہے تو وہ ان سے دوالے سکے۔ پیسے دیتے وقت ایصالِ ثواب کا بولنا بھی ضروری نہیں ہے کہ یہ فلاں کے ایصالِ ثواب کیلئے دے رہا ہوں۔ ایصالِ ثواب کیلئے کہاں بھی کھلانا چاہئے کہ بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا مغفوٰت واجب کرنے والے کاموں میں سے ہے۔

رَبُّ الْهُوَأَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّ ذِي جَلَّ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَوَاتُ الْحَمْدِ لِلَّهِ الْعَظِيمِ

حالتِ احرام میں دانت ٹوٹنا

سوال: اگر کوئی عمرہ کرنے جائے اور حالتِ احرام میں اُس کا دامتہ ٹوٹ جائے تو کیا اُس کر رؤم واحد ہو گا؟

نواں: نہیں، دم واجب نہیں ہو گا۔

رَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

۱) مکروہ اوقات میں نماز حرام ہونے کی حکمت

سوال: مکروہ اوقات میں نماز کیوں حرام ہے؟ اس کی حکمت

جواب: اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العز فرماتے ہیں: شرع
طہرہ نے دن میں تین وقت نماز حرام فرمائی کہ شوق مشتا قان
نماز ہوتا رہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/124 ملقطاً) یعنی جن لوگوں کو

اے سی کے سامنے سانس لینا کیسا؟

ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نہیں ٹوٹتا۔

الله أعلم ورسوله أعلم عزوجل وصلى الله تعالى عليه وآله وسلام
صلوا على الحبيب! صلى الله تعالى على محمد

ترجمہ ضروری حصہ

سوال: اگر کوئی شخص تراویح نہ پڑھے اور روزہ رکھ لے تو
کہاں کا روزہ ہو جائے گا؟

جواب: روزے کا فرض ادا ہو جائے گا، البتہ تراویح سُنّتِ موعودگہ سے اسے سُمّ ورثتہ حاصل نہیں۔

الله أعلم ورسوله أعلم عزوجل وصلى الله تعالى عليه وسلم
صلوا على الحبيب! صلى الله تعالى على محمد

سوال: سے سہلے کس کے مالا سفید ہوئے؟

جوہ: حضرت (سیدنا) ابراہیم علیہ السلام کے۔

(168/6) مراجعة المناهج

الله أعلم ورسوله أعلم عزوجل وصلى الله تعالى عليه وآله وسلام
صلوا على الحبيب! صلوا على محمد

الصال ثواب كملة رقم دینا کیسا؟

سوال: کیا ایصالِ ثواب کملے کسی غریب کو مدد سکتے ہیں؟

کے گھر میں لیموں تھا اور ہم ایسے گھر میں نہیں آتے جس میں لیموں ہوتا ہے۔ (قطع الرجان فی احکام الجان، ص 103)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(روزہ رکھ کر گالیاں دینے کا مسئلہ)

سوال: اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر گالیاں بکے تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب: ایسی صورت میں روزہ ٹوٹا نہیں بلکہ مکروہ ہو جاتا ہے اور روزے کی نورانیت چلی جاتی ہے۔ یاد رکھئے! کسی مسلمان کو گالی دینا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ حدیث پاک میں ہے: سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ لِمَنْ دَنَاهُ فَنَ (گناہ) ہے۔ (بخاری، 4/111، حدیث: 6044)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(سونے، چاندی کے چشمے کے فریم)

سوال: کیا مرد و عورت سونے، چاندی کے چشمے کے فریم استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: سونے، چاندی کے چشمے کے فریم کا استعمال مرد و عورت دونوں کے لئے ناجائز و ممنوع ہے۔ (سونے، چاندی کی چیزیں استعمال کرنے کے مسائل جانے کے لئے بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، ص 395 تا 398 پڑھئے۔)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

دعائے عطار

یارِ المصطفیٰ! جو بھی اسلامی بھائی اور اسلامی بھائی شریعت کے مطابق غسل میلت میں حصہ لیں ان کو دونوں جہاںوں کی بھلائیوں سے مالا مال کر، انہیں مدینے میں ایمان و عافیت کے ساتھ شہادت عنایت فرماء۔ امینین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

نماز پڑھنے کا بہت زیادہ شوق ہے انہیں ان تین اوقات میں نماز پڑھنے سے روکا گیا ہے تاکہ ان کا شوق مزید بڑھے کیونکہ انسان کو جس کام سے روکا جائے وہ اس کام کو کرنے کا زیادہ حریص ہوتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں بھی مشتا قان نماز بنادے۔ امینِ بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(پیدا ہونے کے فوراً بعد مرنے والے بچے کا مسئلہ)

سوال: اگر کسی بچے کا ولادت کے چند منٹ بعد انتقال ہو جائے تو کیا سے غسل و کفن دیا جائے گا؟ نیز اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

جواب: اسے غسل و کفن بھی دیا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی۔ (میت کے غسل و کفن، دفن اور نماز جنازہ وغیرہ کے مسائل جاننے کے لئے کتبۃ المسیدۃ کی کتاب ”نماز کے احکام“ اور ”تجھیزوں“ میں پڑھئے۔)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(نامیتایا پاؤں سے معذور کی امامت)

سوال: اگر کوئی شخص پاؤں یا آنکھوں سے معذور ہو تو وہ امامت کرو سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: کرو سکتا ہے جبکہ کوئی اور شرعنی رکاوٹ نہ ہو۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

(گھر میں لیموں رکھنے کا فائدہ)

سوال: بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ گھر میں لیموں رکھنا چاہئے کیونکہ گھر میں لیموں رکھنے سے جنات نہیں آتے کیا یہ صحیح ہے؟

جواب: جی! ہاں! ایسا ممکن ہے۔ **حکایت:** قاضی علی بن حسن خلیعی کی ”سوائیح حیات“ میں ہے کہ جنات ان کے پاس آتے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ عرصہ دراز تک نہیں آئے تو قاضی

صاحب نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو جنون نے بتایا کہ آپ

ما تھتوں کے ساتھ کیساروئی ہونا چاہئے؟

مکتبہ امیر اہل سنت

کردیجھے، تقریباً نصف (یعنی آدھا) کام ہو چکا ہے، ان شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ 23 محرم الحرام 1431ھ بروز اتوار شام تک مکمل فہرست میل کر دوں گا۔ سُستی اور غفلت کے شاہکار کو آپ نے ڈانٹ پلانے یا شرمندہ کرنے کے بجائے جس طرح دعاوں سے نوازا، اس پر دل بہت خوش ہوا، اللہ کرے پوچھ چکھ کا دل مودہ لینے والا یہ ذہانیہ انداز میں بھی اپنے معاونین کے حوالے سے اپنانے میں کامیاب ہو جاؤں، ہمارے ذمہ داران میں بھی یہی انداز راجح ہو جائے تو مر جا صدر حبایا! کیونکہ ضروری نہیں کہ ہر مقام پر پوچھ چکھ کے لئے دو لوگ انداز اپنایا جائے اور اس طرح کے جملے بولے جائیں: ”میں نے آپ کو کام سونپا تھا، اب تک کیوں نہیں ہوا؟ یا آپ ابھی تک یہ چھوٹا سا کام بھی نہ کر سکے؟ آگے گاڑی کیسے چلے گی؟ یا اتنا عرصہ ہو گیا آپ نے کچھ کر کے نہیں دکھایا، دن بدن آپ کی کار کر دی گی کمزور ہوتی جا رہی ہے، اتنا عرصہ آپ کیا کرتے رہے ہیں مجھے اس کی تفصیل بتائیے۔“ اور فناٹکب کے دل میں وحشت و پریشانی داخل کی جائے، ہو سکتا ہے کہ اس طرح کی چوٹیں برابر لگنے کی صورت میں اس کا دل ٹوٹ جائے اور وہ فعال (Active) ہونے کے بجائے اس ذمہ داری سے ہی دُور ہو جائے۔ اگر حسب موقع، حسب منصب یہ انداز اپنایا جائے کہ ”اللَّهُ تَعَالَى آپ کو دونوں جہاں کی بھلائیں عطا فرمائے، سردار آباد میں ہونے والے مدنی مشورے کے مدنی پھولوں کی

شیخ طریقت، امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے 20 جمادی الآخری 1430ھ کو دعوتِ اسلامی کی مجلس، المدینۃ العلییۃ کے ایک مدنی اسلامی بھائی کو ای میل کے ذریعے مکتب بھیجا: ”شرح الصدور^(۱) سے استفادہ بہت دشوار ہوتا ہے، اگر تفصیلی فہرس والی ہو تو اطلاع فرمائیے، ورنہ کسی سے اجادہ کر کے المدینۃ العلییۃ کے اوقات کے علاوہ اپنے گھروغیرہ میں شرح الصدور کی فہرنس (Index) بنوادیجھے۔ فہرنس میں بالخصوص ہر حکایت کا نام یا اشارہ موجود ہو، مجھے خرچ اور وقت کا ہدف میل کر دیجھے۔ المدینۃ العلییۃ کے اجیر (Employee) سے دوران اجادہ المدینۃ العلییۃ کے مکتب میں اس کام پر دل مطمئن نہیں ہو رہا کیونکہ کتابِ نجی (Private) ہو گی۔“

اس اسلامی بھائی نے کیتیک کہتے ہوئے بغیر اجادے کے یہ کام اپنے ذمے لے لیا مگر 6 ماہ سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود فہرنس (Index) بنا کر پیش نہ کر سکے۔ پھر غالباً 19 محرم الحرام 1431ھجری کو امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک اور مکتب بھیجا جس میں درج تھا: ”شرح الصدور کی فہرنس براہ کرم! نگاہ! بسوئے عاجز م! اللہ عزوجل آپ کی خوشیاں طویل کرے، بے حساب بخشنے، میں بھی ان دعاوں کا شمر پاؤں۔ امین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کے جواب میں اس مدنی اسلامی بھائی نے لکھا

بیارے بپا جان! بہت زیادہ تاخیر پر اپنے مشت میٹے کو معاف

(۱) بعد میں 1437ھ کو لختندلیل عوچل المدینۃ العلییۃ نے شرح الصدور کا ترجمہ کر کے مکتبۃ المدینۃ سے شائع کر دیا تھا جس میں تفصیلی فہرنس بھی موجود ہے۔

کی سعادت حاصل کی اور مجھے معلوم نہیں کہ کبھی میں نے کوئی کام کیا ہو اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ہو: **نَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا** ایعنی تم نے اس طرح اس طرح کیوں کیا؟ یا میں نے کوئی کام چھوڑ دیا ہو تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ہو: **هَلَّا نَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا** ایعنی تم نے اس طرح اس طرح کیوں نہیں کیا۔
 (مسلم، ص 973، حدیث: 6016)

خوبیوں سے ابھی تک محروم ہوں، کاش کہ جلد کرم ہو جائے۔ آپ کی عطاوں کا منتظر ۔۔۔ فُلَان ۔۔۔“ تو مقصد بھی حاصل ہو جائے گا اور مُحَاطِب اس انداز سے غالباً خوش بھی ہو گا اور اپنی کوتاہی کا (اگر ہوئی ق) ازالہ کرنے کی بھی کوشش کرے گا۔ آپ کے اس انداز پر مجھے ایک حدیث یاد آگئی، چنانچہ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں نے 9 سال تابدارِ رسالت، سرپا رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت

کیم 1st رب المجب 1439ھ مدنی مذاکرے

کیم 1st رب المجب 1439ھ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی میں مدنی مذاکروں کا سلسہ ہوا جن میں شیخ طریقت امیر اہل سنت دامت بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَّةِ مختلف سوالات کے جوابات عنایت فرمائے۔ ان مدنی مذاکروں میں شرکت کے لئے اجمیری طیارے اور اسپیشل ٹرین کے ذریعے تقریباً 1200 اسلامی بھائی نیز اسلام آباد، راولپنڈی، مری، ایک اور اطراف سے کشیش عاشقان رسول نے شرکت کی۔



فرمانِ صطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ :
 ”اپنی مسجدوں کو (نامجھ) بچوں اور پاگلوں سے محفوظ رکھو۔“ (ابن ماجہ، 415/1، حدیث: 750 ملخصاً)

مسجدوں میں شور کرنا گناہ ہے اور ایسے بچوں کو لانا بھی گناہ ہے جن کے بارے میں غالب گمان ہو کہ پیش اب وغیرہ کردیں گے یا شور چائیں گے۔ لہذا نمازوں سے عرض ہے کہ حدیث میں بیان کردہ شرعی حکم پر عمل کرتے ہوئے چھوٹے بچوں کو ہرگز مسجد میں نہ لائیں۔

امیر اہل سنت دامت بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَّةِ کی بعض صروفیات

اجتماع ختم بخاری شریف میں شرکت

دعوتِ اسلامی کی مجلس جامعۃ المدینہ کے تحت 4 اپریل 2018ء بروز بدھ مرکزی جامعۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی کے درجہ دورہ حدیث شریف میں ”اجتماع ختم بخاری شریف“ کا سلسہ ہوا جس میں امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عظار قادری دامت بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَّةِ نے بخاری شریف کی سب سے آخری حدیث شریف کا درس دیا اور مدنی چھولوں سے نوازا۔ ملک و بیرون ملک 537 جامعاتِ المدینہ للبنین و للبنات کے کم و بیش 39700 طلباء و طالبات نے بذریعہ مدنی چینیل اور اسٹرینٹ شرکت کی۔ اس اجتماع میں حافظ محمد حسان عظاری مدنی، محمد سجاد عظاری مدنی، مرکزی مجلس شوریٰ کے نگران حاجی محمد عمران عظاری، نگرانِ پاک انتظامی کامپینے حاجی ابو رجب محمد شاہد عظاری سمیت کئی ارکین شوریٰ اور جامعۃ المدینہ کے اساتذہ و مجلس نے شرکت کی۔

کتاب الافتاء اہل سنت

دارالافتاء اہل سنت (دھویتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروف عمل ہے، تحریر، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک و میرون ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے 5 منتخب نتاوی ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

والا ہو اور وہ اتنی اجرت دینے پر قادر نہ ہو یا اجرت دینے پر قادر ہے لیکن وہ مزدور اجرت مثل (۱) سے زیادہ طلب کرتا ہے تو ایسے شخص کو شرعاً تیئم کر کے نماز ادا کرنے کی اجازت ہوتی ہے اور اعادہ (یعنی نمازو ثانی) بھی لازم نہیں ہوتا۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَوْجَلٌ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ

کتب
محمد ہاشم خان العطاری المدنی

(2) غلطی سے وقت سے پہلے افطار کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص نے روزہ رکھا لیکن افطار کا وقت کیلئے دے دیکھنے میں غلطی ہو گئی جس کی وجہ سے ایک منٹ پہلے ہی روزہ کھول لیا تو اس کا روزہ ہو گیا یا نہیں؟ اور اب اسے کیا کرنا چاہئے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَى التَّدِلِكُ الْوَهَابِ الْلَّهُمَّ هَدَايَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ایک منٹ پہلے روزہ کھولنے والے کا روزہ نہ ہوا، اس پر اس روزے کی قضا لازم ہے، البتہ کفارہ نہیں۔ لہذا اب اسے چاہیے کہ قضا کی نیت سے ایک روزہ رکھ

(1) معدور کا تیئم کرنا اور بعد صحبت ان نمازوں کا اعادہ کرنا
سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی غریب شخص مغذور ہو اس کے دونوں گھٹٹے ٹوٹے ہوں جس کے سبب وہ چل نہ سکتا ہو، وہ پانی تک خود بھی نہ جا سکتا ہو اور کوئی شخص اس کو وضو کرانے والا نہ ہو، نہ ہی پانی دینے والا ہو اور نہ ہی پانی خریدنے کی وہ طاقت رکھتا ہو، الغرض اس کو پانی تک کسی طرح قدرت نہ ہو تو کیا وہ نماز کے وقت تیئم کر سکتا ہے؟ نیز جب ایسا اذر وala شخص تندرست ہو جائے تو کیا اس کے لئے جو نمازیں تیئم کے ساتھ ادا کی گئیں ان کا اعادہ کرنا ضروری ہو گا؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَى التَّدِلِكُ الْوَهَابِ الْلَّهُمَّ هَدَايَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ (یعنی پوچھی گئی صورت) میں ایسے معدور شخص کو تیئم کر کے نماز ادا کرنے کی اجازت ہے اور تیئم کے ساتھ ادا کی گئی نمازوں کا بعد میں اعادہ (یعنی تو ثانی) بھی نہیں کہ شریعت مطہرہ کے قوانین کی رو سے اگر کوئی شخص ایسا مغذور ہو جو پانی تک نہ جاسکتا ہو اور اس کے پاس کوئی ایسا شخص نہ ہو جو اس کو پانی لا کر دے نہ خدمتا نہ حکما نہ اجرتا یا اجرت پر لانے

(1) اجرت مثل کے بارے میں جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 15 پڑھئے

(4) حالت روزہ میں غلطی سے پانی حلق میں اتر جائے
سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر وضو کرتے ہوئے غلطی سے پانی حلق میں اتر جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَنِ الْبَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدَايَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابُ

روزہ یاد ہونے کی صورت میں کلی کرتے ہوئے اگر غلطی سے پانی حلق سے نیچے اتر جائے تو اس صورت میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس کی قضا بھی لازم ہو گی اور اگر کسی کو روزہ یاد ہی نہ ہو تو پھر نہیں ٹوٹے گا۔

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ عَوْجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مُحْبِبٌ مُصَدِّقٌ

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری ابو الصالح محمد قاسم عطاری

(5) ایڈوانس زکوٰۃ نکالنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایڈوانس زکوٰۃ نکالنے ہوئے غلطی سے زیادہ ادا ہو گئی تو جو ایڈوانس زیادہ ادا ہو گئی تھی تو وہ آئندہ سال کے لئے کہ جو ابھی شروع بھی نہیں ہوا اس کے لئے شمار ہو گی یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَنِ الْبَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدَايَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابُ

پوچھی گئی صورت میں آپ نے جو غلطی سے زیادہ زکوٰۃ نکال دی تھی وہ آئندہ سال کے لئے شمار کر سکتے ہیں کیونکہ مالکِ نصاب کے لئے آنے والے سالوں کی زکوٰۃ پہلے سے ہی ادا کر دیتا جائز ہے۔

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ عَوْجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مُحْبِبٌ مُصَدِّقٌ

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری ابو الصالح محمد قاسم عطاری

لے جیسا کہ صدر الشریعہ بدراطیریہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ انقاوی لکھتے ہیں: ”کافر تھا مسلمان ہو گیا، نابالغ تھا بالغ ہو گیا، رات سمجھ کر سحری کھائی تھی حالانکہ صبح ہو چکی تھی، غروب سمجھ کر افطار کر دیا حالانکہ دن باقی تھا ان سب باتوں میں جو کچھ دن باقی رہ گیا ہے، اسے روزے کی مثل گزارنا واجب ہے اور نابالغ جو بالغ ہوا یا کافر تھا مسلمان ہو اُن پر اس دن کی قضا واجب نہیں باقی سب پر قضا واجب ہے۔“ (ہدایت ۱/ ۹۹۰)

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ عَوْجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

كتب

ابو محمد على اصغر العطاري المدنی

(3) روزہ ٹوٹنے کے گمان پر کھاپی لیا تو کیا کریں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی شخص کو خود بخود اٹی آئی اور اس نے یہ سمجھا کہ روزہ اب ٹوٹ گیا ہے تو اس نے کچھ کھانا، پینا شروع کر دیا۔ سوال یہ ہے کہ ایسے شخص پر قضا لازم ہے یا پھر کفارہ بھی ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَنِ الْبَلِكِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدَايَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابُ

پوچھی گئی صورت میں صرف قضا لازم ہے کفارہ نہیں۔ البتہ جب الٹی کے بعد جان بوجھ کر کھانا کھا کر اس نے روزہ توڑ بھی لیا تھا تو بھی اس کے بعد کھانے پینے کی شرعاً اجازت نہ تھی کیونکہ روزہ اگر کسی غلطی کے پیش نظر ٹوٹ بھی جائے تو پھر بھی رمضان المبارک کے لقدس کی وجہ سے اسے کھانے پینے کی اجازت نہیں بلکہ لازم ہے کہ روزے داروں کی طرح رہے لہذا اس گناہ سے توبہ بھی کرے۔

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ عَوْجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مُحْبِبٌ مُصَدِّقٌ

ابو الصالح محمد شفیق عطاری ابو الصالح محمد قاسم عطاری

حضرت داؤد علیہ السلام کی پیاری آواز

محمد بلال رضا عطاری مدفنی*

اے داؤد! میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ منبر پر کھڑے ہو جاؤ اور میرے محبوب بندوں کو زبور کی دس سورتوں کی تلاوت سناؤ! چنانچہ آپ علیہ السلام منبر پر تشریف لا کر تلاوت فرمائیں گے، جنتیوں کو وہ تلاوت سن کر اتنا سُرور آئے گا جتنا جنت کی حوروں کے نفع سے کر بھی نہ آیا ہو گا، تلاوت کی لذت سے جنتی جھومنے لگ جائیں گے۔⁽¹¹⁾

مدفنی پھول پیارے مدفنی مٹو اور مدفنی مٹیو! جب بے زبان جانور اور بے جان پھر اڑالہ پاک کی تسبیح کر سکتے ہیں تو ہمیں بھی خوب تسبیح (یعنی خدا تعالیٰ کی پاکی بیان) کرنی چاہئے آئیے! نیت کرتے ہیں کہ جتنا ممکن ہو سما خود کو فضول بالوقں سے بچا کر اللہ اللہ، سُبْحَنَ اللَّهُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اور درود شریف وغیرہ کے وزد میں مشغول رکھیں گے۔ ان شاء اللہ عزوجل۔ ذکر و درود ہر گھر کی وزار بال رہے
میری فضول گوئی کی عادت نکال دو⁽¹²⁾

(۱) اشکش الحجۃ لتر نہی، ص ۱۸۳، حدیث: ۳۰۳، مسلم (۲)، پ ۴۶، البسا: ۱۰، (۳)، مسلم، ۵۱۷، ۳ / (۴)، پ ۴۷۔
(۵) انسان الدین الحجۃ، ص ۳۶۷ (۶) ارش الشافعی، ص ۷۲ (۷) موسوعہ ادنی بی الدین، ۲۴۴ / ۲۴۵ (۸) نعمۃ القمری، ۱۳، ۵۶۶ (۹) قاب القرآن، ص ۳۷۱ (۱۰) قرطبی، ۱۴، ۷ / ۱۹۵ (۱۱) قرطبی، ص ۴۰۷ (۱۲) اسماں پیغمبر (۱۳) مسلم، ۳۰۵

پیارے مدفنی مٹو اور مدفنی مٹیو! اللہ پاک نے اپنے ہر بھی کو خوبصورت آواز عطا فرمائی ہے۔^(۱) آئیے! ان میں سے ایک بی حضرت سیدنا داؤد علی نبیتنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دلکش آواز کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

اللہ پاک کا فضل [اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے]: ﴿وَلَقَدْ أَتَيْنَاكَ دَاؤَدَ مَنَّاْصِلًا﴾^(۲) (ترجمہ کنز الایمان: اور بے شک ہم نے داؤد کو اپنا بڑا فضل دیا۔) ایک قول کے مطابق اس آیت میں بڑے فضل سے مراد خوبصورت آواز اور آپ کے دیگر خصائص ہیں۔^(۳)

دلکش آواز کے کر شے [اللہ پاک نے حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کو ذکر و شریف عطا فرمائی تھی۔]^(۴) آپ علیہ السلام جب زبور کی تلاوت کرتے تو انسان، جنات، جانور اور پرندے وغیرہ تلاوت سننے کے لئے جمع ہو جاتے تھے۔^(۵)

﴿هُوَ الَّذِي جَاءَكَ مَوْلَانَكَ﴾^(۶) آپ علیہ السلام کی آواز کی لذت میں کھو کر کئی لوگ انتقال کر جاتے تھے۔^(۷) حضرت سیدنا وہب بن مُتَبَّہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو چیز بھی آپ علیہ السلام کی آواز میں زبور کی تلاوت سنبھی وہ جھومنے لگ جائی تھی۔^(۸) حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: آپ علیہ السلام ۷۰ بھجوں میں زبور کی تلاوت کرتے تھے، آپ کی قراءت ایسی ہوتی تھی کہ بخار میں مبتلا شخص بھی خوشی سے ٹھوٹوم اُختھا تھا۔^(۹) آپ علیہ السلام کی دلشیں تلاوت سن کر پھر نہ پرند بلکہ پھر اڑالہ پر تسبیح کرنے لگ جاتے تھے۔^(۱۰) پھر اڑالہ جب تسبیح کرتے تھے تو باقاعدہ تسبیح کی آواز آیا کرتی تھی۔^(۱۱) جتنی جب جنت میں چلے جائیں گے تو اڑالہ پاک آپ علیہ السلام سے ارشاد فرمائے گا:

اللہ کی نعمت کی قدر کیجئے
تقربیاً ۷۱ سال پہلے ۲۷ رمضان المبارک
۱۳۶۶ھ کو طن عزیز پاکستان کی صورت
میں ہمیں آزادی کی عظیم نعمت نصیب ہوئی۔ طن عزیز پاکستان کی ترباں ہوں کے بعد صرف اس لئے حاصل کیا گی کہ مسلمان اللہ عزوجل اور اس کے پیارے رسول ملک اللہ تعالیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزار سکیں۔
پاکستان کا مطلب کیا؟ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
کون ہمارے رہنماء؟ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ

عید کے دن نہ کرنے والے کام

ہم اگر کسی کے کپڑوں کو خراب کہیں گے تو اسے بھی بُرا لگے گا اور اُس کا دل ٹوٹے گا، اس لئے کسی کے کپڑوں پر تصریح نہ کیجئے۔

(4) کھلونوں کے لئے ضد نہ کریں عید کے دن بچوں کو منع نہ اور بڑے بڑے کھلونے لینے کا بہت شوق ہوتا ہے، اچھے کھلونوں سے کھلینا کوئی بُری بات نہیں ہے لیکن کھلونوں کیلئے امی ابو کے منع کرنے کے باوجود ان سے ضد کرنا ٹھیک نہیں، امی ابو جو کھلونے والا ہیں ان سے کھلیں اور کھلونا پستول کو تو پا تھے بھی نہیں لگانا چاہئے، یہ ہمارے کھلینے کی چیز نہیں ہے، اس کے بہت نقصانات سامنے آئے ہیں، بعض اوقات چھررا (پلاسٹک کی گولی) لگنے سے آنکھیں خراب ہو جاتی ہیں اور بچے اندر ہے بھی ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ایسے کھلونے بھی نہ لیں جن میں میوزک بجتا ہے کیونکہ میوزک سننا گناہ کا کام ہے، یونہی ایسے کھلونے بھی نہ لیں جن سے دوسروں کو تکلیف پہنچتی ہے جیسے بہت زیادہ شور والے کھلونے، پانی والی پستول کہ اس سے دوسروں پر پانی اڑایا جاتا ہے اور بڑے سانپ بچوں وغیرہ کہ انہیں دوسرا بچوں پر چینک کرنا نہیں ڈرایا جاتا ہے۔

(5) مہماںوں کے سامنے لالج نہ دکھائیں عید کے دنوں میں گھر پر مہماں آتے ہیں اور ہمیں خود بھی مہماں بن کے کہیں جانا ہوتا ہے، ایسے میں کھانے پینے کی چیزوں میں حرص اور لالج کا مظاہرہ نہ کریں، جب تک ہمارے گھر والے کھانا پینا شروع نہ کریں، تب تک چیزوں کی طرف ہاتھ نہ بڑھائیں۔

اے ہمارے پیارے اللہ! ہمیں اچھے انداز میں عید منانے کی توفیق عطا فرم۔ امین بِحَمْدِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عید کا دن کیا آتا ہے ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، اس دن بچے تیار ہوتے ہیں، صاف سترے کپڑے پہننے ہیں پھر مدنی منٹے ابوجان کے ساتھ عید کی نماز پڑھنے چلے جاتے ہیں اور مدنی میلیاں گھر کے کاموں میں امی جان کی مدد کرتی ہیں۔ سب ایک دوسرا کو عید مبارک کہتے ہیں، بچوں کو عیدی بھی ملتی ہے، ہر طرف خوشی کا سماں ہوتا ہے! لیکن پیارے مدنی متواری مدنی متواری! اس خوشی کے موقع پر بھی ہمیں 5 باتوں سے بچنا چاہئے:

(1) زیادہ عیدی کا مطالبہ نہ کریں امی ابو، بڑے بھائی، بچا، ماموں یا جو رشتہ دار بھی عیدی دیں، خوشی سے لے لیں اور ایسی باتیں نہ کریں کہ ”یہ تو بہت کم پیسے ہیں، آپ نے اس کزن کو تو اتنے دیئے ہیں، ابو نے تو ہمیں اتنی ساری عیدی دی ہے۔“ پیارے بچو! اچھے بچوں کے منہ سے ایسی باتیں نہیں نکلتیں، بلکہ ہمیں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہئے اور جَمَّاكَ اللَّهُ خَيْرَا کہنا چاہئے۔

(2) ہر جیز کھانا اپھانیں عید کے دن گلی محلوں میں آئیں کریم، قلی، چناچاٹ، گولاگڈا، گول گپے، چسپ وغیرہ بیچنے والے گھوم رہے ہوتے ہیں، جن کا معیار اکثر گھٹیا اور صحت کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ ان سے ہر جیز لے کر کھالینا اچھا نہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری طبیعت خراب ہو جائے اور عید کے سہانے دن بستر پر گزارنے پڑیں۔

(3) کسی کے لباس کو گھٹایا سمجھیں کوئی ہمیں بولے کہ ”تمہارے کپڑے اپھے نہیں ہیں، یہ تو بہت گندے ہیں“ وغیرہ وغیرہ، تو ہمیں کتنا ذکر ہو گا؟ بہت بُرا لگے گا! اسی طرح

اس بیلی کی طرح مستقل اُس کام میں لگا رہے تو اسے کامیابی مل جائے گی۔ (الاذکیاء ابن جوزی، ص 285 ملخص)

پیارے مددی متوار مددی مذیو! اس کہانی سے ہمیں یہ سبق

ملائکہ اگر کسی کام کو استقامت (یعنی بیمش) اور پابندی سے کیا جائے تو اُس میں کامیابی مل جاتی ہے، عام طور پر ہم رمضان کے میئے میں تو خوب نیکیاں کرتے ہیں لیکن رمضان کے جاتے ہی نیکیوں کی رغبت کم ہو جاتی ہے، ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ ہمیں چاہئے کہ جس طرح ہم رمضان میں نماز، روزے، تلاوت قرآن اور دیگر نیکیوں کی پابندی کرتے ہیں اسی طرح رمضان کے بعد بھی پابندی کے ساتھ نیکیاں کرتے رہیں تاکہ استقامت کی برکت سے ہم اللہ تعالیٰ کی رضا اور نعمتوں سے بھری جتنے حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔

اللہ پاک ہمیں استقامت کے ساتھ نیکیاں کرنے کی توفیق
عطا فرمائے۔ امین بِحَمْدِ اللّٰهِ الْأَمِينِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



ایک دن ایک شخص اپنے مہمان خانے میں آیا تو اُس نے وہاں ایک بیلی دیکھی جو ایک کونے میں بیٹھی ہوئی تھی، اُس شخص کا غلام اُس بیلی کو بھگانے لگا تو اُس نے کہا: اسے چھوڑ دو! دیکھتے ہیں کہ یہ کیا کرتی ہے؟ وہ بیلی عصر کے بعد تک وہیں بیٹھی رہی بہاں تک کہ سورج غروب ہونے (مغرب) سے پہلے ایک چوہا کہیں سے نکلا تو اُس بیلی نے فوراً اسے ڈیوچ لیا۔
یہ منظر دیکھ کر وہ شخص بولا: جس نے کوئی کام کرنا ہوا وہ

حدائقِ نور کی شبیہ



پیارے مددی متوار مدینی مذیو! آپ بھی اس طرح کی پیاری دیوارِ امنگ بناؤ کر "ماہنامہ فیضان مدینہ" کے پیچے دیے گئے ایڈریس پر بذریعہ ڈاک بھیجی یا چھپی سی تصاویر بناؤ کرو اس پر یا اسی میں کچھ بخت تصویر شائع کی جائیں گی۔ ڈاک کا چیز: "ماہنامہ فیضان مدینہ" عالی مددی مرنگ فیضان مدینہ پر انی ہزری مددی کراچی Email: mahnama@dawateislami.net WhatsApp: +923012619734

عمر کا پہلا روزہ

نورانیت کم ہو جاتی ہے، صبح سے شام تک بھوک پیاسا مبارہ ناروزے کا اصل مقصد (Purpose) نہیں ہے، پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ روزہ عبادت کا دروازہ ہے۔ (جامع صغیر، ص: 146، حدیث: 2415) اس نے ہمیں روزے میں اور زیادہ عبادت، ذکر و ذرود، تلاوت اور نیک کام کرنے چاہئے۔ **غم:** پھر میں بھوک پیاس سے کیسے بچوں گا؟ دادا! روزے میں بھوک پیاس کو برداشت کرنے پر ثواب ملتا ہے، اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ روزے میں بھوک پیاس کم لگے تو بھاگ دوڑ، کھلیل کوڈ اور خواہ مخواہ دھوپ میں گھونٹنے پھرنے سے ذور ہیں پھر یہ کہ اللہ پاک کو راضی کرنے کے خیال سے ہمارے اندر ہمت اور طاقت آجائی ہے جبھی تو اچھے اپنچھے کھانے اور مزیدار شربت سامنے ہونے کے باوجود ہم کچھ بھی نہیں کھاتے پیتے۔ **غم:** کیا واقعی! ہمارے اندر اتنی ہمت آجائی ہے؟ دادا! ہاں بیٹا! ایسا ہی ہوتا ہے، تو بس! گل جس طرح میں کہوں گا آپ نے ویسے ہی کرنا ہے، عمر نے ہاں میں اپنا سر ہلا دیا۔ اگلے دن عمر سحری کرنے کے بعد دادا کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنے مسجد پہنچ گیا، نماز کے بعد قرآن پاک پڑھا پھر درود پاک پڑھتا رہا، پھر دادا کے ساتھ مسجد سے باہر آیا اور حضر پہنچ کر سو گیا، ظہر کی اذان ہوئی تو دادا نے اسے اٹھا دیا، نماز کے بعد اس نے تلاوت قرآن کی اور گھر آکر علم دین سیکھنے کی نیت سے مدنی چینیں دیکھنے لگا، عصر کے بعد ذکر و ذرود کرتا رہا۔ افطار کے قریب عمر نے کپڑے پہنے، گلے میں بچوں کا ہار ڈالے مہمانوں کے سامنے موجود تھا، ہر کوئی اسے مبارکباد دے رہا تھا مگر وہ سوچ رہا تھا کہ اللہ پاک کی مہربانی سے اس کا روزہ گناہوں اور فضول کاموں سے محفوظ رہا، روزہ افطار کرتے ہوئے اسے یوں لگا کہ اس نے اپنے پاک رَبِّ کی رحمت کو پالیا، ساتھ ہی اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

(۱) تاباخ پنجے اگر گناہ کا رنگاب کر لیں تو ان کے نامہ اعمال میں اگرچہ گناہ نہیں۔

لکھا جاتا، تاہم بچپن سے ہی بچوں کو گناہوں سے بچنے کی تربیت دیتی چاہئے۔

میں کل روزہ رکھوں گا، عمر نے اپنے ہم جماعت (Class) داشت کو بتایا تو وہ جیران ہو گیا۔ **دانش:** تم تو ہمیں چھوٹے ہو، روزہ کیسے رکھو گے؟ میں گیارہ سال کا ہوں مگر امی کہتی ہیں کہ بڑے ہو کر روزہ رکھنا، **غم:** میرے دادا کہتے ہیں کہ جب بچے میں روزہ رکھنے کی طاقت آجائے اور روزہ رکھنے سے اسے کوئی نقصان نہ پہنچتا ہو تو اسے روزہ رکھنا چاہئے۔ **دانش:** روزے میں بھوک پیاس بہت لگتی ہے۔ **غم:** امی مجھے ایسے طریقے سے روزہ رکھوں گی کہ بھوک پیاس کم سے کم لگے گی۔ **دانش:** وہ کیسے؟ **غم:** معلوم نہیں! امی کو پتا ہے۔ دوپہر کو عمر نے امی سے پوچھا کرو! رات دیر تک ہمارے ساتھ با تین کرنا اور ٹی وی دیکھنا، صبح سحری کر کے سو جانا، دوپہر میں اٹھنا، ایک ڈیڑھ گھنٹا کھلیتے رہنا پھر تمہارے پسندیدہ کار ٹوں لگاؤں گی یوں ڈھانی تین گھنٹے اور گزر جائیں گے، کچھ دیر باہر دوستوں میں گھوم پھر لینا یا دیڈیو گیم کھلیتے رہنا، مہمانوں کے آنے سے پہلے ہی تمہیں نئے کپڑے پہننا کر گلے میں بچوں کا ہار ڈال دوں گی۔ امی کی با تین ٹن کر عمر خوش ہو گیا۔ شام کے وقت عمر کے دادا کو معلوم ہوا کہ کل عمر روزہ رکھے گا تو وہ بہت خوش ہوئے مگر جب عمر نے انہیں اپنے روزے کا جدول (Schedule) بتایا تو وہ پریشان ہو گئے۔ **دادا:** عمر بیٹا! آپ کے اس پروگرام میں تو گناہ (۱) بھی شامل ہیں حالانکہ جدول (Schedule) میں گناہ اور فضول کام نہیں ہونے چاہئیں۔ کار ٹوں دیکھنے اور گیم کھلینے میں وقت ضائع ہوتا اور روزے کی

افطار کروائیے ثواب



(جیج ابن خریبہ، 3/192، حدیث: 140، ملقطہ) حکیم الامّت مفتی احمدیار خان نیجی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: روزہ افطار کرنے والے کو تین فائدے ہوتے ہیں، گناہوں سے بچش، دوزخ سے آزادی اور اسے روزہ کا ثواب۔ مزید فرماتے ہیں: خیال رہے کہ روزہ افطار کرنے سے ثواب روزہ تو مل جاتا ہے مگر اس سے روزہ ادا نہیں ہوتا لہذا کوئی امیر لوگوں کو افطار کرائے خود روزہ سے بے نیاز نہیں ہو سکتا، روزے تو رکھنے ہی پڑیں گے۔ (مرآۃ المناجیح، 3/140 ملقطہ)

اجماعی افطاری کروانے والے توجہ فرمائیں بعض لوگ مارہ

رمضان میں مختلف مقامات پر مسافروں اور عام لوگوں کے لئے اجتماعی افطاری کا اہتمام کرتے ہیں۔ یہ ایک اچھا عمل ہے لیکن اس بات کا ضرور خیال رکھنا چاہیے کہ رزق کی بے قدری اور بے تو قیری نہ ہو نیز راہ گیر لوگوں کو بھی پریشانی نہ ہو اور نہ ہی لوگوں کا راستہ تنگ ہو۔

افطاری کے دوران 2 اختیاطی تدابیر ① بعض لوگ افطار

کے دوران کھانے پینے میں اس قدر مشغول ہو جاتے ہیں کہ نمازِ مغرب کی جماعت چھوڑ دیتے ہیں اور گھر میں ہی نماز پڑھ لیتے ہیں حالانکہ پلاکسی صحیح شرعی مجبوری کے مسجد کی پنج وقتہ نماز کی جماعت ترک کر دینا گناہ ہے۔ ② دن کا طویل حصہ خالی پیٹ رہنے کے بعد اسے ایک دم انواع و اقسام کی چیزوں سے بھر دینا صحت کے لئے لفظاً دہ ہے۔ مہتر یہ ہے کہ کم سے کم چیزوں سے (مثلاً ایک آدھ کھجور اور پانی) سے افطار کیجئے اور اچھی طرح منہ صاف کر کے نمازِ باجماعت میں شریک ہو جائیے۔

فیضانِ رمضان! جاری رہے گا۔ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ ذَجَّلَ

کسی روزہ دار مسلمان کو روزہ افطار کرو نا ثواب کا کام ہے اور احادیث مبارکہ میں اس کے بہت فضائل بیان کئے گئے ہیں، چنانچہ

افطار کروانے کی فضیلت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان بشارت نشان ہے: جس نے خلال کھانے یا پانی سے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا، فرشتہ ماوراء رمضان کے آوقات میں اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور جرمیں امین علیہ السلام شب قدر میں اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

(جیج کیر، 6/261، حدیث: 162)

روزہ دار کے برابر ثواب سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ماہِ رمضان میں جو کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرائے گا تو وہ اس کے گناہوں کی مغفرت کا باعث ہو گا اور اس کی گردن (جہنم کی) آگ سے آزاد کر دی جائے گی، نیز اس روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا اور روزہ دار کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہ ہو گی۔ (جیج ابن خریبہ، 3/192، حدیث: 1887)

کیا پیٹ بھر کر کھلانے پر ہی یہ ثواب ملے گا؟ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلانا ضروری نہیں بلکہ جو کسی روزہ دار کو پانی بھی پلا دے اسے بھی انعام و اکرام عطا فرمائے جانے کی بشارت دی گئی، چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ (روزہ افطار کروانے کا) ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی یا ایک گھونٹ دودھ سے روزہ افطار کروائے اور جس نے روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلایا، اللہ تعالیٰ اس کو میرے حوض سے پلانے کا کہ بھی پیاسا نہ ہو گا، یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے۔

رمضان المبارک اور مہنگائی

کھانے پینے اور آرام کرنے کا نہیں بلکہ عبادت الہی بجالانے، تقویٰ و پرہیز گاری پانے اور نفس کی مخالفت کر کے جنت کمانے کا مہینہ ہے۔ اس مدنی نئے پر عمل کی برکت سے نہ صرف مہنگائی کے مسئلے سے کافی حد تک نجات ملے گی، آپ کے گھر بیوی آخر ارجات کم ہو جائیں گے، صحت کی حفاظت کا سامان ہو گا اور علاج پر اٹھنے والے آخر ارجات سے بھی ایک حد تک جان چھوٹے گی۔ اس حوالے سے دو حکایات ملاحظہ فرمائیں:

1 ایک مرتبہ مکہ مکرمہ میں کشمکش کی قیمت بڑھ گئی۔

لوگوں نے شیر خدا حضرت سیدنا علی المرتضیؑ کَمَّةُ اللَّهِ تَعَالَى وَجْهَهُ التکبیہ سے اس کا شکوہ کیا تو آپ رضِ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم لوگ کشمکش کے بد لے کھجور استعمال کرو (کیونکہ جب ایسا کرو گے تو مانگ کی کی سے) کشمکش کی قیمت کر جائے گی۔ (ہدیۃ بن میمین، ص 168)

2 حضرت سیدنا ابراہیم بن اذکرم علیہ رحمۃ اللہ علیکم سے کسی نے کہا: گوشت مہنگا ہو چکا ہے (کیا کرنا چاہئے؟) آپ رحمة اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: اسے ستا کر دو یعنی اسے خریدنا چوڑو۔

(رسالہ قشیریہ، ص 22)

اہلِ ثروت اور مالدار مسلمانوں کو چاہئے کہ مُقدَّس مہمان ماؤ رمضان میں اللہ پاک کی عطا کردہ دولت کو غریب و نادار مسلمانوں کی دل جوئی کے لئے استعمال فرمائیں، سفید پوش اور خود دار گھر انوں تک ان کی عزت نفس کا خیال رکھتے ہوئے حکمتِ عملی کے ساتھ راشن اور پھل وغیرہ پہنچائیں اور ثواب آخرت کمائیں۔

یا الٰہی! تو مدنی میں کبھی رمضان دکھا

مدتوں سے دل میں یہ عطا کے ارمان ہے

(وسائلِ یتیش مرثیہ، ص 706)

رحمتوں اور بُرکتوں والا مہینا رَمَضَانُ الْمُبَارَك ہمارے درمیان جلوہ گر ہے۔ دنیا کے کئی ملکوں میں مختلف تہواروں کے موقع پر عوامی ضرورت کی اشیاء کی قیمتیں کم کر دی جاتی ہیں تاکہ غریب اور مُستَوَط طبقے کے لوگ بھی یہ تہوار مناسکیں لیکن ہمارے ملک پاکستان میں معاملہ اس کے بر عکس ہے۔ بد قسمتی سے اس بابرکت مہینے میں گراں فروش (یعنی چیزوں کو مہنگا کر کے بیچنے والے) عناصر خوب فعل (Active) ہو جاتے اور موقع غنیمت جان کر لوث مار کا بازار گرام کر دیتے ہیں۔ رمضان المبارک اور مختلف مذہبی اور سماجی تہواروں کے موقع پر گراں فروشی ایک معاشرتی ناصور بتا جا رہا ہے۔ بعض لوگ کم و بیش سارا سال ایسے موقع کا انتظار کرتے، پہلے سے اس کے لئے ذخیرہ اندوزی اور دیگر انتظامات کرتے اور پھر دونوں ہاتھوں سے تجوییاں بھرتے ہیں۔

مہنگائی کا علاج رمضان المبارک سمیت مختلف مذہبی اور سماجی تہواروں کے موقع پر مہنگائی کے مسئلے کا ایک حل یہ ہے کہ صرف ضروری اشیائے صرف کی خریداری کی جائے، غیر ضروری، فاضل اور زینت سے متعلق اشیاء کی خریداری ترک کر دی جائے۔ مثلاً ایک پھل مہنگا ہے تو اس کے بجائے دوسرا نسبتاً ستا پھل استعمال فرمائیں، مختلف قسم کے رنگ رنگ اور مَن بھاتے مشروبات کے بجائے سادہ پانی پر گزارہ فرمائیں، کتاب، سموسول، بکوٹوں اور دیگر چیزیں پہنچائیں اور دیگر چیزیں پہنچائیں۔ ایسا کرنا اگرچہ نفس پر گراں گزرے گا اور ممکن ہے کہ بال پنج بھی مُراحت کریں۔ ایسے موقع پر اپنا اور گھر والوں کا یہ ذہن بنائیں کہ ماہِ رمضان

21 مدینی پھولوں کا گلہ سنتہ

تم نیک لوگوں سے محبت رکھو گے بھلائی پر رہو گے اور تمہارے بارے میں جب کوئی حق بات بیان کی جائے تو اسے مان لیا کرو کہ حق کو پہچاننے والا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔ (شعب الایمان، 6/503، حدیث: 9063)

علماء کو حقیر سمجھتے کی نحوست

5 ارشاد حضرت سیدنا عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ: جس نے علماء کو حقیر سمجھا اس کی آخرت کو فقصان ہو گا۔ (تاریخ الاسلام للہ علیہ، 12/232)

بہادر کون؟

6 ارشاد حضرت سیدنا قشیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ: اپنے مسلمان بھائیوں کی غلطیوں کو معاف کرنا بہادری ہے۔ (احیاء علوم الدین، 2/221)

توہہ کی فضیلت

7 ارشاد حضرت سیدنا عون بن عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ: توہہ کرنے والوں کے دل اس شیشے کی مانند ہوتے ہیں جس میں ہر شے نظر آتی ہے، ان کے دل نصیحت کو جلدی قبول کرتے ہیں اور وہ نرمی کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ (حایة الاولیاء، 4/279، رقم: 5571)

دل کی سختی کی علامت

8 ارشاد حضرت سیدنا مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحقن: جو شخص زبان کا بے باک ہو کہ ہر بڑی بھلی بات بے دھڑک منہ سے نکال دے تو سمجھ لو کہ اس کا دل سخت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، 6/641)



احمد رضا کا تازہ گلستان ہے آج بھی

صرف شہرت کافی ہے

1 (سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب تبرکات کی) تعظیم

بُزرگانِ دین رحمہم اللہ العلیین، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور امیر اہل سنت دامت برکاتہم انعامیہ کے مدینی پھول

پھولوں سے خوشبو آئے

زندگی میں موت کی تیاری کرو

1 ارشاد حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما: جب تو شام کرے تو آنے والی صبح کا انتظار مت کر اور جب صبح کرے تو شام کا منتظر نہ رہ، اور حالت صحبت میں بیماری کے لئے اور زندگی میں موت کے لئے تیاری کر لے۔ (بخاری، 4/223، حدیث: 6416)

قبولیت دعا کے لئے نیکی و بھلائی کی اہمیت

2 ارشاد حضرت سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ: دعا کی قبولیت کے لئے نیکی و بھلائی کی حیثیت ایسی ہے جیسی سالم میں نمک کی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 7/40، حدیث: 4)

ذلت و رسائی کا آغاز

3 ارشاد حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ: اللہ عزوجل جب کسی کو ذلیل و رسوایا ہلاک کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے حیا چھین لیتا ہے۔ پھر تم اس شخص کو اس حال میں پاؤ گے کہ وہ لوگوں سے نفرت کرتا ہے اور لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں۔ (مکارم الاخلاق، ص: 94، رقم: 113)

نیک لوگوں سے محبت کی فضیلت

4 ارشاد حضرت سیدنا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ: جب تک

عطار کا چمن، کتنا پیارا چمن!

اللہ کی نافرمانی سے پرہیز

1 اللہ پاک کی نافرمانی سے ہر صورت میں بچنا چاہئے کہ گناہ چھوٹا ہو یا بڑا جہنم میں جھونک سکتا ہے۔

(مدنی مذکورہ، 16 رمضان المبارک 1437ھ)

افسوس کس پر کریں؟

2 دنیاوی مال و دولت کم ہونے پر افسوس کرنے کے بجائے نیکیاں کم ہونے پر افسوس کجھے۔

(مدنی مذکورہ، 29 رمضان المبارک 1437ھ)

اے کاش!

3 اے کاش! ہم نیک اعمال کے ذریعے اور باطنی بیماریوں کا علاج کر کے اپنے دل کو چپکانے کی کوشش کریں۔

(مدنی مذکورہ، 7 رمضان المبارک 1437ھ)

سگریٹ نوشی کا نقصان

4 سگریٹ نوشی (Smoking) بہت نقصان دہ ہے کہ اس سے نیبی (T.B.) ہو سکتی ہے اور اس مرغ میں مبتلا شخص کھانے کی وجہ سے نہ خود سو سکتا ہے نہ ہی دوسروں کو سونے دیتا ہے۔

(مدنی مذکورہ، 4 رمضان المبارک 1437ھ)

غلطی تسلیم کیجئے

5 غلطی تسلیم کرنے سے عزت گھٹنی نہیں، بڑھتی ہے۔

(مدنی مذکورہ، 4 ربیع الآخر 1437ھ)

انفرادی طور پر سمجھائیے

6 کسی کو سمجھانا بھی ایک فن ہے، اگر سمجھانا آتا ہے تو انفرادی طور پر سمجھائیے کہ یہ زیادہ فائدہ مند ہے۔

(مدنی مذکورہ، 27 ربیع الآخر 1437ھ)

کے لئے نہ یقین درکار ہے نہ کوئی خاص سند بلکہ صرف نام پاک سے اُس شے کا اشتہار (یعنی مشہور ہو جانا) کافی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 21/415)

روز قیامت انصاف ہو گا

2 دنیا گزر شستی (یعنی گزر جانے والی) ہے، یہاں احکام شرع (شیعیت کی مقتدر کردہ سزا عین) جاری نہ ہونے سے خوش نہ ہوں۔ ایک دن انصاف کا آنے والا ہے جس میں شاخدار (یعنی سینگ والی) بکری سے مٹڈی (بے سینگ کی) بکری کا حساب لیا جائے گا۔

(فتاویٰ رضویہ، 16/310)

مسحب کام کے لئے حرام کا ارتکاب

3 کسی مسحب شے کے حاصل کرنے کے واسطے حرام (ذریعے) کو اختیار نہیں کر سکتے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/419)

ظلماً و قف کھانے کا باطل

4 مال وقف مثل مال یتیم ہے جس کی نسبت ارشاد ہوا کہ جو اسے ظلمًا کھاتا ہے اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے اور عنقریب جہنم میں جائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ، 16/223)

مریدین کی امداد

5 مشائخ کرام دنیا و دین و نزع و قبر و حشر سب حالتوں میں اپنے مریدین کی امداد فرماتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/464)

دونوں جہاں کی عزت کا حصول

6 مسلمان ہونے سے دونوں جہاں کی عزت حاصل ہوتی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 11/719)

سنگ دلی

7 بے درد کو پرائی (یعنی دوسروں کی) مصیبت نہیں معلوم ہوتی۔ (فتاویٰ رضویہ، 16/310)

ہمارے معاشرے میں اکثریت ان لوگوں کی ہے جو گناہوں میں ایسے بے باک (Bold) ہو چکے ہیں کہ اب انہیں گناہ کرتے وقت کوئی جھجک ہوتی ہے اور نہ کرنے کے بعد کوئی شر مند گی! افسوس! آج نماز نہ پڑھنا، رمضان کے روزے چھوڑ دینا، سود و رشوت کا لین دین، زمینوں پر قبضہ، گلی کوچوں میں موبائل و رقم چھیننا، گالیاں بکنا، جووا کھلینا، ناجائز بخون کو پیدا ہوتے ہی تقل کر کے ان کی لاش کچرے کے ڈھیر پر چھینک دینا، بچیوں سے زیادتی کرنے کے بعد انہیں قتل کر دینا یا جلا دینا، اپنے عاشق نامراد کو پانے کے لئے سگی اولاد کو قتل کر دینا، گندی و میڈیوز سو شش میڈیا پر آپ لودھ کرنا، کسی کے چہرے پر تیزاب چھیننا، قرض دبانا اور اس جیسے سینکڑوں گناہ بے باکی سے کئے جا رہے ہیں۔ جب ان گناہوں میں بنتا ہونے والوں کو سمجھایا جائے تو کچھ منہ پھٹ قسم کے لوگ اس طرح کے جوابات بھی دیتے ہیں: * تم اپناراستہ ناپو * ہمیں نہ رو کو * ہم کسی کے باپ سے نہیں ڈرتے * ہمارا کوئی کچھ نہیں یا گاڑ سکتا! او غیرہ وغیرہ۔ ذرا سوچئے! جب کوئی اپنی غلطی تسلیم ہی نہیں کرے گا وہ آئندہ اس سے بچے گا کس طرح! کیسے گناہوں پر شرمند ہو کر توبہ کرے گا! اس سے بھی تشویش ناک بات یہ ہے کہ کچھ لوگ اتنے بے باک اور سر کش ہوتے ہیں کہ دوسروں کو بھی گناہوں کی ترغیب دیتے ہیں اور اگر کوئی دوسروں کو نیکی کی دعوت دے کر گناہوں سے باز رہنے کا کہے تو یہ اس سے لڑائی جھٹکے پر اتر آتے ہیں۔ **گناہ سے بڑا گناہ** حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: اے گناہ کرنے والے! تو بڑے خاتمے سے بے خوف نہ ہو اور جب تو کوئی گناہ کر لے تو اس کے بعد اس سے **بڑا گناہ** نہ کر! تیرا دائیں، یائیں جانب کے فرشتوں سے حیا میں کی کرنا اس گناہ سے **بڑا گناہ** ہے جو تو نے کیا! اور تیرا گناہ کر لینے پر خوش ہونا اس سے بھی **بڑا گناہ** ہے حالانکہ تو نہیں جانتا کہ اللہ عزوجل تیرے ساتھ کیا سلوک

بے باکیاں

دونوں میں کتنا فرق ہے! بخاری شریف میں حضرت سیدنا

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: میومن اپنے گناہوں کو اس انداز سے دیکھ رہا ہوتا ہے گویا کہ وہ کسی پہاڑ (Mountain) تلے بیٹھا ہے اور اسے ڈر ہے کہ کہیں یہ پہاڑ اس کے اوپر نہ آگرے جبکہ فاسق و فاجر کے نزدیک گناہوں کا معاملہ ایسا ہے گویا کوئی تھی اس کی ناک پر بیٹھی اور اس نے ہاتھ کے اشدارے سے اڑا دی۔ (بخاری، 4/190، حدیث: 6308) حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحلان فرماتے ہیں: میومن کی پہچان یہ ہے کہ وہ گناہ صغیرہ کو بھی ہلاکا نہیں جانتا، وہ سمجھتا ہے کہ چھوٹی چنگاری بھی گھر جلا سکتی ہے، اس لئے وہ ان کے کر لینے پر بھی جرأت نہیں کرتا اور اگر ہو جائیں تو فوراً توبہ کر لیتا ہے، گناہوں سے خوف کمال ایمان کی علامت ہے۔ مزید فرماتے ہیں: (بدکار شخص) چھوٹے کیا، بڑے گناہوں کو بھی ہلاکا جانتا ہے، کہتا ہے کہ میں نے گناہ کر لیا تو کیا ہوا! رب غفور حیم ہے، بخش دے گا۔ یہ خیال "امید" نہیں بلکہ خدا تعالیٰ سے "بے خونی" ہے جو کفر تک پہنچا دیتی ہے، انسان پہلے چھوٹے گناہ کو ہلاکا جانتا ہے، پھر بڑے گناہوں کو، پھر کفر و شر ک کو بھی معمولی چیز سمجھنے لگتا ہے۔ (مرزا المنباج، 3/375)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گناہ پہلے بھی ہوتے تھے لیکن کرنے والے بعد میں بچھتا تھے اور اپنے گناہ کو بچھاتے تھے اور سمجھانے پر توبہ بھی کر لیا کرتے تھے، پھر زمانے نے رنگ بدلا اور اب

بجلیاں گرائی ہیں، اٹھتا ہوا دھووال اس کا گواہ ہے۔ کیا ہم برداشت کر سکتے ہیں؟ آج گناہوں میں بڑا مزہ آتا ہے، بڑی لذت (Enjoyment) محسوس ہوتی ہے مگر سب نقی اور جعلی ہے، زندگی کا حقیقی لطف (Pleasure) تو نیکیوں میں ہے جبکہ گناہوں کا انجام جہنم ہے اور جہنم کے عذابات ایسے ہوں تاکہ ہیں جنہیں برداشت کرنے کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ جہنم کی آگ دینا کی آگ سے 70 گناہ تیز ہے۔ اگر جہنم کو سوئی کے ناکے کے برابر کھول دیا جائے تو تمام اہل زمین اس کی گرمی سے مر جائیں۔ اگر جہنمیوں کو باندھنے والی ایک زنجیر کی ایک گڑی دنیا کے کسی پہاڑ پر رکھ دی جائے تو وہ پگھل جائے۔ جہنم میں اونٹ کے برابر سانپ ہیں، ان میں سے اگر کوئی سانپ کسی کو کاٹ لے تو چالیس سال تک اس کا درد محسوس ہوتا رہے گا۔ اس میں خچر کے برابر بچھو ہیں جو ایک مرتبہ کاٹ لیں تو چالیس برس تک تکلیف محسوس ہوتی رہے۔ جہنم کا ہاتھ تین عذاب یہ ہے کہ انسان کو آگ کی جو تیار پہنائی جائیں گی، جس سے اس کا دامغہ ہاتھی کی طرح کھولنے لگے گا۔

گرتُ نارِ ارض ہوا تو میری ہلاکت ہو گی

ہائے میں نارِ جہنم میں جلوں گا یار ب

ابھی بھی وقت ہے گناہوں میں سرکشی اور بے باکی کی وجہ سے سابقہ قوموں مثلاً قوم لوط، قوم عاد، قوم نوح اور قوم صالح پر دنیا ہی میں اللہ کا قہر نازل ہوا اور وہ رہتی دنیا تک داستانِ عبرت بن گئے۔ ہمیں اللہ پاک کے عذاب سے ڈرنا چاہئے، دنیا میں چاہے ہمیں کوئی پچھنہ کہے، نافرمانیوں کا رزلٹ مرنے کے بعد پتا چلے گا لیکن اس وقت بڑی دیر ہو چکی ہو گی، ابھی ہم زندہ ہیں نہ جانے کس دن کتنے بچے ہمیں موت آجائے! زندگی کو موت سے پہلے غیمت جانئے اور گناہوں سے ذک جائیے، اپنے رب پاک کی بارگاہ میں سچی توبہ کر لیجئے اور نیکیاں کمانے میں مصروف ہو کر اپنی دنیا و آخرت دونوں سنوار لیجئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ امین بِحَمْدِ اللّٰهِ الْمُمْدُودِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

فرمانے والا ہے! (تاریخ ابن عساکر، 10/60 ملخصاً) دل کالا ہو جاتا ہے گناہوں کے عادیوں کو خبردار کرتے ہوئے جو شیء الاسلام حضرت سیدنا امام محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ العالیٰ نقل فرماتے ہیں: پیش کنہ کرنے سے دل کالا ہو جاتا ہے، اور دل کی سیاہی کی علامت پہچان یہ ہے کہ گناہوں سے گھبراہٹ نہیں ہوتی، اطاعت کی سعادت نہیں ملتی اور نصیحت اثر نہیں کرتی۔ تم کسی بھی گناہ کو معمولی مت سمجھو اور کبیرہ گناہوں پر اصرار (یعنی مسلسل) کرنے کے باوجود اپنے آپ کو توبہ کرنے والا گمان نہ کرو۔ (منہاج العابدین، ص 24)

1 علم دین کی بھی بے باکی کی ایک بڑی وجہ ہے کیونکہ جو مسلمان علم رکھتا ہو گا کہ یہ کام گناہ ہے اور اس کی سزا یہ ہے، وہ اس سے بچنے کی کوشش بھی کرے گا۔ **2 بُری صحبت بھی اپنارنگ دکھائی ہے، گالیاں لکنے والوں میں بیٹھنے والا گالیاں نہیں بکے گا تو اور کیا کرے گا!** **3 حیاتانی نہ رہنا بھی ایک سبب ہے کیونکہ ہمارے سچے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بہت پہلے فرمادیا کہ جب تجھ میں حیا نہیں رہے تو جو چاہے کر۔ (بخاری، 470/2)**

4 گناہ کرنے میں آسانی (Easiness) بھی اپنا کردار ادا کرتی ہے **5 فوری گرفت نہ ہونا بھی گناہوں پر دلیر ہونے کی ایک وجہ ہے** **6 انسان کا نفس اسے سزاوں کے بارے میں سوچنے ہی نہیں دیتا یوں وہ گناہوں پر جراءت مند ہو جاتا ہے** **7 گئے وقوتوں میں سو شل سسٹم (معاشرتی نظام)** بھی انسان کو برا یوں سے باز رکھتا تھا، گھر میں ماں باپ، بچہ، تیا بھی تربیت کرتے تھے اور باہر گلی محلے میں بڑی عمر کے سمجھدار لوگ بھی نوجوانوں کو برا یوں میں مبتلا کیجئے کہ سمجھادیا کرتے تھے، اب وہ سو شل سسٹم بھی تقریباً ٹوٹ چکا، نوجوان اب ماں باپ کی نہیں سنتے باہر والوں کی کہاں سنیں گے!

8 میڈیا و سو شل میڈیا کا کردار سب سے خطرناک ہے، اس پر دکھائی جانے والی فلموں ڈراموں کی کہانیوں، تاک شووز (Talk Shows) اور طرح طرح کے اشتہاروں کے انداز نے اسلامی معاشرے کے دامن پر جو

تخلیقِ انسانی کا مقصد (قطعہ ۱)

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

آخر درست کیا ہے اور سیدھارستہ کون سا ہے؟ یہ وہ سوال ہے جو ہمیشہ سے انسانی ذہنوں میں اٹھتا رہا ہے اور اس کے جواب ہی پر انسانی زندگی کے طرزِ عمل کی بنیاد ہے۔ آسمانی مذاہب یہی سیدھارستہ دکھانے کے لئے اترے اور انہیاء علیهم السلام نے پوری شرح و بسط سے اسی سوال کا جواب دیا۔ آج بھی اس سوال کی اہمیت کم نہیں ہے، خصوصاً ان حالات میں جبکہ غیر مسلم، دین سے بیزار، لادین، دہریت پسند اور اسلام کا تفسیر اڑانے والے سب لوگ خود کو راہ راست پر سمجھتے ہیں اور یہی دعویٰ مسلمانوں کا بھی ہے۔ اس مضمون میں اجمالی اور تمہیدی طور پر اس کا جواب دیا جائے گا اور آئندہ مضمون میں ان شاء اللہ دین حق کی خصوصیات بیان کی جائیں گی۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ اسلام وہ دین ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی حقیقی بدایت و فلاح کے لیے معین کر دیا ہے، ارشاد خداوندی ہے: ﴿إِنَّ الرِّبِّينَ عَذَّابَ اللَّهِ الْأَسْلَامُ﴾ ترجمہ: بیشک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ (پ. ۳، ال عمران: ۱۹) ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے تمام انہیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ و السَّلَام کا دین اسلام ہی تھا اور اب اُس کی آخری کامل تصویر اور قطعی تعبیر وہ دین ہے جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم لائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پوری انسانیت کے لیے یہ دین مکمل کر دیا ہے، چنانچہ ارشادِ بانی ہے: ﴿الْيَوْمَ أَكْلَمْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتَمَّتُ عَلَيْكُمْ فِتْنَتِي وَرَاضِيْتُ لَكُمُ الْأَسْلَامَ دِيْنًا﴾ ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام بطور دین پسند کیا۔ (پ. ۶، المائدہ: ۳) اب آخرت کی نجات اسلام، بطور دین اپنانے اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت و رسالت پر صحیح ایمان لانے پر مو قوف ہے، جیسا کہ فرمایا: ﴿وَمَنْ يَتَسَعَ عَيْرُ الْأَسْلَامِ دِيَنًا فَكُنْ يُقْبَلْ مُؤْمِنًا وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَيْرَيْتِ﴾ ترجمہ: اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ (پ. ۳، ال عمران: ۸۵) اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے، اس امت میں کوئی بھی شخص جو میری نبوت (کی خبر) سنے، خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی، پھر وہ اس (دین) پر ایمان لائے بغیر مر جائے جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے تو وہ جہنمی ہو گا۔“ (مسلم، ص ۸۲، حدیث: ۳۸۶) بدایت و فلاح کی حقیقی راہ صرف ”اسلام“ ہے، اس کے علاوہ دیگر تمام راستے حق و حقانیت سے دور ہیں۔

دین کی ضرورت انسانی تخلیق کے اصل مقصد سے وابستہ ہے۔ تخلیق انسانی کا مقصد کیا ہے؟ یہ براہیادی سوال ہے جس پر عموماً فلسفے کی کتابوں میں بحث کی جاتی ہے، یہاں اس کے جواب سے پہلے عمومی حقائق کا جائزہ لیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں کچھ لوگ وہ ہیں جنہوں نے اس فانی دنیا کی عیش و عشرت سے لطف اندوز ہوتا ہی مقصدِ حیات سمجھ رکھا ہے، وہ دین، ایمان، خدا اور مذہب کوئی بات تسلیم نہیں کرتے۔ ان کی نظر میں زندگی کی حقیقت یہی سامنہ ستر سال کا عرصہ کھانے، پینے، عیش و مستی میں گزار دینا ہے حالانکہ یہ صرف جسمانی تقاضے ہیں جو جانوروں میں بھی موجود ہیں بلکہ بعض اوقات انسانوں سے بڑھ کر پائے جاتے

ہیں۔ اسے مقصد قرار دینے کی صورت میں تو جانور، انسانوں سے بڑھ کر مقصدِ زندگی پورا کرتے نظر آتے ہیں۔ اس نظریہ حیات میں انسان کا اخلاقی اور روحانی وجود بالکل فراموش ہے، نیز زندگی کے اچھے برے اعمال کی جزا اوسرا کوئی تصور نہیں۔ یہ تصورِ حیات انسانیت کی تحریر اور جانوروں کا انسانوں سے بہتر ہونا ظاہر کرتا ہے۔

جسمانی لذات و خواہشات پر اکتفا کرنے والی اس طرزِ حیات کا سبب یہ ہوتا ہے کہ جب کوئی اپنی تخلیق کے مقصد کی طرف توجہ کرنا گوارا ہی نہیں کرتا تو زندگی آہستہ آہستہ حیوانیت کی سمت بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور خواہشات کی ممکنیں کے طریقے سوچنا، منصوبے بنانا اور انہیں اپنا نامی حاصل زندگی بن جاتا ہے۔ یہ بہت کم تر مقصدِ حیات ہے جو عظمت و شرفِ انسانی کے منانی ہے۔ اس میں انسانی وجود اور صلاحیتوں کے صحیح استعمال کی کوئی حقیقی ترغیب موجود نہیں ہے۔ لہذا ایسے نظامِ زندگی میں اگر قانون کا ڈنڈا یا یہ جہت اخلاقی تربیت ہوگی تو لوگ امن و سکون سے رہیں گے ورنہ جہاں قانون کمزور اور نظام تربیت مفقود ہوا، وہاں شر کو خیر پر غلبہ پانے اور انسان میں موجود حیوانیت و بیہمیت ظاہر ہونے میں کچھ دیر نہیں لگے گی۔ اس لئے صرف قانون اور اخلاقی تربیت کے ستونوں پر پوری انسانی زندگی کی بنیاد رکھنا درست نہیں کیونکہ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ جہاں قانون موجود نہیں وہاں برائی سے زکنا نہیں پایا جائے اور جہاں تک اخلاقی تربیت کا تعلق ہے تو اس کی حقیقت ایک خاص انداز پر ہی سوچ ڈھال دینا ہے لہذا یہ امر بآسانی ممکن ہے کہ کوئی شخص اپنے ذاتی و مادی مفادات کی خاطر اخلاقی قوانین کا انکار کر دے۔ ایسی صورت میں کوئی اُس کا کیا بگاڑ سکتا ہے اور کون اسے اخلاق کی پیروی پر مجبور کر سکتا ہے؟ دوسری طرف اسلامی نظریہِ حیات ہے جو خدا کا وجود تسلیم کرنے اور آخرت میں اعمال کا صلمہ پانے پر مبنی ہے، جس میں دنیا کی قابلی زندگی، آخرت کی دامنی زندگی کے لئے کھبیت کی مثل قرار دی گئی ہے کہ جو دنیا میں بوئے گا وہی آخرت میں کاٹے گا۔ دونوں نظریہِ حیات کا فرق اس مثال سے یوں سمجھیں کہ اخلاق کا تقاضا ہے کہ اولاد کو ماں باپ کی خدمت کرنی چاہیے۔ یہ اخلاق و طرح عمل میں آسکتا ہے، ایک تو اسلامی انداز میں کہ یہ خدا کی طرف سے عائد کردہ فرض ہے لہذا اسے پورا کرنا ضروری ہے ورنہ خدا کی بارگاہ میں جواب دینا ہو گا۔ یہ اسلامی سوچ جب تک زندہ ہے تب تک خدمتِ والدین کے لئے لازمی بخڑک ہو گی اور مسلمان جب تک مسلمان ہے وہ بارگاہِ الہی میں اس کی جواب دہی کا انکار نہیں کر سکتا، اس کے بر عکس ماں باپ کی خدمت صرف اخلاق پر چھوڑ دیں تو لادین معاشرے کے لوگ اپنی لادینیت پر رہتے ہوئے جو کچھ اس وقت کر رہے ہیں، وہ یہ ہے کہ بولڑھے ماں باپ کو اولڈ ہوم میں داخل کر کے اور مالاہنے یا سالاہنے ملاقات کر کے خود کو بری الذمہ سمجھتے ہیں اور بزبانِ حال یہ کہتے ہیں: ”هم اپنا آرام و سکون اور موقعِ مستی ان بوڑھوں کی کھانی اور چڑچڑے پن کی نظر نہیں کر سکتے۔“ ”انہوں نے اگرچہ ہمیں پالا ہے، لیکن ہم ان کے پالنے سے مغذرت خواہیں۔“ ”انہوں نے ہماری خاطر راتیں جائی ہیں، لیکن ہم ان پر اپنی راتوں کے مزے قربان نہیں کر سکتے۔“ ”انہوں نے کما کر ہمیں ضرور کھلایا ہے، لیکن ہمارا پیسہ یوئی، محبوبہ، گرل فرینڈ اور بچوں ہی پر خرچ ہو سکتا ہے۔“ یہ ہے انکا خدا اور خالص مادیت پر مبنی وہ اخلاقی طاقت و تربیت جو ایک لمحے میں ریت کی دیوار کی طرح زمین بوس ہو جاتی ہے اور یہ ہے وہ طرزِ زندگی جس کا تربیت یافتہ، مہندب، قانون کا پابند کھلانے والے پورے مغربی معاشرے میں مشاہدہ کیا جا رہا ہے۔ ماں باپ کی خدمت میں یہ فرق کہاں سے آتا ہے؟ یہ درحقیقت مسلمان اور غیر مسلم کے نظریہِ حیات سے پیدا ہوتا ہے کہ قانون و تربیت کا وجود نہ بھی ہو، تب بھی خدا و آخرت پر سچا ایمان ہی اسے باوقار، بااخلاق، باکردار زندگی گزارنے اور دوسروں کے حقوق ادا کرنے پر مجبور کر دیتا ہے جبکہ دوسری طرف قانون و تربیت جہاں غائب ہوئے وہاں اخلاق و کردار سب ختم ہو جاتے ہیں۔ (دوسری قسط اگلے ماہنامے میں)

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل

دامت برکاتہم تعالیٰ
(امیر اہل سنت کی دینی خدمات)

کاظمطہ مسجد سے جوڑنے کے لئے پر اڑ نصیحت اور خیر خواہی کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے خوشی غمی میں شرکت نے آپ دامت برکاتہم تعالیٰ العالیہ کو ہر دل عزیز بنادیا۔ مقصد بڑا اور لگن سچی ہو تو منزل تک پہنچنے کے اسباب خود ہی پیدا ہو جاتے ہیں، چونکہ آپ پر امت کی اصلاح کی دھن سوار تھی، آپ کی لگن سچی اور مقصد نیک تھا اسی لئے آپ کی پر اڑ دعوت کو بے پناہ مقبولیت ملی۔

آپ دامت برکاتہم تعالیٰ نے دعوتِ اسلامی بنانے سے لے کر عالمگیر سطح پر پھیلانے کے سلسلے میں جو ان گنت دینی خدمات انجام دیں وہ تمام کی تمام ان دو پہلوؤں کے ارد گرد گھومتی ہیں:

انفرادی اصلاح آپ نے انسان کی شخصیت کو درست سمت کی جانب گامزن کرنے کے لئے عملی جد و جهد فرمائی، جھوٹ، غنیمت، چغلی اور فخش گوئی جیسے کئی ظاہری و باطنی امراض سے نجات دلانے کا بیڑا اٹھایا، ذاتی احتساب (Self-Accountability) کے لئے اپنے گزشتہ اعمال پر غور کرنے کا ذہن دیا اور اس کے لئے ”مدنی انعامات“ کا مضبوط نظام متعارف (Introduce) کروایا۔ آپ دامت برکاتہم تعالیٰ کی صحبت دراصل ”کردار سازی“ کا وہ کارخانہ ہے کہ جہاں انسان کے ظاہر و باطن کے زنگ کو دور کر کے محبت الہی اور عشقی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رنگ سے مزین کیا جاتا ہے، اخلاق و کردار کی خوشبو اس میں رچائی جاتی ہے، حسن اعمال کے ٹکنیوں سے آراستہ کر کے اسے معاشرے کے لئے پُر کشش بنایا جاتا ہے اور دین اسلام کا ایسا درد اور سوز اس کے دل و دماغ میں بسایا جاتا ہے جو اسے ایک باکردار انسان، دین اسلام کا متخرک مبلغ اور معاشرے کا

ہر دور میں اللہ پاک کے نیک بندوں نے وقت کے تقاضوں کو سامنے رکھ کر دین اسلام کے لئے اپنی خدمات انجام دیں چونکہ ان حضرات کی دینی خدمات کا دائرہ کاربڑتے ہتھے دنیا کے کئی خطلوں میں پھیلا اور خوش گوار اور ثابت معاشرتی تبدیلیوں کا سبب بنا اس لئے بھی ان حضرات کی بے مثال دینی خدمات کو ”انقلابی کارنامے“ کے عنوان سے یاد رکھا۔

پندرہویں صدی ہجری کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم تعالیٰ ان ہستیوں میں سے ایک ہیں جنہیں اللہ کریم نے کئی کملات عطا کئے ہیں میں سے اصلاح امت کے جذبے سے سرشار دل، چہانوں سے زیادہ مضبوط حوصلہ، معاملہ فہمی کی حیرت انگیز صلاحیت، نیکی کی دعوت میں پیش آنے والے مسائل کو حل کرنے اور مشکلات کا سامنا کرنے کی بہت سر فہرست ہیں۔

امیر اہل سنت دامت برکاتہم تعالیٰ نے کثرتِ مطالعہ اور اکابر علمائے کرام کی صحبت کی بدولت شرعی احکام پر حیرت انگیز دسترس حاصل کی، یوں آپ دامت برکاتہم تعالیٰ کی شخصیت ارد گرد کو ممتاز کرنے والا ہیرا بن گئی۔ جوانی کے زمانے میں آپ دامت برکاتہم تعالیٰ نے ایک عرصے تک نور مسجد میٹھا در میں امامت کے فرائض سر انجام دیجئے۔ معاشرے میں بے عملی کو طوفان کی صورت اختیار کرتا ہوا دیکھ کر آپ نے بے عملی کے آسیب سے چھوٹکارا دلانے کے لئے عملاء کو ششیں فرمائیں۔ مسجد میں آنے والے نمازوں کی مدنی تربیت اور مساجد سے دور مسلمانوں

مصروف مدرستہ المدینہ، المدینہ العلمیہ جیسا علمی و تحقیقی شعبہ، مکتبۃ المدینہ جیسا اہل سنت کا اشاعتی ادارہ، معاشرے کے مختلف طبقوں کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے دلچسپ اور معلوماتی مضامین پر مشتمل ماہنامہ فیضانِ مدینہ کا اجراء اور لوگوں کے روزمرہ پیش آنے والے مسائل کے بروقت شرعی حل کے لئے دارالافتال اہل سنت کا قیام سرفہرست ہے۔ جبکہ عالمِ اسلام کا 100 فیصد اسلامی چینل ”مدنی چینل“ توایک نئی تاریخ رقم کر رہا ہے۔ معاشرے میں دینِ متین کی ترویج و اشاعت (Propagation and Publication) کیلئے امیرِ اہل سنت دامتَبِکَثُمُ النَّعْلَیَہ کی خدمات کا دائرہ کار 104 سے زائد شعبہ جات پر مشتمل ہے۔ دعوتِ اسلامی جیسی فعالِ غیر سیاسی تحریک انقلابی کارناموں کی ایک ناقابل فراموش تاریخ اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ آپ دامتَبِکَثُمُ النَّعْلَیَہ کی دینی خدمات سورج کی طرح روشن ہیں جن کا اعتراف آج دنیا بھر میں کیا جا رہا ہے۔ 26 رمضان المبارک اس انقلابی تحریک کا یوم ولادت ہے جسے مختلف ممالک کے عاشقانِ رسول اسلام کی روشن تعلیمات کو عملی طور اپنانے کے عزم اور شیطان کے خلاف اعلانِ جنگ کر کے مناتے ہیں۔

اے خدا میرے عطا کو شاد رکھ
ان کے سارے گھرانے کو آباد رکھ

خیر خواہ بننے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ آپ کی اس جدوجہد کو دیکھ کر یہ کہا جاسکتا ہے کہ امیرِ اہل سنت دامتَبِکَثُمُ النَّعْلَیَہ کی ذاتِ گرامی عصر حاضر میں شخصی تعمیر (Self-Development) کا مُشتندار اور موثر ذریعہ ہے۔ اِنفرادی اصلاح کے اس خوب صورت نظام سے فیض یاب ہونے والوں میں دولتِ اسلام سے سر فراز ہونے والے لاعداد اور مسلم بھی شامل ہیں۔

اجتیماعی اصلاح یقیناً فرد کی اصلاح سے معاشرے کی اصلاح ہوتی ہے مگر فرد کے اخلاق و کردار میں نیکی کا غضر برقرار اور دیرپارکھنے ساز گار معاشرتی ماحول درکار ہوتا ہے۔ اسی لئے امیرِ اہل سنت دامتَبِکَثُمُ النَّعْلَیَہ نے معاشرتی اصلاح کی جانب خصوصی توجہ فرمائی۔ آپ دامتَبِکَثُمُ النَّعْلَیَہ نے نیکی کی دعوت عام کرنے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے خود مدینی قافلوں میں سفر کر کے اس کی اہمیت اور ضرورت کو اجاگر کیا اور اس کا خیر کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کے لئے ایسے تربیتی یافتہ مبلغین فراہم کئے جو غیر مسلموں کو ایمان کی دعوت دینے، فاسقوں کو مقتی بنانے، غافلوں کو خواب غفلت سے جگانے، بھالت کے اندر ہیرے کا خاتمه کر کے علم و معرفت کا نور پھیلانے میں مصروف ہیں اور مسلمانوں کو یہ مدینی مقصد پہنانے کی ترغیب دلارہے ہیں کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ یوں پاکستان سے اٹھنے والی عاشقانِ رسول کی مدینی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا کے کثیر ممالک میں اپنی بہاریں اٹھا رہی ہے۔ آپ دامتَبِکَثُمُ النَّعْلَیَہ نے دعوتِ اسلامی کے انتظامی معاملات کو اپنی ذات تک محدود نہ کھابکھا بلکہ مبلغین دعوتِ اسلامی میں سے چن چن کر ہیرے جمع کئے اور اسے مجلسِ شوریٰ کی لڑائی میں پروایا اور دعوتِ اسلامی کا نظام مرکزی مجلسِ شوریٰ کے حوالے کر دیا۔ معاشرے کو جس میدان میں اصلاح کی ضرورت پیش آئی گئی دعوتِ اسلامی کا نئے قائم فرمائے اس سلسلے میں:

﴿ اشاعتِ علم کے لئے جامعاتِ المدینہ اور دارالمدینہ جیسی عصرِ حاضر سے ہم آہنگ درس گاہیں، حفظِ قرآن میں

ڈعازاد نہیں کی جاتی

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: بے شک روزہ دار کی افطار کے وقت کی ڈعازاد نہیں کی جاتی۔ (ابن ماجہ، 350/2، حدیث: 1753) کیونکہ یہ عبادت سے فراغت کا وقت ہے (او) بعدِ عبادتِ ڈعائیں قبول ہوتی ہیں اسی لئے نماز، حج، زکوٰۃ، سے فراغت پر دعائیں کرنا چاہیے۔ (مراثی النبیج، 3/300)

ابھاس جو اس تھم ہو

ابور جب عظاری مدنی*

گناہوں سے بچنے والے ہوتے ہیں۔ اگر کبھی نفس و شیطان کے بہکانے سے گناہوں میں متلا ہو بھی جائیں تو جلد ہی قوبہ کر کے جنت میں لے جانے والے راستے پر چلنے لگتے ہیں، ایسے نوجوانوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ ② دوسرا قسم ان نوجوانوں کی ہے جن کی نظروں میں دنیا ہی سب کچھ ہے، جہاں آخرت کی آبادی یا بر بادی کی انہیں کوئی پروا نہیں ہوتی، ان کے نزدیک ”جو انی دیوانی اور مستانی ہوتی ہے“، چنانچہ ائٹرٹینمنٹ (Entertainment) کے نام پر فلمیں ڈرامے دیکھنا، میوزک سننا، اٹھ سیدھے کھلیں کھینچنا، ناچنا گانا، عشق و محبت کے نام پر صنفِ مختلف کو ور غلام کر عضمتیں برباد کرنا اور سو شل میڈیا پر طرح کی گھٹیا حرکتیں کرنا یہوں کا معمول ہوتا ہے! مارکٹیں، چوری چکاری، شراب خوری، جو بازی، بد نگاہی، بد کاری میں انہیں کوئی شر مندگی نہیں ہوتی، ان کا انداز زندگی زبانی حال سے کہہ رہا ہوتا ہے کہ میری زندگی میری مرضی، میں جو چاہوں کھاؤں، جو چاہوں پہنؤں، جو چاہوں بولوں، جو چاہوں دیکھوں، جو چاہوں سنوں، جہاں چاہوں جاؤں، جس کے پاس چاہوں بیٹھوں، جو چاہوں پڑھوں! اسی لئے وہ اپنی جوانی کی قوت و طاقت کو رب پاکی نافرمانیوں میں صرف کرتے ہیں۔

دن لہو میں کھونا تجھے، شب صبح تک سونا تجھے

شرم نبی خوف خدا، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

رزق خدا کھایا کیا، فرمان حق ثالا کیا

شکر کرم ترس سزا، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(حدائقِ عشق، ص 111)

حضرت سیدنا ابوظیب طاہر طبیری شافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی 100 سال سے زائد عمر میں بھی ذہنی و جسمانی لحاظ سے تندرست اور تو اناتھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کسی نے صحت کا راز پوچھا تو ارشاد فرمایا: میں نے جوانی میں اپنی جسمانی صلاحیتوں کو گناہ سے محفوظ رکھا اور آج جب میں بوڑھا ہو گیا ہوں تو اللہ عزوجل نے انہیں میرے لئے باتی رکھا ہے۔
(مجموعہ رسائل ابن رجب، نور الافتباں، 3/100 صفحہ)

بچپن، جوانی اور بڑھا یا انسان کی زندگی کے تین حصے ہیں، ابتدائی زمانے کو بچپن، آخری دُور کو بڑھا یا جبکہ ان کی درمیانی مدت کو جوانی کہا جاتا ہے۔ بچپن میں بدن کا گوشہ اور بڑھا یا مضبوطی کی طرف بڑھتی ہیں اور آٹھ دس سال کا عرصہ چنان، بولنا، کھانا، پڑھنا وغیرہ سیکھنے اور کھلیل کوڈ میں گزر جاتا ہے اور بڑھاپے میں بدن کمزور ہونے لگتا ہے، یوں اس کا کچھ حصہ بیماریوں میں گزر جاتا ہے اور باقی حصہ لڑکھڑا کر جانے، کانپتی آواز میں یونے، اونچا سننے، دھنڈلا دیکھنے اور دوسروں کی بات سمجھنے کی کوشش کرتے ہوئے گزرتا ہے، بڑھا یا طویل ہو یا مختصر موت پر ختم ہو جاتا ہے۔ رہی جوانی اتو اس میں بدن کی طاقت عرجنگ پر ہوتی ہے، امتنگیں جوان ہوتی ہیں اور جذبے پر جوش ہوتے ہیں۔ دو قسم کے نوجوان اس جوانی کو گزارنے والے نوجوان دو طرح کے ہوتے ہیں: ① جو اپنی جوانی کی تو انائی (Energy) کو آخرت کی کامیابی کیلئے خرچ کرتے ہیں، چنانچہ وہ فراکٹ واجبات کے پابند، نیکیاں کمانے کے شاائق اور

اور نیت کی کہ اگر آج رُسوائی سے فتح گیا تو پھر بھی ایسی حرکت نہیں کروں گا۔ جب اس عورت کی تلاشی لی گئی تو ہار برآمد ہو گیا اور میں تلاشی سے فتح گیا۔ اس دن کے بعد جب بھی میں اللہ کا اسم پاک ”شمار“ (یعنی پردہ پوشی کرنے والا) ”ستہ ہوں تو مجھے اپنا جرم اور اس پاک رب کی شماری یاد آجائی ہے اور مجھ پر وہ کیفیت طاری ہو جاتی ہے جو تم دیکھتے ہو۔ (روض الریاضین ص 303)

میرے نوجوان اسلامی بھائیو! بڑھاپے سے پہلے جوانی کو غنیمت جانئے اور سچی توبہ کے بعد اپنے رب عزوجل کی عبادت میں مصروف ہو جائیے، فرض نمازیں پڑھئے، رمضان کے روزے رکھئے، فرض ہو جائے تو زکوٰۃ دیجئے، حججیجھے، کھانے پینے، سونے جانے وغیرہ کی سنتوں پر عمل کیجئے، مختلف نیک کام کر کے ثواب کمائیے، گناہوں سے رُک جائیے، آپ کی جوانی میں حقیقی رونق آجائے گی، آخرت میں عرش کا سایہ نصیب ہو گا، اپنے خالق و مالک عزوجل کی محبت نصیب ہو گی، فرمان مصطفیٰ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: اللہ عزوجل اس نوجوان سے محبت فرماتا ہے جو لپنی جوانی کو اللہ عزوجل کی فرمانبرداری میں گزار دے۔ (حیات الاولیاء، رقم: 7496، ص 394)

ہوتے ہیں جس کی وجہ سے زیادہ عبادت کرنا ممکن ہوتا ہے جبکہ بڑھاپے میں کمزوری کی وجہ سے مسجد تک جانا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ بھوک پیاس کی شدت کو برداشت کرنے کی بہت بھی نہیں رہتی، نفل تو ٹبُجہ فرض روزہ بھی پورا کرنا بھاری پڑ جاتا ہے۔ حضرت سیدنا یوسف بن ابی طیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ علیہ السلام کرتے تھے: اے نوجوان! یہاری سے پہلے صحت میں جلدی کرو، میں صرف اس شخص پر رُشک کرتا ہوں جو زکوع و سُجود کو پورا کرتا ہے جبکہ میرے اور سجدے کے درمیان رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ (احیاء العلوم، 1/204)

ریاضت کے بیی دن ہیں، بڑھاپے میں کہاں ہوتا جو کچھ کرنا ہو آب کر لو، ابھی نوری جو ان تم ہو (سامان بخشش، ص 104)

جو ان کن کاموں میں گزاری؟ میرے نوجوان اسلامی بھائیو!

میدانِ مشتر میں کتابِ زندگی ہمارے سامنے کھلے گی اور ہمیں اپنے ہر فعل (کام) کا حساب دینا ہو گا، قیامت کے دن ایک سوال یہ بھی ہو گا کہ جوانی کن کاموں میں صرف کی؟

(ترمذی: 4/188، حدیث: 2424 ماخوذ)

جو ان میں ”نه کرنے“ کے کام“ کرنے والے سوچیں کہ وہ کس منہ سے جوانی کی بڑی کارکردگی اپنے پاک رب کی بارگاہ میں بیان کریں گے! اس وقت شرمندگی اور حسرت کا کیا عالم ہو گا! رب تعالیٰ کی ناراضی داخل جہنم کروادے گی اور اس کی رضا جنت میں پہنچا دے گی۔ رحمٰن عزوجل کا راستہ جہت کی طرف جبکہ نفس و شیطان کا راستہ جہنم میں جاتا ہے، عقلِ مندی یہی ہے کہ جتنی راستے کا انتخاب کیا جائے! ابھی زندگی باقی ہے، ہوش میں آئیے اور اپنے گناہوں سے ابھی توبہ کر لیجئے۔ خبردار! کہیں شیطان آپ کا یہ ذہن نہ بنا دے کہ ابھی عمر پڑی ہے، جوانی کے مزے اُوت لو بڑھاپے میں توبہ کر لیں کیونکہ موت کسی وقت بھی آسکتی ہے، چاہے بچپن ہو یا جوانی! دنیا کے کسی قبرستان (Graveyard) کے باہر یہ نہیں لکھا ہوتا کہ یہ جگہ صرف بوڑھوں کے لئے مخصوص ہے۔

سچی توبہ کرنے والا نوجوان ایک نوجوان کسی بزرگ کے بیان میں شرکت کیا کرتا تھا۔ جب وہ بزرگ ”یا شمار“ کہتے تو نوجوان پر شرور کی عجیب کیفیت طاری ہو جاتی اور وہ نرم شاخ کی طرح ہلنے لگتا، لوگوں نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ میں عورتوں کا لباس پہن کر شادی وغیرہ کی مخالف میں جایا کرتا تھا اور عورتوں میں گھل مل کر بیٹھتا تھا۔ ایک بار ایک شہزادی کی شادی کے موقع پر بھی میں نے ایسا ہی کیا، اس دن بادشاہ کی بیٹی کا ہار گم ہو گیا، تمام دروازے بند کر دیئے گئے اور اعلان ہوا کہ باری باری سب عورتوں کی تلاشی لی جائے گی۔ تلاشی شروع ہوئی یہاں تک کہ ایک عورت اور میں باقی رہ گئے، اس وقت میں نے سچے دل سے مولاۓ کریم کی بارگاہ میں توبہ کی

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: لَيْسَ مِنَ الْمُنْتَهَى لَمَّا يَرْجُمُ صَغِيرَيْنَ اِعْنَى وَهُوَ هُمْ میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر مہر بانی نہیں کرتا۔ (ترمذی: 3/369، حدیث: 1927) میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بعض لوگ اپنے بچوں پر بے جا سختی کرتے ہیں، ان کو معمولی بات پر بھی سخت سزا یا شدید ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہیں اور نتیجہ ناقابل تلافی نقصان کا منہ دیکھتے ہیں۔ پرانٹ میڈیا میں چھپنے والی ایک ایسے ہی سخت گیر باب کی خبر پڑھئے اور عبرت حاصل کیجئے، چنانچہ ایک شخص نے نئی کار خریدی، اس کے سب سے چھوٹے بچے نے جس کی عمر بیشکل چار سال تھی، گاڑی کی سیٹ کو چھوڑی سے پھاڑا۔ باب یہ دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا اور بچے کو بہت مارا یا ہاں تک کہ بچے کے بازو رو سی سے باندھ کر چھٹت والے پنکھے کے ساتھ لٹکا دیا اور کئی گھنٹوں تک بچے کو اسی حالت میں رکھا۔ ماں بے چاری متست سماجت کرنی رہی مگر اس نے ایک نہ سنی۔ جب بچے کو امبارا گیا تو اس کے دونوں بازو کام کرنا چھوڑ کچے تھے۔ بچے کو اسپتال لایا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا: بچے کے دونوں ہاتھ شسل (سوکھ کر بے حرکت) ہو چکے ہیں اور انہیں کاٹنے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ عین اس وقت جب آپ ریشن تھیڈر میں بچے کا آپریشن ہو رہا تھا باب نے اسی پنکھے کے ساتھ رتی باندھ کر خود کشی کر لی اور یوں ہنستا ہٹھ بر باد ہو گیا۔ باب کو چاہئے کہ کبھی بھی بچے کو لعن طعن اور گالی گلوچ نہ کرے کہ کل جوان ہونے کے بعد بچے کبھی بھی یہی رویہ اپنائے گا۔ گھر میں گالی گلوچ اور مار دھاڑ دیکھنے والے بچے باہر بھی گرم طبیعت کا مظاہرہ کرتے ہیں، نتیجہ اپنے ساتھ ساتھ ماں باب کو بھی پریشانیوں میں مبتلا کرتے ہیں۔ بچوں کے ملبوسات (Dressing) وغیرہ کا بھی ان کی تربیت میں بڑا کردار ہے، خود کو ترقی یافتہ (Moderate) ظاہر کرنے والے اکثر لوگ مغربی طرز زندگی کو اپنانے کی کوشش کرتے ہیں اور بچوں کو بھی یہی کچھ

کیسا ہونا چاہئے؟
(تسلیم ۲)

بچے اپنے بچوں کی تربیت کیسے کرے؟

باب کو چاہئے کہ کھانے پینے کے معاملے میں بھی بچے کی تربیت کرے کہ ملاوجہ ہر وقت کھاتے پینے رہنا اور طبیعت و موسم کے خلاف چیز کھانا نقصان دہ ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ باب خود بھی بچے کے سامنے وقت بے وقت نہ کھاتا رہے۔ امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الاول فرماتے ہیں: بُری صفات میں سے جو چیز سب سے پہلے غالب آتی ہے وہ کھانے کی حرص ہے الہذا مناسب ہے کہ سب سے پہلے بچے کو کھانے کے آداب سکھائے جائیں۔ (ایماء العلوم، 3/89) بعض لوگ اپنی اولاد کے ساتھ یکساں شلوک نہیں کرتے۔ ذہین (Intelligent) بچے کو شفقتوں اور عنایتوں کا مرکز بنادینا اور کنڈہ ہن (Dull) کو ہر وقت ڈانٹ ڈپٹ کرنا اور نالائق ہونے کے طعنے دیتے رہنا قطعاً مناسب نہیں۔ یاد رہے کہ جس بچے کے ساتھ زیادہ شفقت اور بیمار کارویہ رکھا جائے گا اور دوسروں کی حق تلفی کر کے اسے اہمیت دی جائے گی وہ ضدی اور خود سر بن سکتا ہے جبکہ بقیہ بچے احساس کرتی کاشکل ہو سکتے ہیں۔ بعض لوگ اس قدر غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ ان کا چھوٹا بچہ اگر بڑوں کے ساتھ بد تمیزی، اوچی آواز اور بد اخلاقی سے پیش آئے یا معاذ اللہ (گانا) گائے، ناج کرد کھائے، اپنی تو تلی زبان میں گالی دے تو وہ بڑی خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ در حقیقت بہت بڑی غلطی ہے۔ بارہا دیکھا گیا ہے کہ بچوں کی ایسی حرکتوں پر خوش ہونے والے ان کی جوانی میں ان کی انہی حرکتوں پر نالاں ہوتے ہیں۔ فرمان مصطفیٰ

(۱) تفصیل جانے کے لئے ایماء العلوم مترجم جلد ۳ صفحہ ۲۲۸ اور فیضان سنت کا باب "آداب طعام" پڑھئے

محافل کا عادی ہونے کے ساتھ ساتھ با ادب بھی بن جائے۔ یاد رہے کہ بچے اپنے باپ سے معاشرے میں اٹھنے بیٹھنے کے طور طریقے سیکھتا ہے۔ یہ تعلق بچے کی آنے والی زندگی پر گھرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ **✿** بچے کو اسکوں یا تمرسہ میں داخلہ دلوادیا اور روزانہ وقت پر بھیج دیا، صرف اتنا کرنے سے باپ کی ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی، بچہ ادارے میں کیا سیکھ رہا ہے؟ کہنے پھوں سے دوستی رکھتا ہے؟ ادارے میں اس کا رویہ (Attitude) کیسا ہے؟ یہ سب دیکھنا بھی ضروری ہے۔ وقت پر ان چیزوں کو نہ دیکھنے والے والدین بعض اوقات بعد میں بڑے لفظان کا سامنا کرتے ہیں۔ بچے کی صحبت (Company) پر غور کرنا ایک باپ کی بہت اہم و بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ صحبت رنگ لاتی ہے، لہذا باپ کو چاہئے کہ بچے کو ہمیشہ اچھی صحبت دے، بڑے دوستوں سے دور رکھے، گلیوں میں بیٹھنے، بلاوجہ بازاروں میں گھونٹنے سے منع کرے۔ **✿** ایک ذمہ دار باپ ہمیشہ اپنے بچوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھتا ہے کہ وہ کیسی کتابیں اور رسائل وغیرہ پڑھ رہے ہیں؟ کون سی چیزیں اپنے استعمال میں رکھتے ہیں؟ کن آلات اور کن چیزوں سے کھلیتے ہیں؟ اور ان کی سوچ کے دھارے کس سمت بہرہ رہے ہیں؟ یاد رہے بچوں پر نظر رکھنے کا انداز ایسا ہو کہ وہ خود کو قیدی محسوس نہ کریں۔ **✿** بچے کی تربیت کی ذمہ داری تعلیمی ادارے سے زیادہ ماں باپ کی ہے، کیونکہ بچہ تعلیمی ادارے میں کم اور گھر میں زیادہ رہتا ہے، لہذا باپ کو چاہئے کہ گھر میں مدنی ماحول بنائے تاکہ دیگر اہل خانہ کے ساتھ ساتھ بچے کی بھی قرآن و سنت کی تعلیمات کی روشنی میں تربیت ہو۔ گھر میں مدنی ماحول بنانے کیلئے مکتبۃ المدیۃ کی شائع کردہ کتاب ”جنت“ کے طبلگاروں کے لئے مدنی ملک دستہ“ کے صفحہ نمبر 37 سے ”گھر میں مدنی ماحول بنانے کے 19 مدنی بچوں“ پڑھنے نیز گھر میں صرف اور صرف مدنی چینیں چلائیں۔

باقی آئندہ ماہ کے شمارے میں -----

سکھاتے ہیں، یاد رکھئے! بچپن میں بچے کو جیسا پہناؤ دیں گے اسے بعد میں بھی ویسا ہی پہننے کی عادت ہو گی، اس لئے ایک باپ کی ذمہ داری ہے کہ بچے کو اپنے معاشرتی انداز اور اسلامی ثقافت کے مطابق ہی لباس وغیرہ پہنانے۔ لڑکیوں کو لڑکوں والے لباس ہرگز ہرگز نہ پہننے دے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ بچے اور بچیوں کو بے حیائی سے بچانے کی طرف توجہ دے۔ لڑکوں کو تھنے سے اوپر لباس نہ پہننے دے اور لڑکیوں کو سرو وغیرہ دھاکنے کی تاکید کرے تاکہ بالغ ہونے کے بعد ستر اور جاپ کے احکامات پر عمل کرنے میں انہیں کسی مشکل یا تنگی کا سامنا نہ ہو۔ **✿** باپ کو چاہئے کہ اپنی اولاد کو تغیریں دینے کے لئے ان کے سامنے قرآن پاک کی تلاوت کرے، قرآن پاک اور دیگر تابوں کا ادب کرے، بچے سات سال کا ہو جائے تو نماز کا حکم دے اور جب دس سال کا ہو جائے تو شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے سختی سے نماز پڑھائے، فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: اپنی اولاد کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو انہیں مار کر نماز پڑھاؤ اور ان کے بستر الگ کر دو۔ (ابوداؤد، 1/208، حدیث: 495) بچوں کو نمازی بنانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ حجیٰ الامکان گھر پر بھی نفس نماز کا اہتمام کرے کہ بچوں کو نماز کی عادت پڑھے گی جیسا کہ حضرت سیدنا سعید بن جبیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: میں اپنے اس بچے کی وجہ سے کثرت سے (نفلی) نماز پڑھتا ہوں۔ حضرت سیدنا ہشام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت سعید کی گھر میں نماز پڑھنے کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یہ امید کرتے ہوئے کہ بچے میں نماز کی رغبت پیدا ہو۔ (حایۃ الاولیاء، 4، 309، رقم: 5659) **✿** مدنی متنے جب تھوڑے سمجھدار ہو جائیں تو انہیں باجماعت نماز پڑھنے کے لئے اپنے ساتھ مسجد لے جایا کرے نیز جہاں تک ممکن ہو بچے کو اپنے اور ان میں ادب کا خاص خیال رکھے تاکہ بچہ بچپن ہی سے ان

عید کی نماز میں شامل ہونے کا طریقہ

تھیں کہ امام نے سر اٹھایا تو باقی (تکبیریں) ساقط ہو گئیں (یعنی) بعد شامل ہوا تو اب تکبیریں نہ کہے بلکہ (امام کے سلام پھر نے کے بعد) جب اپنی (بقیہ) پڑھے اُس وقت کہے۔ ۵ اگر دوسری رُشعت میں شامل ہوا تو پہلی رُشعت کی تکبیریں اب نہ کہے بلکہ جب اپنی فوت شدہ پڑھنے کھڑا ہو اُس وقت کہے اور دوسری رُشعت کی تکبیریں اگر امام کے ساتھ مل جائیں تو بہتر ورنہ اس میں بھی وہی تفصیل ہے جو پہلی رُشعت کے بارے میں بیان کی گئی۔ **نون** رُکوع میں جہاں تکبیر کہنا بیان گیا اُس میں ہاتھ نہ اٹھائے۔ (در مختار درختار، 3/64-65، فتاویٰ ہندیہ، 1/151 فضا)

نمازِ عید کا مکمل طریقہ اور اس کے مسائل جانے کے لئے شیخ طریقت، امیر اہل سنت دامت بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَّهُ کا رسالہ

”نمازِ عید کا طریقہ“ پڑھئے۔

صدقة فطر

رسول اللہ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِہ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب تک صدقۃ فطر ادا نہیں کیا جاتا، بندے کا روزہ زمین و آسمان کے در میان مُعلق (یعنی لا کجا وہ رہتا ہے)۔ (کتاب مال، 4:82، حدیث: 688/1، مانوڑا) نیز پورا مہینا تراویح پڑھنا سنت مُوکدہ ہے۔ (غایی رضویہ، 7، 458/1، مانوڑا) لیکن آج کل ایک تعداد ہے جو اس سنت کو بلا غدر شرعی ترک کر دیتی ہے اور بعض لوگ تو چند رکعت یا چند روزہ تراویح پڑھ کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے تراویح پڑھنے کا حق ادا کر دیا ہے خیال درست نہیں۔ اللہ پاک ہمیں رمضان کی ہر رات مکمل 20 رکعت نماز تراویح ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

امین بن جعفر (رض) نے کہا: اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نمازِ عید میں اگر کوئی شخص تاخیر سے شامل ہو تو بقیہ نماز کی ادائیگی کی چند صورتیں ہیں: ۱ اگر پہلی رکعت میں امام کے تکبیریں کہنے کے بعد شامل ہوا تو اُسی وقت (تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ مزید) تین تکبیریں کہہ لے اگرچہ امام نے قراءت شروع کر دی ہو۔ (تینوں تکبیریوں پر کافیں تک باتھ بھی اٹھائے) ۲ اگر اس نے (ابھی) تکبیریں نہ کہی تھیں کہ امام رُکوع میں چلا گیا تو اب یہ تکبیریں کھڑے کھڑے نہ کہے بلکہ امام کے ساتھ رُکوع میں جائے اور رُکوع میں تکبیریں کہہ لے۔ ۳ اگر امام کو رُکوع میں پایا اور غالب گمان ہے کہ (کھڑے کھڑے) تکبیریں کہہ کر امام کے ساتھ رُکوع میں مل جائے گا تو کھڑے کھڑے تکبیریں کہہ پھر رُکوع میں جائے ورنہ اللہ اکبر کہہ کر رُکوع میں جائے اور رُکوع میں (تین) تکبیریں کہے پھر اگر اس نے رُکوع میں رُکوع میں تکبیریں پوری نہ کی

تراویح کا حکم

تراویح کی بیس رُشعت ہیں جو مردو عورت سب کے لئے بالجماع سنت مُوکدہ ہے اس کا ترک جائز نہیں (بہار شریعت، 688/1، مانوڑا) نیز پورا مہینا تراویح پڑھنا سنت مُوکدہ ہے۔ (غایی رضویہ، 7، 458/1، مانوڑا) لیکن آج کل ایک تعداد ہے جو اس سنت کو بلا غدر شرعی ترک کر دیتی ہے اور بعض لوگ تو چند رکعت یا چند روزہ تراویح پڑھ کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے تراویح پڑھنے کا حق ادا کر دیا ہے خیال درست نہیں۔ اللہ پاک ہمیں رمضان کی ہر رات مکمل 20 رکعت نماز تراویح ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت سیدنا ادريس کا ذریعہ معاش

جو کام سب سے پہلے آپ نے کئے اس سے پہلے جس شخص نے قلم سے لکھا وہ آپ ہی ہیں۔ کپڑوں کو سینے اور سلے ہوئے کپڑے پہننے کی ابتداء بھی آپ ہی سے ہوئی، آپ سے پہلے لوگ کھالیں پہننے تھے۔ سب سے پہلے ہتھیار بنانے والے، ترازو اور بیانے قائم کرنے والے اور علمِ تجویم اور علم حساب میں نظر فرمانے والے بھی آپ ہی ہیں۔

(صراط البیان، پ 16، مریم، تحت الآیہ: 6/56، 124/)

سلامی کے کام کی فضیلت میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ والے جو کام کرتے ہیں اس کام میں بھی برکت آجائی ہے، چنانچہ فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: نیک مردوں کا کام کپڑے سینا اور نیک عورتوں کا کام سوت کاتنا (یعنی چخ پرزوئی سے دھاگا بنانا) ہے۔ (تاریخ ابن عساکر، 36/199) سرکار مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ گھر کے کام کر لیا کرتے تھے اور ان میں سینے کا کام زیادہ ہوتا۔ (طبقات ابن سعد، 1/275)

خائن درزی کی بروز قیامتِ رسولیٰ حضرت سیدنا علیٰ الرَّضِیٰ کَرَمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الکَریمَ نے ایک درزی سے فرمایا: مضبوط دھاگا استعمال کرو، سلامی باریک اور ٹانکے قریب قریب رکھو کیونکہ میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے سنائے کہ ”اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ“ قیامت کے دن خیانت کرنے والے درزی کو اس حال میں اٹھائے گا کہ اس پر وہ قمیص اور چادر ہو گی جس کے سینے میں اس نے خیانت کی ہو گی۔” (فریوس الاخبار، 5/479، حدیث: 8820) اور نجح جانے والے ٹکڑوں کے معاملے میں ڈرو کہ کپڑے کمالیک اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (المستوفی فی كل فن مستظرف، 2/113)

الله پاک کے نبی حضرت سیدنا ادريس علیٰ نبیتہ اعلیٰ الصَّلوٰۃ والسلام کا نام آخر ہے، اللہ پاک نے آپ پر تیس صحیفے نازل کئے اور ان صحیفوں کا کثرت سے درس دینے کی وجہ سے آپ کا نام ادريس ہوا۔ (صراط البیان، پ 16، مریم، تحت الآیہ: 6/56، 124/)

حضرت سیدنا ادريس علیٰ الصَّلوٰۃ والسلام کی رنگت سفید، قد لمبا اور سینے چوڑا تھا، جسم پر بال کم تھے اور سر کے بال بڑے تھے۔ جب زمین پر ظلم اور عمر کشی کا بازار گرم ہوا تو اللہ پاک نے آپ کو آسمان کی طرف اٹھالیا، چنانچہ قرآن پاک میں اللہ کریم کا فرمان ہے: ﴿وَرَأَقْعَدَ مَكَانًا عَلَيْهَا﴾ (ترجمہ کنز الایمان: اور ہم نے اسے بلند مکان پر اٹھالیا۔) (پ 16، مریم: 57) (متندرک، 3/417، حدیث: 4069)

ذریعہ معاش حضرت سیدنا ادريس علیٰ الصَّلوٰۃ والسلام کپڑا اسینے کا کام کرتے تھے اور جو کماتے اس میں سے بقدر ضرورت رکھ کر بقیئے راہ خدا میں صدقہ کر دیتے۔ (الحدث علیٰ التجریۃ والصناعۃ، ص 113) منقول ہے کہ آپ سینے کے لئے سوئی داخل کرتے وقت اللہ کریم کی تسبیح کرتے اور سوئی نکالتے وقت حمدِ الہی کرتے۔ (تفسیر الحمر الوجیز، پ 17، الاعیاء، تحت الآیہ: 4/85) ایک مرتبہ آپ کپڑا اسی رہے تھے کہ شیطان آپ کے پاس پستے لے کر آیا اور وسوسہ ڈالتے ہوئے کہنے لگا: کیا آپ کارب اس بات پر قادر ہے کہ دنیا کو اس پستے میں ڈال دے؟ آپ علیٰ الصَّلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک تو اس بات پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ پوری دنیا کو اس سوئی کے ناکے میں ڈال دے۔

(تفسیر الحمر الوجیز، پ 16، مریم، تحت الآیہ: 4/56، 4/238)

الْحَكَمُ تِجَارَةً

مفہی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی*

حصہ 11 میں اس کی تفصیل موجود ہے۔ خریداری کے وقت اگر بینچنے والے نے یہ کہہ دیا کہ آپ یہ چیز چیک کر لیں یہ جیسی بھی ہے آپ کی ہے میں اس کے عیب سے بری الذمہ ہوں تو اس صورت میں دکاندار کو وہ چیز واپس لینا ضروری نہیں۔ واضح رہے کہ خریدار کو جن صورتوں میں یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ عیب نکلنے پر چیز واپس کر سکتا ہے یہ اختیار کچھ شرائط سے مشروط ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ اس چیز میں خریدار نے مالکانہ تصرف نہ کیا ہو۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِعَذَابِ جَنَّلٍ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا پلاٹ خریدنے پر بھی کوئی عیب نکل سکتا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم نے ایک پلاٹ یہ کہہ کر بیچا کہ اس میں کوئی فالٹ (عیب) نہیں ہے اور بیانہ بھی ہو گیا اس کے بعد پلاٹ میں کوئی فالٹ نکل آیا تو اس کو ٹھیک کر دانے کی ذمہ داری کس کی ہوگی؟ ہماری یا پھر خریدار کی؟

الْجَوَابُ بِعَنْ الْتَّلِيلِ الْوَهَابِ الْلَّهُمَّ هَدِّيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پلاٹ میں عیب کی کوئی صورت تیں ہو سکتی ہیں مثلاً کاغذات میں کوئی پھر کم ہے یا پلاٹ خریدنے کے بعد پتا چلا کہ بینچنے والے کی فیملی نے کورٹ میں کیس کیا ہوا ہے کہ یہ پلاٹ تو ہمارے والد کا ہے و راشت کا ہے اور ایک پارٹی نے تقسیم دیا ہے یا پھر یہ کہہ کر پلاٹ بچا گیا کہ یہ پلاٹ لیز کا ہے لیکن بعد میں

دکان سے پیک چیز خریدی اگر خراب لکے تو کیا حکم ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم سے دکاندار یا گاہک ہوں میں پر مالے کر جاتے ہیں سامان پیک ہوتا ہے اور وہ گنٹی کر کے سامان لے جاتے ہیں پھر کچھ دنوں کے بعد آکر کہتے ہیں کہ آپ کی یہ چیز خراب نکلی ہے کیا اس صورت میں ہم ان کو یہ کہہ کر منع کر سکتے ہیں کہ ہم نے آپ کو سامان دے دیا تھا آپ کا کام تھا کہ چیک کر کے لے جاتے؟

الْجَوَابُ بِعَنْ الْتَّلِيلِ الْوَهَابِ الْلَّهُمَّ هَدِّيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: اشیاء کی خرید و فروخت و قسم کی ہوتی ہے، ایک وہ اشیاء جن کو چیک کیا جاسکتا ہے جیسے کھلے آئندم کہ ان کو ہاتھ لگا کر چیک کرنا ممکن ہے، دوسرا وہ اشیاء کہ جن کو چیک نہیں کیا جاسکتا مثلاً ڈبے میں چائے کی پتی، ڈبے میں بند دودھ یا انڈے وغیرہ کو عام طور سے دکان، ہی پر چیک نہیں کیا جاتا۔ ایسے معاملات میں اصول یہ ہے کہ کوئی بھی ایسی چیز جس کو صحیح کہہ کر بچا گیا اگر اس میں عیب نکل آیا اور جیسی کہہ کر بینچنے کوئی تھی ویسی نہیں نکلی تو خریدار کو وہ چیز واپس کرنے کا حق ہوتا ہے اور دکاندار کو وہ چیز واپس کرنی پڑے گی وہ واپس کرنے سے منع نہیں کر سکتا۔ خریدار کے اس حق کو فقهاء ”خیار عیب“ کے نام سے موسم کرتے ہیں اور کتب فقہ میں یہ پورا باب ہے جس میں اس کے مسائل لکھے ہوئے ہیں ہمارا شریعت میں بھی

اپنے کلام کو پختہ و مُؤکد کرنے کے لیے قسم کھائی جاتی ہے لیکن کاروبار میں قسم کھانا معیوب بات ہے۔ حدیث پاک میں ہے: ”عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ وَكَثُرًا تُحَلِّفُ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّمَا يُنْفَقُ مُمْبَحٌ“ ترجمہ: حضرت سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیم کو فرماتے سنا کہ بیع میں قسم کی کثرت سے پرہیز کرو کہ یہ اگرچہ چیز کو بکوادتی ہے مگر برکت کو مندادتی ہے۔

(مسلم، ص 668، حدیث: 4126)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَذَاجِلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نیلامی کے ذریعے مال پہنچانکیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بازار وغیرہ میں سامان رکھ کر بولی لگائی جاتی ہے کوئی شخص ایک قیمت پر خریدنے کیلئے تیار ہو جائے تو دوبارہ اس سے زیادہ کیلئے بولی لگائی جاتی ہے اس طرح یہ معاملہ چلتا رہتا ہے آخر میں اس کے ہاتھ چیز فروخت کر دی جاتی ہے جو سب سے زیادہ قیمت پر لینے کو راضی ہوتا ہے ایسا کرتا کیسا ہے؟

الْجَوابُ بِعَوْنَنِ الْعِلْمِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدِّيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: بعض اوقات کسی چیز کو نیلامی کے ذریعے بیچا جاتا ہے یہ طریقہ بھی فی نفسہ جائز ہے البتہ نیلامی کے کام میں بھی بہت ساری شرعی خرابیاں لوگوں نے داخل کر دی ہیں ان سے پہنچی ضروری ہے۔ نیلامی کے ذریعے زیادہ قیمت کی بولی دینے والے کو چیز بیچا خود رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وسیم سے ثابت ہے کہ آپ نے ایک صحابی کی مدد کے لئے ان کا بیالہ وغیرہ نیلامی کے طریقہ پر زیادہ بولی لگانے والے کو بیچا۔

(سنن البیرون، 2/168، حدیث: 1641)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَذَاجِلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پتا چلا کہ ابھی تک اس کی لیز نگ نہیں ہوئی ہے۔ عیوب کی تعریف یہ یہ ہے کہ جس کے پائے جانے پر تا جروں کے عرف میں اس چیز کی قیمت کم ہو جائے جیسا کہ کار کی خریداری میں اگر نمبر پلیٹ ڈبلیکیٹ ہو اور اصل گم ہو گئی ہو تو عام طور سے کم از کم اپنے ہزار قیمت کم ہو جاتی ہے۔

جب پلاٹ کو متعلقہ عیوب سے خالی کہہ کر بیچا گیا تھا لیکن بعد میں کوئی نقص نکلا ہے تو اب دو ہی صورتیں ہیں یا تو قبضہ دینے کا بجوقت مقرر ہوا تھا اس سے قبل بیچنے والا وہ خرائی دور کردے اگر ایسا نہ ہو اور قبضہ دینے کا وقت آجائے اور یہ نقص دور نہ ہو تو ایسی صورت میں خریدار یکطرفہ سودا کیسیں کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَذَاجِلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا زمین ملکیکے پر دینا جائز ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ زمین کو ٹھیکے پر دینا اور اس پر اجرت لینا جائز ہے؟

الْجَوابُ بِعَوْنَنِ الْعِلْمِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدِّيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: زمین ایک کارآمد چیز ہے اس کو کرانے پر دینا جائز ہے چاہے وہ کرایہ مالہنہ ہو یا سالانہ۔ البتہ کرایہ میں طے ہو کہ اس میں کیا کام ہو گا مثلاً کھیتی باڑی ہو گی، اس میں گودام بنایا جائے گا یا اس میں گھر کی تعمیر کی جائے گی وغیرہ ذلك۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَذَاجِلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مال بیچنے کے لیے سچی قسم کھانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ سچی قسم کھا کر مال بیچا جاسکتا ہے؟ بعض اوقات کسٹمر کہتا ہے کہ قسم کھاؤ کہ تم نے یہ چیز اتنے میں خریدی ہے تو کیا ہم سچی قسم کھا سکتے ہیں؟

الْجَوابُ بِعَوْنَنِ الْعِلْمِ الْوَهَابِ اللَّهُمَّ هَدِّيَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: سچی قسم کھانا گناہ نہیں بلکہ جائز ہے اور ضرور تا سچی قسم کھانے کی اجازت بھی ہے۔ قسم کا معنی ہے ”تاكید“ اور

عَرْفَه کے دن کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہوں کا لغوارہ ہے۔ (مسند احمد، 9/448، حدیث: 25024) 2 حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بلاناف نمازِ تہجد پڑھنے کی پابند تھیں اور اکثر روزہ دار رہا کرتی تھیں۔ (بیرت مصطفیٰ، ص 660) غور کیجئے کہ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ کا جذبہ عبادت کس قدر کمال کا تھا اور عبادت کی سختی پر کس قدر صبر فرمانے والی تھیں کہ سخت گرمی میں بھی نفلی روزے رکھتیں اور ایک ہم ہیں کہ فرض روزہ رکھنے میں بھی سُستی کرتے ہیں 3 اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا چاشت کی آٹھ رکعتیں ادا کر تیں، پھر فرماتیں: اگر میرے ماں باپ اُٹھا بھی دیئے جائیں تو میں یہ رکعتیں نہ چھوڑوں۔ (موطا امام مالک، 1/153، حدیث: 366) یعنی اگر اشراق کے وقت مجھے خرملے کہ میرے والدین زندہ ہو کر آگئے ہیں تو میں ان کی ملاقات کے لئے یہ نفل نہ چھوڑوں بلکہ پہلے یہ نفل پڑھوں پھر ان کی قدم بوسی کروں۔ (مراہ النبیج، 2/299)

اس قول و عمل میں ان اسلامی بہنوں کے لئے نصیحت ہے جو فرض نمازیں بھی ترک کر دیتی ہیں اور نمازِ نجفِ تقاضا کر کے دن چڑھے تک سوتی رہتی ہیں۔ ایک طرف اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ کی نوافل پر قابلِ رشکِ استقامت اور دوسرا طرف ہماری قابلِ افسوس حالت کہ نفل تو دور ہے ہماری فرض نمازیں تک چھوٹ جاتی ہیں۔

اللہ کریم ہمیں بھی اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ظفیل عبادت گزار بنا دے۔

امینِ بُجَاهِ الْبَیِّنِ الْأَمِینِ صَلَّی اللہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہ وَسَلَّمَ

خوفِ خدا، عشقِ رسول، فہمِ قرآن و حدیث، تفسیر و تشریح، فقہ و فتاویٰ، فصاحت و بлагوت، عبادات و وریاضت، اطاعت و اتباع، سخاوت و فیاضی، بہادری و جرأت، تہذیب و فقامت، شکر، عاجزی و انکساری، گریہ و زاری، خودداری، ماتحتوں پر شفقت، غریبوں کی مدد، پردے کا بے مثال اہتمام، عفت و پاکِ امنی اور شرم و حیا و غیرہ ان تمام اوصاف کو اگر ایک خاتون میں دیکھنا ہوتا وہ عظیم ہستی تمام مؤمنوں کی ماں، حضورِ اکرم، نورِ جسم، شاہ بن آدم صَلَّی اللہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہ وَسَلَّمَ کی زوجہ محترمہ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔

فرائض و واجبات کے ساتھ ساتھ نفلی عبادات استقامت سے بجالانا آپ کی امتیازی شان تھی، آپ کو عبادت سے بہت محبت تھی، ہر سال حج کرتیں۔ (بخاری، 1/614، حدیث: 1861) اور رمضان المبارک میں تراویح کا خاص اہتمام فرماتیں۔ (موطا امام مالک، 1/121) اس روایت سے ہماری وہ اسلامی بہنوں سبق حاصل کریں جو تراویح کی نماز شاپنگ سینٹر وں کی زینت بن کر یا اپنی سُستی کی وجہ سے چھوڑ دیتی ہیں۔

حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تہجد، اشراق و چاشت، نفلی نمازوں و نفلی روزوں کی کثرت فرماتی تھیں، 3 روایات ملاحظہ کیجئے: 1 حضرت عبد الرحمن بن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما عَرْفَه کے دن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس آئے تو اس وقت آپ روزے سے تھیں، (گرمی کی شدت سے) آپ پر پانی چھڑ کا جا رہا تھا۔ انہوں نے عرض کی: آپ روزہ توڑ دیجئے۔ آپ نے فرمایا: میں کیوں نکر روزہ توڑوں گی! جبکہ میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تعالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہ وَسَلَّمَ کا یہ فرمان سن رکھا ہے کہ

خاتونِ جنت اور پردوے کا اہتمام

محمد رفیق عطاء مدنی

پرنہ پڑے۔ (مدارج الشبوۃ، 2/461) مفسر شہیر حکیم الامّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: خیال رہے کہ (روز قیامت) ازواج پاک اور فاطمہ زہرا (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) با پرداہ اٹھیں گی کہ وہ خاص اولیاء اللہ میں داخل ہیں۔ (مرآۃ المنیج، 7/369، مخطوٰۃ)

پہلی خاتون علامہ ابن عبد البر علیہ رحمۃ الرحمن اکابر فرماتے ہیں: اسلام میں آپ پہلی خاتون ہیں جن کی نعش مبارک کو اس طرح چھپانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ (الاستیعاب، 451/4)

پل صراط پر بھی پردوہ

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جب قیامت کا دن ہو گا تو ایک منادی نہ اکرے گا: اے محشر والو! اپنی زکاہیں جھکالو کہ فاطمہ بنت محمد پل صراط سے گزریں۔ (جامع صیف، ص 57، حدیث: 822)

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

چو زہرا باش اڑ مخلوق روپو شر
کہ ذر آغوش شیزے بہ بین

یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرح اللہ ولی اور پردوہ دار بنو تاکہ اپنی گود میں امام حسین حسینی اولاد دیکھو۔

اللہ پاک بی بی فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے صدقے ہماری اسلامی ہنوں کو با پردوہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

امین بجاہ اللئی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

کریں اسلامی بہنیں شرعی پردوہ

عطان کو حیا شاہ اُنم ہو

(مسائل بخشش (مرم)، ص 313)

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: عورت پردوے میں رہنے کی چیز ہے جس وقت وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اُسے زگاہ اٹھا اٹھا کر دیکھتا ہے۔ (ترمذی، 2/392، حدیث: 1176) **عورتوں کے لئے بھلانی** حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ایک بار شہنشاہ مدینہ، قرار قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالَیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے پوچھا: عورت کے لئے کس چیز میں بھلانی ہے؟ میں نے اس کا جواب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو جواب دیا: عورتوں کے لئے بھلانی اس میں ہے کہ وہ (غیر محرم) مردوں کو نہ دیکھیں اور نہ ہی (غیر محرم) مردانہیں دیکھیں۔ (موسوعہ ابن القیم، 8/97، حدیث: 412، غہوہ) **جنازے پر بھی اجنبی کی نظر**

پڑے شہزادی رسول خاتونِ جنت حضرت سیدنا فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ تشویش تھی کہ زندگی میں تو غیر مردوں کی نظر و خود کو بچائے رکھا ہے اب کہیں بعد وفات میری کفن پوش لاش، ہی پر لوگوں کی نظر نہ پڑ جائے! ایک موقع پر حضرت سیدنا اسماء بنیت عییسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: میں نے عجش میں دیکھا ہے کہ جنائزے پر درخت کی شاخیں باندھ کر ایک ڈولی کی سی صورت بنا کر اس پر پردوہ ڈال دیتے ہیں۔ پھر انہوں نے کھجور کی شاخیں منگوا کر انہیں جوڑا پھر اس پر کپڑا تان کر سیدۂ خاتونِ جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دکھایا جس پر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت خوش ہوئیں۔ (جب القوب، ص 159، مخطوٰۃ رات میں تدفین کی وصیت)

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وصیت کی تھی کہ میں دنیا سے رخصت ہو جاؤں تو مجھے رات میں دفن کرنا تاکہ کسی غیر مرد کی نظر میرے جنائزے

سحری و افطاری کی تیاری

بنتِ ضیاء الحنفی عطاریہ مدینیۃ

سے روزہ افطار کرنا سہت ہے۔ کھجور حیاتین (Vitamins) سے بھر پور پھل ہے اور جلد بدن کا حصہ بن جاتی ہے۔ (2) شہد: اس کے بارے میں ارشادِ ربیانی اور فرمانِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے کہ شہد میں شفا ہے۔ روزہ دار اگر سحری میں دودھ میں ایک چینچ شہد ملا کر پی لے اور پھر مغرب کے بعد معمول کی سادہ غذا کھائے تو اس کی برکت سے ان شاء اللہ عزوجل طاقت بھی برقرار رہے گی اور روزے میں بھی آسانی ہو گی۔ (3) دہی: روزہ دار سحری و افطاری دونوں میں دہی کا استعمال کرے تو یہ معدے کو ڈرست رکھے گا اور روزے میں آسانی ہو گی۔ (4) دودھ: یہ ایک مکمل غذा ہے افطار کے وقت تین یا سات کھجور میں دودھ میں ڈال کر دودھ پی لیا جائے تو صحت و توانائی بحال ہو جائے گی۔ (5) پھل اور سلاد: رضمان المبارک میں پھلوں اور سلاد کا خوب استعمال کریں، پھل صرف افطار میں ہی نہیں بلکہ سحری میں بھی کھائیں۔

اللہ کریم ہم سب کو اسراف سے بچتے ہوئے سہت کے مطابق سحری و افطاری کرنے نیز اپنے دستر خوان کو جلدی ہضم ہونے والے، متوازین اور سادہ کھانوں سے مُرتَّین کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

امین بیحکاۃ الیٰیۃ الامین صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک ہے اور ہر عاقل بالغ مسلمان پر رمضان کے روزے فرض ہیں۔ روزے کے جہاں اختری فوائد ہیں وہیں اس کے بہت سے طبی فوائد (Medical Benefits) بھی ہیں اُن فوائد کے حصول کے لئے لازم ہے کہ سحری و افطاری میں مُتوازن (Balanced) اور صحیح غذاء استعمال کی جائے۔

ہمارے یہاں اس ماہ مبارک میں سحری کے وقت عموماً دستر خوان پر پراٹھے اور ایسے کھانے رکھے جاتے ہیں جو دیرست ہضم ہوتے ہیں، اسی طرح افطاری کے وقت دستر خوان کو پکوڑوں، سوسوں اور دیگر فاست فوڈز سے سجائے کے ساتھ ساتھ سافٹ ڈرنک اور نگ برنگے مشروبات سے بھی آراستہ کیا جاتا ہے، اور پھر ”ٹوپیل میں آیا“ کے مصدق پیٹ پر اتنا بوجھ ڈال دیا جاتا ہے کہ اس ماہ مبارک میں پیٹ اور گلے کے امر اپن لے کر کلیک اور اپستالوں میں آنے والوں کی تعداد میں کئی گناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہذا ہمیں چاہئے کہ بالخصوص رمضان المبارک میں ثقلی ہوئی، چکنائی والی اشیاء اور فاست فوڈ کے استعمال سے گریز کریں۔ اللہ پاک کی نعمتوں کو درست اور صحیح طریقے سے استعمال کرنے ہی میں ہماری صحت اور سلامتی کا راز پوشیدہ ہے اس لئے سحری اور افطاری کے لئے سادہ اور مناسب قیمت کی مگر بہترین خصوصیات کی حامل 5 غذا میں درج ذیل ہیں: (1) کھجور: یہ رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی محبوب غذاء ہے، کھجور

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

ہی پڑھے جاتے ہیں، لہذا عورت مخصوص ایام میں کلمہ پڑھنے کا حکم سکتی ہے، البتہ بہتر ہے کہ انہیں وضو یا کلی کر کے پڑھا جائے۔
وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَذَّجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ

مخصوص ایام اور روزے کا ایک مسئلہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمیں یہ مسئلہ تو معلوم ہے کہ اگر عورت کو روزے کی حالت میں حیض آجائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اب وہ کھا، پی سکتی ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ چھپ کر کھائے اور ایسی عورت پر روزے داروں کی طرح بھوکا پیسا رہنا ضروری نہیں۔ آپ سے معلوم یہ کرنا تھا کہ وہ عورت جو رمضان کے کسی دن میں طلوع فجر کے بعد پاک ہو جائے تو اس دن کا باقیہ حصہ اس کو روزے داروں کی طرح گزارنا ضروری ہے یا نہیں؟ اس بارے میں رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَانِ التَّلِكِ الْوَهَابِ الْلَّهُمَّ هَدَايَةُ الْحُقُوقِ وَالصَّوَابِ
جو عورت رمضان کے کسی دن میں طلوع فجر کے بعد پاک ہو جائے تو اس دن کا باقیہ حصہ اس کو روزے داروں کی طرح گزارنا واجب ہے کیونکہ قوانین شریعت کی رو سے ہر وہ شخص جس کے لیے دن کے اول وقت میں رمضان کا روزہ رکھنے میں غدر ہو اور پھر وہ غدر دن میں کسی وقت زائل ہو جائے اور اب اس کی حالت ایسی ہو کہ اول وقت میں ہوتی تو اس پر روزہ رکھنا فرض ہو تا تو ایسے شخص پر روزے داروں کی طرح رہنا واجب ہوتا ہے۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَذَّجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهُ وَسَلَّمَ

مخصوص ایام میں نکاح اور کلمہ پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ (1) کیا حیض کی حالت میں نکاح ہو جاتا ہے؟ (2) ہمارے ہاں ڈلبن کو بھی کلمہ پڑھائے جاتے ہیں، تو کیا عورت اس حالت میں کلمہ پڑھ سکتی ہے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَانِ التَّلِكِ الْوَهَابِ الْلَّهُمَّ هَدَايَةُ الْحُقُوقِ وَالصَّوَابِ

(1) نکاح و گواہوں (یعنی دمردیا ایک مرد اور دو عورتوں کی موجودگی میں مرد عورت کے نکاح کیلئے ایجاد و قبول کرنے کا نام ہے، اس میں عورت کا نسوانی عوارض سے پاک ہونا شرط نہیں، لہذا (دیگر شرائط کی موجودگی میں) حالت حیض میں بھی نکاح منعقد ہو جائے گا۔ لیکن یہ یاد رہے کہ حالت حیض میں عورت سے جماع کرنا حرام ہے، بلکہ اس حالت میں عورت کی ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں تک کے حصہ بدن کو بلا حائل چھپوں اور اس کی طرف شہوت کے ساتھ نظر کرنا بھی جائز نہیں، ہاں اس حصے سے اوپر اور نیچے کے بدن سے مطلقاً ہر قسم کا انتقال جائز ہے، لہذا اگر ایام مخصوصہ میں نکاح و رخصتی ہو تو مذکورہ حکم کا بطور خاص خیال رکھا جائے۔

(2) عورت کو حالتِ حیض میں قرآن پاک کی تلاوت کرنا حرام ہے، اس کے علاوہ ذکر و اذکار، کلمے اور درود شریف وغیرہ پڑھنا جائز ہے، بلکہ وہ آیات بھی جو ذکر و ثناء اور مناجات و دعا پر مشتمل ہوں انہیں تلاوت کی نیت کئے بغیر ذکر و دعا کی نیت سے پڑھ سکتی ہے، کلموں میں سے بعض اگرچہ قرآنی کلمات پر مشتمل ہیں، لیکن یہ بغیر نیت تلاوت بطور ذکر

حضرت سیدنا علی الرضا کے مشورے

گَهْرَةُ اللَّهِ تَعَالَى
وَجْهَهُ الْكَبِيرِ



الله تعالیٰ وجہہ الکبیر نے رائے دی: رسول الله صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان لوگوں سے جو چیز لی ہے اگر آپ اسے نہیں لیں گے تو یہ رسول الله صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے طریقے کے خلاف ہو گا۔ یہ سن کر حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: دیگر لوگوں نے مجھے جنگ نہ کرنے کا مشورہ دیا تھا مگر آپ نے یہ کہا ہے تواب میں ان لوگوں سے ضرور جہاد کروں گا۔ (ریاض النفرة، 1/ 147)

ایک روایت کے مطابق حضرت سیدنا علی المرتضیؑ نے یوں کہا: اللہ عزوجل نے نماز اور زکوٰۃ کو ایک ساتھ ذکر کیا ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ آپ انہیں الگ الگ کریں گے۔ (کنز العمال، جزء 6، 3/ 227، حدیث: 16841)

لشکر بھجنے کا مشورہ غزوہ روم کے لئے لشکر اسلام روانہ نے سے پہلے حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے مشورہ کیا تو حضرت سیدنا علی المرتضیؑ نے گہرۃ اللہ تعالیٰ وجہہ الکبیر نے لشکر روانہ کرنے کی رائے دینے ہوئے کہا: آپ خود اس جنگ میں شرکت کریں یا لشکر اسلام بھیجیں، اللہ تعالیٰ نے چاہا تو کامیابی آپ کے قدم چومے گی، یہ سن کر حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اچھی خبر سنائے، پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا اور لشکر اسلام کی تیاری کا حکم دیا۔ (تاریخ ابن عساکر، 2/ 64)

ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيْنِ بَابُهَا میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں۔ (مجمع کبیر، 11/ 65، حدیث: 11601)

ییٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیر خدا حضرت سیدنا علی المرتضیؑ گہرۃ اللہ تعالیٰ وجہہ الکبیر کی ذات مُقدّسہ میں دیگر اوصاف حمیدہ اور حُصانکی کریمہ کی طرح بہترین مشورہ اور ذرُست رائے دینے کی صلاحیت بھی کامل درجے کی تھی۔ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سماڑھے دس سالہ زمانہ خلافت یا پھر حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بطور خلیفہ بارہ سالہ خدمات ہوں، جنگ، قضاء، امور سلطنت، شرعی احکام اور اسلامی سزاویں کے نفاذ (Implementation) میں حضرت سیدنا کریمہ اور ملکہ اسلام کے زمانہ خلافت میں حضرت سیدنا علی المرتضیؑ اپنے ذرُست مشوروں اور بہترین رائے کے ذریعے ان اکابرین صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ساتھ شانہ بیشانہ نظر آتے ہیں۔ چند جملکلای ملاحظہ کجئے:

منکرین سے جہاد خلیفہ اول حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں بعض قبائل نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا اور کفر و ایذاد کے لباس کو اوڑھا تو حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے استفسار فرمایا: اے ابو الحسن! آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت سیدنا علی المرتضیؑ گہرۃ

ہو جائے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سیدنا علی المرتضی کی رائے پر عمل کیا۔
 (البدایۃ والہبایۃ، 5/126)

شراب کی سزا حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شراب کی سزا کے متعلق صحابہ کرام علیہم الرضوان سے مشورہ کیا تو حضرت سیدنا علی المرتضی کی رضی اللہ تعالیٰ وجہہ الکبیر نے کیا رائے دی کہ اسے 80 کوڑے مارے جائیں کیونکہ جب پے گا نشہ ہو گا اور جب نشہ ہو گا تو بیہودہ بکے گا اور جب بیہودہ بکے گا تو ٹھہر لگائے گا، لہذا حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کو 80 کوڑے لگانے کا حکم دیا۔
 (موطأ امام مالک، 2/351، حدیث: 1615)

جھگڑا نہشانا امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جب لوگ کوئی جھگڑا لے کر آتے تو ایک فریق سے فرماتے: حضرت علی کو بلاو، دوسرا فریق سے فرماتے: حضرت طلحہ، حضرت زبیر اور دیگر صحابہ کرام کو بلاو۔
 (تاریخ ابن عساکر، 39/182)

معجم القرآن میں تعاون حضرت سیدنا علی المرتضی کی رضی اللہ تعالیٰ وجہہ الکبیر نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا: حضرت عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو جمع القرآن کے بارے میں اچھا ہی کہو، خدا کی قسم! انہوں نے جو کچھ کیا وہ ہمارے ہی تعاون سے کیا ہے۔
 (معجم الباری، 10/16، تحت حدیث: 4988)

خلیفہ کا وظیفہ حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کندھوں پر خلافت کا بار آیا تو آپ نے اپنے گزر اوقات کے لئے بیت المال سے کچھ نہ لیا مگر امور خلافت میں مشغول ہونے کے سبب گزر اوقات میں دشواری ہونے لگی تو صحابہ کرام علیہم الرضوان سے مشورہ کیا، دیگر مشوروں کے ساتھ ایک مشورہ یہ بھی تھا کہ آپ بیت المال سے صبح شام کے کھانے کے برابر لے لیا کریں حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ رائے زیادہ پسند آئی اور اسی پر عمل کیا۔ یہ رائے پیش کرنے والی شخصیت شیر خدا حضرت سیدنا علی المرتضی کی وجہہ اللہ تعالیٰ وجہہ الکبیر کی تھی۔ (طبقات ابن سعد، 3/233)

ہجری سن کی ابتدا حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کو جمع کر کے مشورہ مانگا کہ ہم تاریخ لکھنے کا آغاز کرنا چاہتے ہیں، کب سے شروع کریں؟ حضرت سیدنا علی المرتضی کی رضی اللہ تعالیٰ وجہہ الکبیر نے مشورہ دیا: اس دن سے جس دن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہجرت کی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشورہ دیا کہ محرم کے مہینے سے ابتداء ہو، یوں ہجری سن کا آغاز ہو گیا۔
 (مسدرک، 3/549، حدیث: 4344)۔ تلاعث فہوم لابن جوزی، 1/14)

شام جانے کا مشورہ جب مسلمانوں نے بیت المقدس کا محاصرہ کیا اور قلعے والوں کو دشواری و تنگی ہونے لگی تو انہوں نے یہ شرط پیش کی کہ مسلمانوں کے امیر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائیں گے تو وہ مسلمانوں سے صلح کر لیں گے، حضرت سیدنا ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوری صورت حال لکھ کر روانہ کر دی، امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بارے میں مشورہ طلب کیا تو کسی نے یہ مشورہ دیا کہ آپ ان کے پاس نہ جائیں کہ وہ آپ کو حقیر جانیں گے، حضرت سیدنا علی المرتضی کی رضی اللہ تعالیٰ وجہہ الکبیر نے مشورہ دیا کہ آپ ان کی طرف جائیں تاکہ ان کے قلعے میں انہیں شکست دینا مسلمانوں پر آسان

روزہ کس چیز سے افطار کرنا چاہئے؟

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے: جب تم میں کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور یا چوبہ بارے سے افطار کرے کہ وہ بارکت ہے اور اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے کرے کہ وہ پاک کرنے والا ہے۔
 (تمذی، 2/142، حدیث: 658)

اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے



حضرت سیدنا فاطمہ زہرا کا نعمتمند حضرت سیدنا ابوعلی قلندر حضرت سیدنا عبد الوہب بن مکہ دی مزار شریف حضرت سیدنا محمد بن مکہ دی مزار شریف حضرت سیدنا عبد الوہب بن مکہ دی مزار شریف حضرت سیدنا عبد الدین احمد بن خوشی

(وہ بزرگانِ دین جن کا یوم وصال / عرسِ رَمَضَان البَارَك میں ہے)

③ امیر المؤمنین فی الحدیث حضرت سیدنا عبد اللہ بن مبارک مرزوqi علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت 118ھ کو مژرو (ترکمانستان) میں ہوئی اور وصال 13 رمضان 181ھ کو فرمایا۔ مزار مبارک ہبیت (صوبہ انبار) مغربی عراق میں ہے، آپ تبع تابعی، شاگردِ امام اعظم، عالم کبیر، محدث حلیل اور اکابر اولیائے کرام سے ہیں۔ ”كتاب الرُّهْدَةِ الرَّقِيقَ“ آپ کی مشہور تصنیف ہے۔ (طبقات امام شعرانی، جز 1، ص 864-867، محمد بنین عظام وحیات و خدمات، ص 146-153)

④ مشہور مجذوب ولی حضرت سیدنا شرف الدین بوعلی قلندر پشتی قدم سیدنا القوی کی ولادت 652ھ پانی پت (صوبہ ہریانہ) ہند میں ہوئی اور وصال 13 رَمَضَان 724ھ کو یہیں فرمایا، مزار مبارک مرکز روحا نیت اور مرجعِ خلائق ہے۔ آپ کا شعری جمیعہ ”دیوانِ بوعلی قلندر“ کے نام سے ہے۔ (ابدار الاخیار، ص 129-132)

شان اولیاء، ص 426-428) ⑤ قطب عصر حضرت خواجه سید نصیر الدین محمود چراغ دہلوی پشتی ظایمی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی ولادت فیض آباد (اوونہ، یوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ عالم دین، ولی کامل اور خلیفہ خواجہ نظام الدین اولیاء ہیں، وصال 18 رَمَضَان 757ھ کو ہوا، مزار بستی چراغ دہلوی (دہلی ہند) میں ہے۔ (خزینۃ الصافیہ، 2/219، 225، مدارج النبوت، 2/459-461، مراۃ الاسرار، ص 866-858)

رمضان البارک اسلامی سال کا نواں مہینا ہے۔ اس میں جن صحابہ کرام، اولیائے عظام اور علمائے اسلام کا وصال یا عرس ہے، ان میں سے 14 کا مختصر ذکر ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ رَمَضَان المبارک 1438ھ کے شمارے میں کیا گیا تھا۔ مزید کا تعارف ملاحظہ فرمائیے: صحابہ کرام علیہم الرحمون ① امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی الرضا شیر خدا کریم اللہ تعالیٰ وجہہُ الکبیر، کی ولادت واقعہ فیل کے تیسویں یا اٹھائی سیسویں سال مکرمہ میں ہوئی۔ آپ جلیل القدر صحابی رسول، دامادِ مصطفیٰ، امام مشارق و مغارب، اسد اللہ، بابِ علم اور حیرر کرار ہیں۔ آپ نے 21 رمضان 40ھ کو شربتِ شہادت نوش فرمایا، آپ کا مزار نجف اشرف (عراق) میں ہے۔ (تاریخ اخلاقیہ، ص 132، مرآۃ الاسرار، ص 18-19)

② خاتون جنت حضرت سیدنا فاطمة الزهراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا اعلانِ نبوت سے پانچ سال قبل مکرمہ میں پیدا ہوئیں۔ وصالِ رَمَضَان 11ھ کو مدینہ منورہ میں ہوا اور جنتِ البریج میں دفن کی گئیں۔ آپ نبی علیہ السلام کی بیٹی، حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ، امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کی والدہ مُشفیقہ اور جنت میں تمام عورتوں کی سردار ہیں۔ (زرقان علی المؤمن، 4/337-331، مدارج النبوت، 2/461-459)

- (1) حضرت سیدنا سری سقطی (2) حضرت سیدنا شاہ آمل محمد بادر وہی (3) حضرت سیدنا علی رضا (4) حضرت لامیوسف بن ابا عیل ثیہانی (5) حضرت عبد الرحمن بن علی بجزیری
- (6) حضرت علامہ فیض احمد اویسی (7) شیشیں الائمه قاضی خان حسن اوزبکنڈی (8) محدث کبیر ابن ماجہ قزوینی (9) مفتی محمد خلیل خان براکاتی (10) مولانا حسن رضا خان
- (11) مولانا ریحان رضا خان (12) مفتی محمد شفیق احمد بیل پوری (13) مولانا سید بدایت رسول لکھنؤی (14) حضرت مولانا سید ایوب علی رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم آجھیں

22 رمضان 1308ھ کو فرمایا، جتنی ملکی میں تدفین ہوئی۔ (ام)
 احمد رضا محدث بیلوی اور علامہ نکرمہ، ص 27، تجارتِ مرانور، ص 318، 319، مبلغ ۳۱۸، ۳۱۹
 اسلام مولانا رحمت اللہ کیرانوی، ص 20) ⑪ علامہ زمان ظہیر الاسلام
 حضرت علام حکیم محمد ظہیر احسن صدیقی نیموی نقشبندی حنفی
 علیہ رحمة الله القوی کی ولادت 1278ھ کو موضع صالح پور (زندہ بہر
 شریف ضلع پٹنہ، صوبہ بہار) ہند میں ہوئی۔ وصال 3 رمضان
 1322ھ کو پٹنہ شہر میں فرمایا اور موضع نیبی (ضلع پٹنہ، صوبہ بہار)
 میں دفن کئے گئے۔ آپ بہترین شاعر و ادیب، حکیم و طبیب،
 عالم کیر، محدث جلیل، ماہر علوم عقلیہ و نقلیہ اور کئی کتب کے
 مصنف ہیں، آپ کی حدیث شریف کی کتاب "آثار السنن" کو
 عالمگیر شہرت حاصل ہے۔ (آثار السنن، ص 281) ⑫ حکیم الامت
 مفتی احمد یار خان نعیی علیہ رحمة الله القوی 1324ھ کو محلہ او جھیانی
 بدایوں (اتپردیش ہند) میں پیدا ہوئے۔ وصال 3 رمضان 1391ھ
 کو فرمایا، مزار اگجرات (پنجاب، پاکستان) میں ہے۔ آپ مفسر قرآن،
 شارح مشکوہ، استاذ العلماء، مصنف گتب شیرہ اور اکابرین الہل
 سنت سے ہیں۔ (تنکہ اکابر الہل سنت، ص 555-582) ⑬ خلیفہ مفتی
 اعظم ہند حضرت مولانا بدر الدین احمد رضوی عصباحی علیہ رحمة
 الله القوی کی ولادت ضلع گور کھ پور (بیوپی ہند) میں تقریباً 1348ھ
 کو ہوئی۔ آپ فاضل الجامعۃ الاشرفیہ، مفتی اسلام، استاذ العلماء
 اور ڈیڑھ درجن کتابوں کے مصنف ہیں۔ 7 رمضان کو بڑھیا
 ضلع بستی میں وصال فرمایا۔ (مفتی اعظم ہند اور ان کے خلفاء، ص 235 تا
 240، فیض الادب مطبوعہ مکتبۃ المدید، ص 3) ⑭ استاذ الفقهاء حضرت
 علامہ مفتی قاضی عبدالحیم بستوی علیہ رحمة الله القوی 1354ھ کو
 ضلع بستی بیوپی (ہند) میں پیدا ہوئے اور وصال 4 رمضان
 1431ھ کو بڑی شریف میں ہوا۔ آپ خلیفہ مفتی اعظم ہند،
 مفتی مرکزی دارالافتیہ بیلی شریف، استاذ العلماء، اچھے کاتب اور
 اکابرین الہل سنت سے تھے، 52 سال فتوی نویسی فرمائی، فتاوی
 بیلی شریف میں آپ کے کئی فتاوی شائع ہوئے ہیں۔ (ابناء
 معارف رضا کراچی، اکتوبر 2010، ص 51، 54)

⑮ قطب وقت حضرت سیدنا میر عبد الواحد بلگرائی چشتی نظامی
 قدمتہ بیانہ دلائلی کی ولادت باسعادة بلگرام (ضلع ہردوئی بیوپی) ہند میں
 ہوئی۔ آپ مشہور ولی کامل ہیں۔ آپ کی عمده تصانیف میں سے
 "سبع سبابل" مقبول بارگاہ رسالت ہے۔ وصال 3 رمضان
 1017ھ کو فرمایا، مزار مقام ولادت میں مر جنم آنام ہے۔ (بائزکرام،
 ص 30، 33، تذکرہ علمائے ہند، ص 329) ⑯ استاذ الاصفیاء حضرت سیدنا
 خواجہ محمد علی گھڑوی چشتی نظامی علیہ رحمة الله القوی کی ولادت
 1164ھ میں بٹالہ (ضلع گورا سپور مشرقی پنجاب) ہند میں ہوئی۔
 آپ جامع منقولات و معقولات، صوفی کامل اور بانی خانقاہ گھڑ
 شریف ہیں۔ 29 رمضان 1253ھ کو وصال فرمایا، آپ کا
 مزار گھڑ شریف (ضلع ایک) یا کستان میں ہے۔ (تذکرہ اولیاء
 پاکستان، 2/ 174، 177) ⑰ علامہ اسلام رحمنہ اللہ السلام ⑱ سلطان
 الفقهاء امام ابن ہمام کمال الدین محمد حنفی علیہ رحمة الله القوی کی
 ولادت 790ھ کو اسکندریہ جنوبی مصر میں ہوئی۔ آپ قرآن و
 حدیث، تفسیر و فقہ، علم کلام وغیرہ کے ماہر اور صوفی کامل بھی
 تھے۔ آپ کا شمار الہل ترجیح اور اکابرین علمائے احناف میں ہوتا
 ہے۔ ہدایہ شریف کی شرح "فتح القدير" آپ کی عالمگیر شہرت
 کا سبب ہے۔ 7 رمضان 861ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک قرافہ
 قاہرہ مصر میں ہے۔ (العلام لزرگلی، 6/ 255، الغواند الہمیہ، ص 235، 237)

⑲ شیخ الحنفیہ حضرت سیدنا علامہ
 مفتی خیر الدین بن بن احمد بیوی رملی حنفی علیہ رحمة الله القوی کی ولادت
 باسعادة رمضان 993ھ رملہ فلسطین میں ہوئی۔ آپ فاضل
 البدر الطالع، 1/ 202، 201) ⑲ شیخ الحنفیہ حضرت سیدنا علامہ
 مفتی خیر الدین بن بن احمد بیوی رملی حنفی علیہ رحمة الله القوی کی ولادت
 باسعادة رمضان 1081ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک محلہ باشقدی
 رملہ فلسطین ہے۔ (خلاصہ الاشر، 2/ 134، 139) ⑲ پایہ حرمین
 حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانوی مہاجر کی علیہ رحمة الله القوی
 کی ولادت جمادی الاولی 1233ھ محلہ دربار کلال کیرانہ (ضلع مظفر
 گر بیوپی) ہند میں ہوئی۔ آپ فخر العلماء، شیخ الاصفیاء، مبلغ اسلام،
 بانی مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ اور مصنف اظہار الحق ہیں۔ وصال

مذکرة ابن حوزی

الحكایات اور "بَحْرُ الدُّمُوع" (بام آنسوؤں کا دریا) کا ترجمہ
کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔

بہترین مقرر وعظ و بیان میں بھی آپ کا شہرہ تھا۔ آپ کی
محل و عظم میں ڈُرزا و خللا سمیت تقریباً دس ہزار سے ایک لاکھ
تک افراد شریک ہوتے (تذكرة الحفاظ للذہب، 4/93 طبعاً) نیز آپ کے
ہاتھ پر ایک لاکھ لوگ تائب ہوتے اور بیس ہزار غیر مسلموں
نے اسلام قبول کیا۔ (تاریخ الاسلام للذہبی، 42/291 بخطا)

علم حدیث میں مہارت علم حدیث میں بھی آپ کو مہارت
حاصل تھی اور یہی علم آپ کی وجہ شہرت بنا، آپ فرماتے ہیں:
میرے زمانے تک رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے
روایت شدہ کوئی بھی حدیث میرے سامنے بیان کی جائے تو میں
بتاسکتا ہوں کہ یہ صحیت و ضعف کے کس ذریعے پڑھے۔

(الوفا با حول المصطفیٰ (متراجم) مقدمہ، ص ۵)

حدیث پاک کا ادب حدیث پاک کے ادب کا یہ عالم تھا کہ
حدیث پاک لکھنے میں جو قلم استعمال فرماتے، ان کے تراشے
اپنے پاس محفوظ رکھتے تھے اور آپ نے انتقال کے وقت یہ
سمیت فرمائی کہ میرے غسل کا پانی لکڑی کے انہی تراشوں سے
گز کیا جائے۔ (وفیات الاعیان، 3/117)

وصال علم و فضل کا یہ درخشاں باب 13 رمضان المبارک
597ھ کو بغداد میں شب جمعہ کو بنڈ ہو گیا، نمازِ جنازہ جامع منصور
بغداد میں ادا کی گئی اور تدقیق حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ
الله تعالیٰ علیہ کے پہلو میں ہوئی۔ آپ کے انتقال پر ہر طرف
سوگ کی سی کیفیت تھی۔ لوگوں کو آپ سے ایسا قلبی تعلق تھا کہ
رمضان کی راتوں میں آپ کی قبر قرآن مجید کے کئی ختم کئے
گئے۔ (الوفی با الوفیات، 18/113، عین الحکایات، مقدمہ التحقیق، ص 7)

محمد، مفسر، علامہ جمال الدین ابو الفرج عبد الرحمن بن
جوزی علیہ رحمة الله القوى تاریخ اسلام کی ایک ماہی ناز خصیت ہیں۔

ولادت و تربیت آپ کی ولادت 509 یا 510 ہجری کو
بغداد میں ہوئی۔ (سیر اعلام النبیاء، 15/483)، عین الحکایات، مقدمہ
التحقیق، ص 4) آپ رحمة الله تعالیٰ علیہ کی عمر ابھی تین سال ہی تھی کہ
والد کا انتقال ہو گیا پھر آپ کی پرورش آپ کی پھوپھی نے کی۔
(سیر اعلام النبیاء، 15/484)

حصول علم کا شوق بچپن ہی سے آپ کو حصول علم کا شوق تھا
چنانچہ خود ہی فرماتے ہیں: 6 سال کی عمر میں باقاعدہ تعلیم حاصل
کرنے کے لئے مکتب میں داخلہ لے لیا تھا، 7 سال کی عمر میں
کسی مداری یا شعبعدہ باز کا تمثاشاد کیجئے کے بجائے جامع مسجد میں
ہونے والے ڈریس میں حاضر ہوتا، وہاں جو بھی احادیث بیان
ہوتیں مجھے یاد ہو جاتیں اور گھر جا کر میں انہیں لکھ لیتا، دوسرے
لڑکوں کی طرح دریائے دجلہ کے کنارے کھلینے کے بجائے میں
کسی کتاب کا صفحہ لے کر گھر کے ایک گوشے میں مطالعہ میں
مشغول ہو جاتا۔ (افتتاح الکبدابی نصیحتۃ الولد، ص 33 طبعاً) آپ نے تقریباً
87 علماء مشائخ سے علم حاصل کیا۔ (تاریخ الاسلام للذہبی، 42/288)

تصانیف بلند پایہ عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ آپ تحریر و
تصنیف میں بھی اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے، چنانچہ آپ فرماتے
ہیں: میری تصانیف 340 سے کہیں زیادہ ہیں جن میں کئی کتابیں
20 جلدیں (Volumes) پر مشتمل ہیں۔ (الوفی با الوفیات، 18/112)
آپ رحمة الله تعالیٰ علیہ نے تصنیف و تالیف کا سلسہ 13 برس کی
عمر سے شروع فرمایا۔ (الوفی با الوفیات، 18/111) علوم قرآن و حدیث
سمیت کثیر فتوح میں آپ نے یاد گار تصانیف چھوڑ دیں۔ دعوت
اسلامی کے شعبہ البینۃ العلییۃ نے آپ کی دو کتابیں "عین"
* مائنامہ فیضان مدینہ، رمضاں النبیا

غزوہ بدر میں خطبہ رسول

صحابی رسول حضرت سیدنا سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے حضرت سیدنا اسماعیل بن محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ہمارے والد غزواتِ رسول کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے: یہ تمہارے آباء و اجداد کا شرف ہیں الہذا ان کو ضائع مت کرنا۔

(بل البدی و المرشاد، 4/10) حضرت سیدنا مام زین العابدین علیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہمیں غزواتِ رسول کے متعلق بھی قران پاک کی سورتوں کی طرح معلومات دی جاتی تھیں۔ (بل البدی و المرشاد، 4/10)

غزوہ بدر اسلام اور کفر کے درمیان 17 رمضان المبارک کو لڑی جانے والی پہلی جنگ غزوہ بدر ہے۔ قرآن، حدیث اور سیرت و تاریخ کی کتب میں اس کا تفصیلی بیان موجود ہے۔ اس غزوہ میں مُجاہدین اسلام نے تعداد اور سامانِ جنگ کی کمی کے باوجود انتہائی جرأت و بہادری کا مظاہرہ کیا۔ اس غزوہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ سے پہلے ایک تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا جس میں ہمارے لئے بھی قیمتی مدنی پھول ہیں۔ **غزوہ بدر میں خطبہ رسول**

پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اسی بات کی ترغیب دلاتا ہوں جس کی ترغیب اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا، وہ حق بات سے منع کرتا ہوں جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا، وہ حق بات کا حکم دیتا اور سچ کو پسند فرماتا، بھلائی پر نیکواروں کو اپنی بارگاہ میں بلند مقام عطا فرماتا ہے، وہ اسی مرتبہ سے یاد رکھے جاتے اور فضیلت پاتے ہیں، آج تم حق کی منزلوں میں سے ایک منزل پر کھڑے ہو، اس مقام پر اللہ تعالیٰ وہی عمل قبول فرمائے گا جو صرف اسی کی رضا کے لئے ہو۔ بے شک مصیبت کے وقت صبر ایسی چیز ہے جس سے اللہ تعالیٰ رنج و غم دور کرتا ہے اور اسی

کے ذریعے تم آخرت میں نجات پاوے گے، تم میں اللہ کا نبی موجود ہے جو تمہیں بعض چیزوں سے ڈرata اور بعض کے کرنے کا حکم دیتا ہے، آج تم حیا کرنا، کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ تم سے لپٹی ناراضی والا عمل ہوتا دیکھے کیونکہ وہ فرماتا ہے: اللہ کی بیزاری اس سے بہت زیادہ ہے جیسے تم اپنی جان سے بیزار ہو۔ (پ 24)

المومن: 10) اس نے اپنی کتاب میں جن باتوں کا حکم دیا ہے ان کو دیکھو، اس کی نشانیوں میں غور کرو کہ اس نے تمہیں ذلت کے بعد عزت بخشی ہے، اس کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو وہ تم سے راضی ہو جائے گا، تم اس موقع پر آزماء کر دیکھ لو تم اس کی رحمت اور مغفرت کے مُستحق ہو جاؤ گے جس کا اس نے تم سے وعدہ کیا ہے، بے شک اس کا وعدہ حق، اس کا قول صحیح اور اس کا عذاب سخت ہے، میں اور تم اللہ سے مدد طلب کرتے ہیں جو جوئی و قیوم ہے، وہی ہماری پُشت بناہی کرنے والا ہے اور اسی کے کرم کو ہم نے تھام رکھا ہے، اسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں اور اسی کی طرف ہمیں لوٹا ہے، اللہ تعالیٰ ہماری اور سارے مسلمانوں کی مغفرت فرمائے۔ (بل البدی و المرشاد، 4/34) **خطبہ رسول کے مدنی پھول** جنگ ہونے والی ہے، خون کا پیاساد شمن سامنے موجود ہے مگر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس موقع پر بھی اپنے پرونوں کو جنگ بندگی ادا کرنے اور رضاۓ الہی کے حصول کی دعوت دے رہے ہیں، یقیناً یہ ثابت ہے اور اولو الغریب نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہی کے شایان شان ہے۔ اس مبارک خطبہ سے حاصل ہونے والے مدنی پھول ہمارے لئے مُنشَّل را اور ہر امتحان میں کامیابی کی ضمانت ہیں: مثلاً ۱) ہر حال میں اللہ کی اطاعت کرنا ۲) نیکی کی رغبت رکھنا ۳) ہر نیکی صرف اللہ کی رضا کے لئے کرنا ۴) جان لیواحالات میں بھی صبر کا دامن تھامے رکھنا ۵) مصیبت کے وقت کوئی ایسا کام نہ کرنا جس سے ہمارا رب ناراضی ہو جائے ۶) اللہ کے وعدوں کو یاد کرنا ۷) ہر مصیبت و پریشانی میں اللہ کی طرف رجوع کرنا اور اس سے دعا مانگنا۔ اللہ کریم ہمیں ان مدنی پھولوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ امین بیجا لائی الامین سلسلہ تعلیمی و تبلیغی

دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَّهُ

امیر اہل و سنت کے بعض صوتی پیغامات



(فِرَدٌ تَاهٌ تَبَرَّمَ مِنْ حَمْيَهُ ہے)

جائے اور ہم گناہوں سے نجح کرنیکیوں کے حریص بن جائیں۔ خوفِ خدا جتنا بڑھے گا، نیکیاں اُتنی ہی بڑھیں گی اور گناہوں کا زور بھی ٹوٹے گا بلکہ گناہ ہوں گے ہی کیوں؟ اللہ سے ڈرنے والے بندے گناہ نہیں کرتے! بیٹھ! ہمیں تو گناہ کے قریب بھی نہیں جانا اور نہ ہی گناہ کرنے کی پلانگ کرنی ہے، جیسے ہی ذہن میں گناہ کرنے کا خیال آئے تو فوراً اک్عُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ یعنی میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔ پڑھیں، جب ہم اللہ پاک سے بناہ ما نگیں گے تو وہ ضرور ہمیں اپنی پناہ میں لے گا اور شیطان سے ہماری حفاظت فرمائے گا۔ بیٹھ! قیامت کا امتحان ہونے سے پہلے قبر کا امتحان ہونا ہے، آہ! آخرت کی پہلی منزل قبر ہے۔ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا: میں نے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنابے شک آخرت کی سب سے پہلی منزل قبر ہے۔ قبر والے نے اس سے نجات پائی تو بعد کا معاملہ آسان ہے اور اگر اس سے نجات نہ پائی تو بعد کا معاملہ زیادہ سخت ہے۔ (ترمذی: 4/138، حدیث: 2315) بہر حال قبر کا امتحان کب ہو گا؟ اس کا وقت کسی کو نہیں پتا، ہو سکتا ہے آج ہی ہو جائے۔ آئے دن ہارٹ ایک یا یادداشت وغیرہ کی وجہ سے دنیا میں کئی نوجوان موت کا شکار ہو جاتے ہیں، اچانک اموات کتنی ہو رہی ہیں! آہ! ایک دن اپنی بھی باری آئی ہے، چاہے جوانی میں آئے یا بڑھاپے میں! موت سے تو چھکارا ہی نہیں ہے، یہ طے ہے، موت ضرور آئی ہے۔ بیٹھ! ابھی سے ہمیں موت کے

بولتار سالہ ”قیامت کا امتحان“ سننے کا عجیب اثر

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

پیدا ہے بپا جان! ابھی میں گاڑی چلاتے ہوئے (لکتبہ المدینہ کا) رسالہ ”قیامت کا امتحان“ کی ریکارڈنگ سن رہا تھا، بپا! رسالہ سننے کی وجہ سے مجھ پر ایسی کیفیت طاری ہو گئی کہ جسم میں نہ ہاتھ محسوس ہو رہے تھے نہ پاؤں، ڈر تھا کہ کہیں گاڑی لگ نہ جائے، صحیح سلامت گھر پہنچوں گا یا نہیں! گاڑی ایک سائیڈ میں روک کر یہ صوتی پیغام (Audio Message) ریکارڈ کر رہا ہوں، بپا! ایمان و عافیت کے ساتھ موت کی دعا کر دیجئے گا، بپا! دنیا و آخرت میں ہاتھ تھامے رکھئے گا، مت چھوڑئے گا، بپا! میرا اور میرے گھر والوں کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائے گا۔ اللہ کرے کہ میں آپ کے ساتھ رہ کر اخلاص کے ساتھ کچھ نیک اعمال کرنے میں کامیاب ہو جاؤں۔ بپا! ایسی کیفیت ہو گئی کہ محسوس نہیں ہو رہا ہے کہ جسم میں کوئی چیز ہے، سر اور آنکھیں بھاری بھاری سی ہو گئی ہیں۔ بپا! ایمان و عافیت کی دعا کیجئے گا۔

آنکھوں مدنی پھولوں پر مشتمل جوابی صوتی پیغام

تَحْمِدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ

سَلَّمَ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی علیہ السلام کی جانب سے میٹھے میٹھے مدنی بیٹھے حاجی و قاص عطاری!

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

خوفِ خدا میں ڈوبا ہوا آپ کا صوتی پیغام سننا، بولتار سالہ ”قیامت کا امتحان“ سن کر آپ نے جو کیفیت بیان فرمائی، اللہ پاک اس میں مزید برکتیں دے، اللہ کرے کہ خوفِ خدا بڑھ

چنہا ہٹ اور مٹھاں والی چیزوں کا بے تحاشا استعمال کرنا شوگر بڑھنے، کو لیسٹرول یول ہائی ہونے، دل اور نہ جانے کون کون سی پیاریوں کا سبب بنتا ہے، اللہ پاک ہم سب کو محفوظ رکھے، ہماری زندگی آسان گز رے، عافیت والی آسان موت مدینے میں شہادت کی صورت میں آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جلووں میں مل جائے تو کیا بات ہے! میرے لئے بے حساب معافرت کی دعا کیجئے۔

لوساکا (زمبیا، جنوبی افریقا) اور جہاں آپ کی حاضری ہو وہاں کے اسلامی بھائیوں کو میرا سلام عرض کیجئے گا۔
صلوٰعَلٰی الْحَبِّیب! صلی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّد

دریٰ مطالعہ کرنے والے کی حوصلہ افزائی

مرکزی جامعۃ المدینہ نیپال کے ذریجہ سادسہ کے طالب علم حامد رضا نے 10 دن کے اندر اندر ”کفریہ“ کلمات کے بارے میں سوال جواب، پردے کے بارے میں سوال جواب، دو رسائل اور غالباً مدینی مذاکرے کی مطبوعہ کی اقسام کا مطالعہ کیا، جس پر امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے صوتی پیغام کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی فرمائی اور دعاوں سے نوازتے ہوئے مرکزی جامعۃ المدینہ نیپال کے تمام اساتذہ کرام و طلبہ کرام کو سلام بھی کیجیا۔

صلوٰعَلٰی الْحَبِّیب! صلی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّد

صوری پیغام ملنے پر مسجد بنانے کے لئے پلاٹ وقف کر دیا

شیخ طریقت، امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے صوری پیغام کے ذریعے مرحوم غلام محمد قریشی کی تعزیت فرماتے ہوئے اہل خانہ کو مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے مسجد بنانے اور بچوں کو درس نظامی کروانے کی ترغیب دلائی جس پر اہل خانہ نے لیتیک کہتے ہوئے ایک پلاٹ مسجد بنانے کے لئے دعوت اسلامی کو وقف کیا اور 3 مدنی منیوں اور 2 مدنی منیوں کو درس نظامی کروانے کی بھی نیت پیش کی۔

صلوٰعَلٰی الْحَبِّیب! صلی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّد

لئے اپناز ہیں بننا کر کھنا چاہئے کہ اب آئی کہ اب آئی۔ جازہ آگے آگے کہہ رہا ہے اے جہاں والا! مرے پیچے چلے آؤ تمہارا رہنمای ہوں

رجب (۴۳۹ھ) کا چاند نظر آگیا ہے، آپ کو رجب کا مہینا مبارک ہو، آج چاند رات ہے اور آج کی رات دعاقبول ہوتی ہے، دعا کریں کہ اللہ پاک ہمیں برکتیں عطا فرمائے، خوب عبادتیں ریاضتیں کرنے کی توفیق دے، اللہ کریم ہمیں گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے، اپنا خوف عنایت کرے، استقامت بخشے، جتنا ہو سکے ہم دعوت اسلامی کے مدنی کاموں کے ذریعے دین کا کام کر لیں۔

بیٹے افیضان نماز کورس کی ترکیب فرمائیں اُن شاء اللہ عَزَّوجَلَّ مدینہ مدینہ ہو جائے گا۔

(الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدٌ وَقَاسَ نے رجب کے پہلے ہفتے میں ”فیضان نماز کورس“ کے لئے داخلہ لے لیا)

صلوٰعَلٰی الْحَبِّیب! صلی اللہ تعالیٰ علی مُحَمَّد

آسان زندگی گزارنے کا نصیحہ

تَحْمِدُكَ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْبَيِّنِ الْكَرِيمِ

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عَفَّ عَلَّهُ کی جانب سے میٹھے میٹھے مدنی بیٹے بلاں ساجد عطاری لوساکا (زمبیا، جنوبی افریقا) کے مسافر!

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ کا رقمہ نظر نواز ہوا، مَا شاء اللہ آپ مدنی کام کرنے کے لئے لوساکا (زمبیا، جنوبی افریقا) سفر کر رہے ہیں، ہو سکتا ہے اب تک پہنچ بھی گئے ہوں، آپ جہاں بھی رہیں اللہ پاک آپ کو شادا و آباد، پھلتا پھولتا مدینے کے سدا بہار پھولوں کے صدقے مسکراتا رکھے اور صحت و عافیت سے نوازے۔ آپ نے رفعہ میں یہ بھی لکھا کہ ”میں نے پانچ کلو وزن کم کیا“ یہ بات میرے لئے توجہ کا سبب بنی، مَا شاء اللہ! اللہ کریم آپ کو صحت دے۔ بیٹے! اگر زندگی آسان گزارنی ہے تو یوں سمجھ لو کہ عمر بھر کھانے پینے میں پرہیزی رکھنی ہے ورنہ زیادہ کھانا یا

وکُتُب کا تعارف

محمد شہزاد عطاری مدنی*



(2) شان خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر اے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی لاڈلی شہزادی حضرت فاطمۃ الزہر اعد طعنہ تعالیٰ عنہما کی سیرت پر مشتمل 500 صفحات کی انہتائی خوبصورت اور پچھر مغز کتاب ہے جس میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذوقِ عبادت، عشقِ رسول، شان و عظمت کرامات ایثار و سخامت، رُبود و تقویٰ، امورِ خانہ داری پر دے کا اہتمام فرمانا، مبارک زکاہ اور جہیز کے معاملات سمیت 12 عنوان بالتفصیل تحریر کئے گئے ہیں۔ مناسِب مقالات پر پیداے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کم و بیش 190 ارشادات، متعدد آیتیں اور میسیوں مدنی پھول بھی بیان ہوئے ہیں۔

دونوں کتابوں کی مشترک خصوصیات دونوں کتابیں بطور خاص اسلامی بہنوں کے لئے تحریر ہوئی ہیں لہذا خطاب کے الفاظ بھی اسلامی بہنوں ہی کے لائے گئے ہیں لیکن اسلامی بھائیوں کے لئے بھی اتنی ہی مفید ہیں جتنی اسلامی بہنوں کے لئے دونوں کتابوں میں ان مُقدَّس یہیوں کے بارے میں صرف معلومات دینے پر اکتفا نہیں کیا گی بلکہ اسلامی بہنوں کی اخلاقی اور عملی تربیت کے لئے ان کی سیرتوں سے حاصل ہونے والے مدنی پھول بھی ذکر کئے گئے ہیں دونوں کتابیں مل کر گویا 35 تیار شدہ بیانات کا مدنی گلدستہ بھی ہیں، اس لئے ائمہ کرام، خطبائے عظام اور مبلغین کے لئے بھی یکساں مفید ہیں نیز اندراز تحریر آسان رکھنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ عام پڑھ لکھے لوگ بھی انہیں پڑھ کر معلومات کا خزانہ حاصل کر سکیں۔

مدینہ مکتبۃ المدینہ پر فی الوقت کتاب "فیضان عائشہ صدیقہ" کی قیمت 230 روپے اور کتاب "شان خاتون جنت" کی قیمت 145 روپے ہے۔ جبکہ یہ کتابیں دعوت اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کی جاسکتی ہیں۔

اسلام کی بے شمار خوبیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے عورت کو نظر انداز نہیں کیا بلکہ اسے اصلاحِ معاشرہ کے لئے اہم قرار دیا اور اسے لپنی اور دوسروں کی اصلاح کے باقاعدہ طور طریقے بتائے۔ جن خواتین نے اسلام کی پاکیزہ تعلیمات کو حریز جاں بنایا انہوں نے تاریخ میں زبردست کامیابیاں حاصل کیں اور حقیقی ترقی کی بلندیوں تک جا پہنچیں۔ دو رہاضر میں خواتین کے حوالے سے اسلامی تعلیمات اور ان پر عمل کرنے والیوں کی سیرت عام کرنے کے لئے دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ نے متعدد کتابیں چھپائی ہیں جن میں سے دو کا تعارف پیش خدمت ہے:

(1) **فیضان عائشہ صدیقہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہا ائمہ المؤمنین حضرت سید تناعائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی سیرت پر لکھی گئی 608 صفحات کی اردو زبان میں جامع ترین کتاب ہے۔ اس میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی سیرت پاک کے 23 عنوان قرآن و حدیث اور محمد شین کی وضاحت کی روشنی میں مدلل انداز میں بیان ہوئے ہیں جن میں آپ کا ذوقِ عبادت، عشقِ رسول، تواضع و اکساری، بطور مفسرہ، محدث اور مفتیہ آپ کی سیرت، آپ کا نیکی کی دعوت دینا اور برجائی سے منع کرنا اور آپ کے امورِ خانہ داری وغیرہ شامل ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی مبارک زندگی کا، اہم اور تاریخی واقعہ "واقعہ افک" ہے، جس کا بیان قرآن مجید، پارہ 18 سورۃ النور کی آیات میں مفصل طور پر ہوا ہے، یہ واقعہ اور اس کے تاریخی حقائق کو بطور خاص کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 46 حکایات اور عقائد و اعمال کی اصلاح کے بہت سارے مضمایں بھی ضمانتہ کر ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر کتاب کی تیاری میں 215 کتب سے رہنمائی لی گئی ہے۔

مائننامہ فیضان عائشہ صدیقہ زمانہ النبیا

*شعبہ فیضان حبابیات وصالات،
المدینہ اخلاقیہ، سردار آباد (فصیل آباد)

ہے جبکہ شبِ قدر میں قیام کے سبب ہونے والی بخشش کو مہینے کے اختتام تک موخر نہیں کیا جاتا۔

(فیض القدير، 6/248 تحت الحدیث: 8902)

شبِ قدر کب ہوتی ہے؟ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ کریم

نے اپنی مشیت (مرضی) کے تحت شبِ قدر کو پوشیدہ رکھا ہے۔ لہذا ہمیں یقین کے ساتھ نہیں معلوم کہ شبِ قدر کون سی رات ہوتی ہے۔ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: ”شبِ قدر کو رَمَضَانُ الْمُبَارَكَ کے آخری عَشْرَے کی طاقِ راقوں میں تلاش کرو۔“ (بخاری، 1/661، حدیث: 2017) ”**قیاض رمضان**“ صفحہ 199

پر ہے: اگرچہ بُزرگانِ دین اور مُفَسِّرین و مُحَدِّثین رَجُهُمُ اللَّهُ تَعَالَیٰ اجمعین کا شبِ قدر کے تَعْيِن میں اختلاف ہے، تاہم بھاری اکثریت کی رائے یہی ہے کہ ہر سال ماهِ رَمَضَانُ الْمُبَارَكَ کی شَائِیْسوںیں شبِ ہی شبِ قدر ہے۔ سید الفراء حضرت سیدنا ابی بن حُبَّاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک شَائِیْسوںیں شبِ رَمَضَان ہی ”شبِ قدر“ ہے۔ (مسلم، ص: 383، حدیث: 762)

شبِ قدر کے نوافل نقیہ ابواللیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

شبِ قدر کی کم سے کم دو، زیادہ سے زیادہ ہر اور درمیانی تعداد 100 رکعتیں ہیں جن میں قراءت کی درمیانی مقدار یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ قدر پھر تین بار سورہ اخلاص پڑھے اور ہر دور کعت پر سلام پھیر کر نبیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دور دیا کپ پڑھے۔ (روح البیان، 10/483)

شبِ قدر کی دعا اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي اے اللہ! بے شک تو معاف فرمانے والا، کرم کرنے والا ہے، تو معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے تو میرے گناہوں کو بھی معاف فرمادے۔

(ترذی، 5/306، حدیث: 3524)

اللہ پاک ہمیں شبِ قدر کی برکتیں عطا فرمائے۔

امِین بِحَمَّةِ الْبَئِیْلِ الْأَمِینِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم



شبِ قدر

شبِ قدر کی فضیلت حضرت سیدنا مالک بن أنس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ساری مخلوق کی عمریں دکھائی گئیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کی عمر سب سے چھوٹی پائیں تو تمگیں ہوئے کہ میرے امتی اپنی کم عمری کی وجہ سے پہلے کی اموتوں کے جتنے نیک اعمال نہیں کر سکیں گے چنانچہ اللہ پاک نے نبیٰ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو شبِ قدر عطا فرمائی جو دیگر اموتوں کے ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (تفیر کبیر، 11/231، تحت الآیہ: 3)

شبِ قدر میں عبادت کرنے کی فضیلت رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شبِ قدر میں ایمان و اخلاص کے ساتھ عبادت کرے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (بخاری، 1/626، حدیث: 1901)

حکیم الامم مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرَّحْمَنِ اس حدیث پاک کی وضاحت میں لکھتے ہیں: رمضان میں روزوں کی برکت سے گناہ صغیرہ معاف ہو جاتے ہیں اور تراویح کی برکت سے گناہ کبیرہ ہلکے پڑ جاتے ہیں اور شبِ قدر کی عبادت کی برکت سے درجے بڑھ جاتے ہیں۔ (مراہ المنیج، 3/134)

علامہ عبد الرءوف مُناوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس حدیث کی وضاحت میں نقل کرتے ہیں کہ رمضان کے روزوں اور قیام کے ذریعے ہونے والی مغفرت توماہِ رمضان کے آخر میں ہوتی

تَعْزِيَّةٌ وَعِيَادَةٌ

متوسلین، معتقدین سب کو میرا بہت بہت سلام اور سب
میری بے حساب مغفرت کے لئے دُعا فرمائیے۔ (بِتَكْبِيرٍ قَبِيلَ)

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
ٹو ہے عین نور تیرا سب گھر ان نور کا

(عادت بخش، ص 246)

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَى الْحَسِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

إِطْهَارَ مُبْتَسِ سَبَبَرْ جَوابَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں بندہ ناچیز سید محمد شیریں علی شاہ گیلانی نقشبندی مجددی خادم دربار عالیہ چورا شریف (صلح ایک، پاکستان) اس وقت علیل ہوں، آنکھوں کے عارضے میں مبتلا ہوں دو تین دفعہ آپ ریشن ہو چکا ہے، اس سلسلے میں میرے دیرینہ حسن، مرنی، الہست و جماعت کا دل میں در در کھنے والی ایک حسین و جمیل شخصیت، امیر شریعت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری رضوی ذاتِ بیکاً تھمُّ تعالیٰ نے میری صحت یابی کے لئے بڑی حسین، بڑی جمیل، بڑی پر مغرب اور بڑی جامع دعا فرمائی ہے۔ ایسا درود دل رکھنے والی شخصیت جو اتنی حسین و جمیل دعا کے ساتھ نوازیں اس کے لئے بھی جملے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو سلامت رکھے۔ دعوتِ اسلامی کے ساتھ میرا بیار خالی نہیں بلکہ یہ ایک آٹوٹ آنگ (مضبوط عضو) ہے۔ قدم قدم پر میں دُعا گو بھی ہوں اور معاون بھی کہ اللہ تعالیٰ اس حسین جمیل کاوش میں اور برکت عطا فرمائے۔ جہاں جہاں میرے دوست احباب میرے اس ناچیز پیغام کو سن رہے ہیں وہ قلمے، درہیے، سُختے جہاں تک ہو سکے دعوتِ اسلامی سے ہر طرح کا تعاون کریں اور پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں کہ یہ جماعت دنیا میں عشقِ مصطفیٰ، محبت رسول کے جام پلار ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم کے صدقے امیر شریعت کو بھی صحت کاملہ سے نوازے، ان کا سایہ ملک و ملت پر قائم رکھے، ان کے معاونین، خدام اور رفقاء سلامت رہیں، سلامت رہیں، سلامت رہیں، اللہ تعالیٰ ان کو

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، مبانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال Audio Video
محمد الیاس عطا قادری رضوی ذاتِ بیکاً تھمُّ تعالیٰ اپنے مصوری اور صوتی پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اور غم زدلوں سے تعزیت اور بیاروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات ضرور تاریخیں کے ساتھ پیش کے جا رہے ہیں۔

ننانجان سے سفارش کیجئے کہ مدینے بلا لیں

تَحْمِدُكَ وَتُصَدِّقُكَ وَتُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ

سُکِّ مدینہ محمد الیاس عطا قادری رضوی عُنْعَنَہ کی جانب سے شہزادہ عالی وقار، پیر طریقت، سید شیریں علی شاہ صاحب گیلانی مجددی زیب سجادہ دربار عالیہ مجددی یہ چورا شریف! (صلح ایک پاکستان)

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

مبلغ دعوتِ اسلامی محمد صدقی ریاض نقشبندی نے یہ خبر دی کہ آپ کی بائیں آنکھ کا آپ ریشن ہوا ہے۔ آپ کی عمر بھی ستر سال، یک بڑھا پا صد عیب، پھر اپر سے آپ ریشن! اللہ پاک آپ کے حال پر رحم فرمائے۔ (اس کے بعد اہل سنت نے ان کی صحت یابی کی اور ماہنامہ فیضان مدینہ رجب المجب 1439ھ کے صفحہ نمبر 17 سے یہ مدنی پھول پڑھ کر سنایا) ارشاد حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ موت کو کثرت سے یاد کرنا خوشی اور حسد کو کم کر دیتا ہے۔ (احیاء العلوم، 3/233) حضور والا! اپنے ننانجان صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں میری سفارش کیجئے کا کہ مجھے مدینے بلا لیں، ایمان و عافیت کے ساتھ شہادت کی سعادت عنایت فرمائ کر جنتِ البقیع کے اندر اپنے قدموں میں رکھ لیں، بارگاہِ الہی میں شفاقت کر کے میری بے حساب مغفرت کروادیں، آپ کا احسان بالائے احسان ہو گا۔ اپنی دعوتِ اسلامی کو دعاویں میں یاد فرماتے رہیں۔ شہزادہ گرامی سید فضل عثمان حیدر شاہ گیلانی اور آستانہ شریف کے دیگر احباب، مریدین،

وارجمنا عوٰتِ اسلامی کو دن ڈگنی رات چلگنی ترقی عطا فرمائے۔
 امین بن حبیب اللہ علیہ السلام مولانا محمد امین اور عمران عطاری سے
 ان کے والد (باب المدینہ کراچی) گلزار احمد عطاری اور دلدار
 عطاری سے ان کی والدہ سیم بانو عطاریہ (میری، باب الاسلام، سندھ)
 محمد شفیع سے ان کے والد حبیب اللہ عطاری (میسور، ہند)
 قاری آصف عطاری و برادران سے ان کی والدہ آفتاں عطاری
 عطاری اور عبد الحمید عطاری سے ان کے بھائی حاجی محمد سیم
 عطاری (باب المدینہ کراچی) سید عبد المنان عطاری سے ان
 کے والد حافظ ذاکر حسین (عارف والا) عابد سومرو و برادران
 سے ان کے والد ماسٹر ہادی بخش سومرو (سکھ) حسین عطاری
 و برادران سے ان کی والدہ مریم عطاریہ (بندی راجستان ہند)
 احمد حیات صدیقی و برادران سے ان کی والدہ (رواپنڈی)
 صابر عطاری و برادران سے ان کے والد حاجی محمد ابراہیم
 عطاری (باب المدینہ کراچی) محسن رضا و برادران سے ان کے
 والد محمد انور (گجرات) محمد اکرم عطاری سے ان کے بچوں کی
 ای ائمۃ عثمان عطاریہ (باب المدینہ کراچی) اکرام عطاری سے ان
 کے والد غلام محمد قریشی (زم زم ٹکر جید آباد) غلام نبی عطاری و
 برادران سے ان کی والدہ (شندہ الدیار) طاہر عطاری و برادران
 سے ان کے والد حیات عطاری (بلیبر باب المدینہ کراچی) عاطف
 حسین عطاری و برادران سے ان کے والد شرفت حسین عطاری
 (باب المدینہ کراچی) کے انتقال پر تعزیت فرمائی اور لوٹھین کو
 اپنے اپنے مرحوموں کے ایصال ثواب کیلئے مختلف مشورے
 دیئے جن میں سے مسجد بنانے، ماہ رمضان میں اعتکاف کرنے،
 تقسیم رسائل، مدنی مذاکرے میں شرکت اور مدنی قافلوں میں
 سفر کرنے کی ترغیب وغیرہ شامل ہیں، جبکہ محمد بھیل، محمد نوید،
 محمد عثمان، محمد جاوید، محمد سعید اور محمد سلطان سے ان کے
 ایکسٹرائیٹ کی خبر ملنے پر عیادت فرمائی اور اپنی ڈعاوں سے
 نوازا۔

اور دعوٰتِ اسلامی کو دن ڈگنی رات چلگنی ترقی عطا فرمائے۔
 امین بن حبیب اللہ علیہ السلام مولانا محمد امین اور عمران عطاری سے
 مسیغہ دعوٰتِ اسلامی حاجی محمد سیم عطاری (نگران مجلس ہفتہ

حاجی ابوالبنتین حسان عطاری سے تعزیت

شیخ طریقت، امیرِ اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی
 نواسیوں کے دادا جان اور حاجی ابوالبنتین حسان عطاری مدنی
 کے والد صاحب حاجی سلیمان عطاری کے انتقال پر براہ راست
 مدنی مذاکرے میں ان کے صاحبزادگان اور لوٹھین سے
 تعزیت فرمائی اور مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے مسجد بنانے
 کی ترغیب بھی دلائی جس پر حاجی حسان عطاری مدنی نے اپنے
 بھائیوں کے ساتھ مل کر ایک مسجد بنانے کی نیت کی۔

رکن شوری حاجی عقیل عطاری مدنی سے تعزیت

امیرِ اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے بذریعہ صوری پیغام رکن
 شوری حاجی محمد عقیل عطاری مدنی سے ان کی والدہ محترمہ (گلزار
 طیبہ سرگودھا) کے انتقال پر تعزیت فرمائی اور دعاۓ مغفرت سے
 نوازا۔

رکن شوری الحاج قاری سلیم عطاری سے عیادت

شیخ طریقت، امیرِ اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے رکن شوری
 الحاج قاری محمد سلیم عطاری اور ان کے والد صاحب کی بیماری کی
 اطلاع ملنے پر ان سے عیادت فرمائی اور صحت یابی کی دعا فرمائی۔

تعزیت و عیادت کے مختلف پیغامات

شیخ طریقت، امیرِ اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے صوری
 پیغامات (Video Messages) کے ذریعے فخر المشائخ ڈاکٹر پیر
 سید محمد اشرف جیلانی اشرفی (سجادہ نشین درگاہ عالیہ اشرفیہ فردوس کالونی
 باب المدینہ کراچی) اور ان کے بھائیوں سے ان کے چھوٹے بھائی
 صاحبزادہ، حافظ ابوالوہاج سید جمال اشرف جیلانی (امیرِ حلقة
 اشرفیہ سردار آباد فیصل آباد) غلام محی الدین اور محمد احمد رضا سے
 ان کے والدِ محترم حضرت مولانا شیم الحسن قادری رضوی (باب
 المدینہ کراچی) مولانا محمد یعقوب صاحب اور ان کے بھائیوں
 سے مسیغہ دعوٰتِ اسلامی حاجی محمد سیم عطاری (نگران مجلس ہفتہ

استاذِ زَمْنِ شہنشاہ سُخن کی شاعری

(برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمن)

ابوالحسان عطاری مدفیٰ

مرحوم نے ایک مقطع میں اس کی طرف اشارہ کیا کہ
بجلاءِ حسن کا جنابِ رضا بجلاءِ حسن کا جنابِ رضا کا
 غرض ہندی نعت گویوں میں ان دو کا کلام ایسا ہے، باقی اکثر
 دیکھا گیا کہ قدم ڈال گا جاتا ہے۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص 225)

شہنشاہ سُخن اعلیٰ حضرت امام اہل سنت امام احمد رضا خان
 علیہ رحمۃ الرّحمن کے بھائی مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمن
 اپنے دور کے ممتاز اعلام دین، صاحبِ طرز ادیب اور قادرِ کلام
 شاعر تھے، فنِ شعری میں مشہور شاعر مرزا غدوی آپ
 کے استاد تھے جیسا کہ آپ اپنے ایک شعر میں فرماتے ہیں:

کیوں نہ ہو میرے نخن میں لذتِ سوز و گداز
 اے حسن شاگرد ہوں میں داغ سے اُستاد کا

آپ کا نقیہ دیوان "دوق نعت" اگر ایک طرف فنِ شاعری
 اور فصاحت و بلاغت کا اعلیٰ شاہکار ہے تو دوسری طرف عظمت
 رسول کا امین اور شریعت و طریقت کا پاسدار ہے۔ فنِ شاعری
 کے اعتبار سے آپ کا کلام اتنے بلند پائے کا ہے کہ آپ کو اتنا
 زمِن اور شہنشاہ سُخن کے لقبات سے نوازا گیا۔

فی الایدیہہ کلام لکھ دیا مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمن
 کی قادرِ الکلامی کا یہ عالم تھا کہ ایک دفعہ ایک صاحب نے حاضر
 خدمت ہو کر عرض کیا: میں نقیہ رسالہ جاری کرنے والا ہوں،
 پہلی طرح (۱) ہو گی "محمد دل بھارا ہو گیا" اس پر ایک
 (۱): وہ مصرع جو مشاعرے وغیرہ میں وزن اور قافیہ ردیف مقرر
 کرنے کے لئے مونے کے طور پر دیا جاتا ہے اور سب شرکاء مشاعرہ
 اسی کے مطابق اشعار کہتے ہیں۔

اشعار کی صورت میں اللہ کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مدح سرائی نہیاتِ عُمَدَہ عبادات اور ایک عظیم سعادت
 ہے لیکن اس کے تقاضوں کو نجہنا ہر کسی کے بس کی بات
 نہیں۔ جہاں ردیف اور قافیے کی پابندیاں نہجانے اور وزنِ
 شعری کی ذہنیت کے لئے شعر گوئی کے علم سے واقعیت ضروری
 ہے وہیں اشعار کو شرعی اغلاط سے محفوظ رکھنے کے لئے کثیر علم
 دین بھی درکار ہے۔

نعت شریف لکھنے کی احتیاطیں اعلیٰ حضرت امام اہل سنت
 امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمن فرماتے ہیں: حقیقتِ نعت شریف
 لکھنا نہیاتِ مشکل ہے جس کو لوگ آسان سمجھتے ہیں، اس میں
 تلوار کی دھار پر چلانے، اگر بڑھتا ہے تو اُو ہیئت میں پہنچا جاتا
 ہے اور کمی کرتا ہے تو تنقیص (یعنی شان میں کمی یا گستاخی) ہوتی ہے۔
 البتہ حمد آسان ہے کہ اس میں راستہ صاف ہے جتنا چاہے بڑھ
 سکتا ہے۔ غرضِ حمد میں ایک جانبِ اصلًا حد نہیں اور نعت
 شریف میں دونوں جانب سخت حد بندی ہے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص 227)

اعلیٰ حضرت کن کا کلام سنتے تھے؟ امام اہل سنت فرماتے ہیں:
 سوادو (شعراء) کے کلام کے کسی کلام میں قصد (یعنی ارادۃً) پنی
 خواہش سے) نہیں سنتا، مولانا کافی اور حسن میاں مرحوم کا کلام
 اول سے آخر تک شریعت کے دائرہ میں ہے۔ حسن میاں
 مرحوم کو میں نے نعت گوئی کے اصول بتا دیئے تھے، ان کی
 طبیعت میں ان کا ایسا نگ رچا کہ ہمیشہ کلام اسی معیارِ اعتدال پر
 صادر ہوتا۔ جہاں شبہ ہوتا مجھ سے دریافت کر لیتے۔ حسن میاں

۲ غم ہو گئے بے شمار آقا بندہ تیرے نثار آقا
دشمن ہے گلے کا بار آقا لئتی ہے مری بھار آقا
۳ محمد مظہر کامل ہے حق کی شان عزت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا
کہوں کیا حال زاہد گلشن طبیبہ کی نزہت کا
کہ ہے خلد بریں چھوٹا سا ٹکڑا میری جنت کا
۴ اندر ہری رات ہے غم کی گھٹا عصیاں کی کالی ہے
ول بے کس کا اس آفت میں آقا تو ہی والی ہے
مرادیں مل رہی ہیں شاد شاد ان کا سوائی ہے
لبون پر ابغا ہے ہاتھ میں روپہ کی جالی ہے
وصال برادر اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحْمَنِ
الَّذِي حَنَّ نَفَرَ 22 رمضان المبارک 1326ھ کو وصال فرمایا، مزار
مبارک بریلی شریف (یوپی، ہند) میں ہے۔

نقیبہ غزل تحریر فرمادیجھے۔ آپ نے فوراً قلم برداشتہ (بے ساختہ)
ایک غزل لکھ دی جس کے چند اشعار درج ہیں:

معطی مطلب تمہارا ہر اشارہ ہو گیا جب اشارہ ہو گیا مطلب ہمارا ہو گیا
ڈوبتوں کا یابی کہتے ہی بیڑا پار تھا غم کنارے ہو گئے پیدا کنارا ہو گیا
نام تیرا ذکر تیرا ٹو ترا بیڑا خیال ناقلوں بے سہاروں کا سہارا ہو گیا
(اخبارہ "اہل فتنہ"، شمارہ بات 20 جولائی 1909ء)

کلام رضا کی پیروی مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الرَّحْمَنِ
کے نقیبہ دیوان "ذوقِ نعمت" میں کم از کم چار کلام ایسے ہیں
جو امام اہل سنت کے کلام کی زمین پر کھے گئے ہیں یعنی دونوں
کلاموں کا ردیف اور قافیہ ایک جیسا ہے۔ ذیل میں ہر نمبر کے
تحت پہلا شعر امام اہل سنت کا جبکہ دوسرا استادِ زمان کا ہے:

۱ واہ کیا جود و کرم ہے شہ بخطا تیرا نہیں ستا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
جن و انسان و مذکوہ ہے بھروساتیرا سرور امرِ معجمِ کل ہے در والاتیرا

ابتدائی طبی امداد

ڈاکٹر کامران اسحق عطاری*

منہ کے چھالے

ہوتا ہے جبکہ مسالے دار، تیز ابیت پیدا کرنے والی اور چسپ
حیسی چیزوں سے دوری اختیار کرنا ہوتی ہے اور دانتوں پر مسوک
یا برش احتیاط سے کرنا پڑتا ہے۔ اگر یہ چھالے ایک ہفتے سے
زیادہ رہیں، خون نکلنے لگے یا وقت کے ساتھ بڑے ہونے لگیں تو
بہتر ہے کہ ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ ہائیڈرودین پر آکسائیڈ کا
 محلول (Liquid) منہ کے چھالوں یا زخم کو اتفاقیش سے بچاتا ہے،
اس محلول کو ماڈ تھواش کی طرح استعمال کریں تاہم اسے نکلنے کی
کوشش نہ کریں۔ پانی میں نمک ملا کر غرغڑہ کریں، سوڈیم
کلورائیڈ (یعنی نمک) پانی میں مل کر شوز کے قریب جا کر زخموں
کے ٹھیک ہونے کا عمل تیز کر دیتا ہے۔

منہ کے چھالے عام طور پر سفیدرنگ کے ہوتے ہیں اور ان
کے گرد سرخ رنگ کی لکیر ہوتی ہے۔ چھالے زیادہ تر گالوں کے
اندر کی طرف، زبان کے اوپر یا نیچے، ہمٹوں کے باہر یا اندر کی
طرف اور منہ کے اندر تالوں پر نکلتے ہیں اور کافی تکلیف دہ ہوتے ہیں
جس کے باعث کھانا پینا دشوار ہو جاتا ہے۔ **وجہات** منہ کے
چھالوں کی مختلف وجہات ہوتی ہیں جیسے زیادہ مرپوں کا کھانا،
قبض، جسمانی ہار مون کے مسائل، لکھاتے وقت منہ کے اندر
دانتوں سے کٹ لگ جانا، وٹامنز کی کمی، ذہنی دبا، تیز ابیت کی
زیادتی وغیرہ۔ **علاج** مذکورہ بالا وجہات کا حل اپنے ڈاکٹر کے
مشورہ سے نکالا جا سکتا ہے۔ عام طور پر یہ چھالے ایک ہفتے
کے اندر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ بس صحت بخش غذا کا استعمال کرنا

* مستشرق (کلینیک فیضان مدینہ)، زمپان انہیاں
باب المدینہ، کراچی

شوگر کے مریض اور رمضان کے روزے

الحمد لله رب العالمين، ایک بار پھر مقدس مہمان ماہِ رمضان کی آمد ہے۔ اس ماہ کے فرض روزے رکھنا نہ صرف اخروی فوائد شرات کے حصول کا باعث ہے بلکہ انسانی جسم کی صحت و تندرستی میں بھی اس کا عمل دخل ہے۔ مختلف امراض میں مبتلا اسلامی بھائی روزہ رکھنے کے حوالے سے پریشانی کا شکار ہوتے ہیں، انہیں چاہئے کہ اپنے طبیب کے مشورے سے مناسب غذا استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ احتیاط کا دامن تھامتے ہوئے فرض روزے ضرور رکھیں۔ اس مضمون میں بالخصوص شوگر (ذیابیس) کے مریضوں کو روزے رکھنے کے حوالے سے چند معروضات پیش کی گئی ہیں۔ **تحقیقی جائزہ شوگر کے مریضوں پر روزے کے اثرات جانے کیلئے پاکستان اور بیرون پاکستان کے مختلف ڈاکٹر حضرات نے گزشتہ دنوں ایک تحقیقی تحریبے کا اہتمام کیا۔** شوگر کے 70 مریضوں کا انتخاب کر کے پہلے ان کا شوگر لیول نوٹ کر لیا گیا، ان میں سے کچھ کو روزے رکھاوائے گئے اور کچھ کو نہ رکھاوائے گئے۔ جن مریضوں کو روزے رکھاوائے گئے انہیں سحری سے آدھا گھنٹہ قبل اور اظفار کے آدھے گھنٹے بعد انسولین (Insulin) کا نجکشن دیا گیا اور روزے کے اوقات کے علاوہ باقاعدہ ادویات استعمال کروائی گئیں۔ پورا مہینا یہ عمل چلتا رہا اور شوگر لیول چیک ہوتا رہا، نتیجتیہ معلوم ہوا کہ روزے رکھنے والے مریضوں کی شوگر نارمل رہی جبکہ روزہ نہ رکھنے والے مریضوں کا شوگر لیول اُتار چڑھاؤ کا شکار رہا۔ **میٹھے اسلامی ہماہیو!** اس تحقیقی جائزے سے ثابت ہوتا ہے کہ شوگر کا مریض اگر اپنے معانج کی بدایات کے مطابق رمضان کے روزے رکھنے اور مناسب ادویات لیتا رہے تو یہ اس کیلئے فائدہ مند ہے۔ شوگر کے مریض کے خون میں انسولین کی مقدار کم جبکہ شوگر کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، روزے کے دوران یہ شوگر آہستہ آہستہ استعمال ہوتی رہتی ہے۔ ماوراء رمضان کے روزوں کی برکت سے شوگر کے مریضوں کا نہ صرف شوگر لیول کنٹرول ہو گا بلکہ شوگر کی وجہ سے ہونے والی کمزوری نہیں ہوگی اور قوتِ مدافت (immanity) بھی بڑھے گی۔ **شوگر کے مریض کے لئے چند مکائد مسائل** شوگر کے مریض کو روزے میں چند مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے:

1) خون میں شوگر کی مقدار میں کمی جسے "ہائپو گلائی سیمیا (Hypoglycemia)" کہا جاتا ہے۔ مختلف تجزیاتی مطالعہ (Studies) سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ رمضان المبارک میں روزہ رکھنے کے باوجود شوگر کے مریضوں میں شوگر کی کمی کے واقعات عام دنوں سے زیادہ نہیں ہوتے۔ شوگر کی مقدار عموماً ان مریضوں میں زیادہ کم ہوتی ہے جو رات کو اچھی طرح کھانا نہیں کھاتے یا مناسب انداز میں سحری نہیں کرتے۔ 2) خون میں شکر کی مقدار کا بڑھ جانا جسے "ہائپر گلائی سیمیا (Hyperglycemia)" کہا جاتا ہے۔ اس صورت حال میں ہفتہ 10 دن تک شوگر بڑھتی رہتی ہے اور کمزوری میں اضافہ ہوتا ہے آخر کار مریض کو مامیں جاسکتا ہے۔ اس کیفیت کا بنیادی سبب سحر و اظفار میں کھانے پینے میں بے اعتمادی ہے۔ 3) بالخصوص موسم گرمی میں روزے رکھنے کی صورت میں جسم میں پانی کی کمی کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ اس پریشانی سے بچنے کے لئے اظفار اور سحری کے درمیان کم از کم 8 سے 10 گلاس پی ٹر اپنے جسم میں پانی کی مقدار پوری کریں۔ گرمی کے موسم میں روزے کے دوران ایسے کاموں سے بچنے کی کوشش کریں جن کی وجہ سے جسم سے زیادہ پسینہ نکلتا ہو۔ **سحری کیسی ہو؟** شوگر کے مریض سحری میں ایسی غذا استعمال فرمائیں جو دیر سے ہضم ہوتی ہے مثلاً جو شریف کا دلی، ان چھنے آٹے کی روٹی کے ساتھ سبزی یا مرغی کا سالن وغیرہ۔ پیاس کی شدت سے حفاظت کا نسخہ جن

مریضوں کو پیاس زیادہ لگتی ہے وہ سحری میں الائچی ابال لیں اور اس میں معمولی دودھ شامل کریں۔ اگرہائی بلڈ پریشر کا مسئلہ نہ ہو تو تمکین لسی پینے سے بھی روزے میں پیاس کم لگتی ہے۔ افطار سے متعلق دنی پھول تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ ایک کھجور میں 6 گرام کاربوہائڈر میٹس ہوتی ہیں جس میں معدنیات، فاہر، فاسفورس اور پوٹاشیم ہوتا ہے۔ افطار سے قبل آخری وقت میں تھکاوٹ اور بو جھل پین کی وجہ سے بھی جسم میں پوٹاشیم کی کمی واقع ہوتی ہے جسے کھجور کا فوری طور پر دور کیا جاسکتا ہے۔ شوگر کے مریض افطار میں ایک کھجور اور اگر ان کی شوگر کنٹرول میں ہے تو 2 کھجوریں بھی کھا سکتے ہیں۔ فروٹ چاٹ بغیر چینی کے کھائیں نیز اگر کئے ہوئے چھلوں میں تھوڑا سایمیوں شامل کر لیں تو اس کی افادیت میں اضافہ ہو جائے گا۔ مشروب کے طور پر ایک گلاس لیموں پانی کا استعمال مناسب رہے گا۔ **عشاءٰ (Dinner)** شوگر کے مریض رات کو ایک چپاٹی سالن کے ساتھ یا سلااد اور رائٹ کے ساتھ ایک پلیٹ ابلے ہوئے چاول کھا سکتے ہیں، سوتے وقت بھوک لگتی ہے تو ایک کپ دودھ بھی پی سکتے ہیں۔ ازبی ڈر نکس کا استعمال سحری ہو یا افطار، بالعموم ہر شخص اور بالخصوص (Specially) شوگر کے مریض کو انواع و اقسام کی کولڈ ڈر نکس اور ازبی ڈر نکس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ایک روپورٹ کے مطابق پاکستان میں ازبی ڈر نکس کے استعمال کے باعث نوجوانوں میں بھی شوگر کے مریضوں کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق یومیہ 2 سے 3 ازبی ڈر نکس پینے والے 20 سے 25 نوجوان روزانہ شوگر میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ ازبی ڈر نکس کے بجائے لشی، سکنجیبیں، ستو اور تھادل وغیرہ قدرتی ازبی ڈر نکس ہیں جن کا استعمال تو ناتی فراہم کرتا ہے اور فائدہ مند بھی ہے۔ **تجزیہ** شوگر یا کسی بھی پیداگی میں مبتلا فرد کو اگر خود یہ محسوس ہو کہ مجھے روزہ نہیں رکھنا چاہئے یا ڈاکٹر مشورہ دے کہ آپ رمضان کا فرض روزہ نہ رکھیں تو اس پر عمل سے پہلے کسی مسترد مفتی اہل سنت سے شرعی رہنمائی ضرور حاصل فرمائیں۔ (شرعی رہنمائی کیلئے دارالافتاء اہل سنت کے نمبر نیچے دیئے گئے ہیں) ◉ شوگر کے مریض کو اگر بلڈ پریشر کا مسئلہ بھی ہو تو اس مضمون میں مذکور کسی بھی مشورے پر عمل سے پہلے اپنے معاملے سے ضرور مشورہ فرمائیں۔ **نماز کا ایک دنیوی فائدہ** شوگر کے مریض اگر بالخصوص رمضان المبارک میں نماز پڑھ گاند اور 20 رکعت نماز تراویح بجماعت ادا کریں تو اس کا ایک ضمنی فائدہ یہ بھی ہو گا کہ ان شَاءَ اللّٰهُ عَوْجَلَ کسی اور ورزش کی ضرورت نہیں رہے گی۔

فیض لے لو جلد یہ دن تیس کا مہمان ہے

(دسویں بخشش مردم، ص 705)

(۱) اس مضمون کی طبی تفہیش "مجلہ طبی علاج (دعوتِ اسلامی)" کے ڈاکٹر محمد کامران اسحاق عطاری نے فرمائی ہے۔ (۲) تمام علاج اپنے طبیب (Doctor) کے مشورے سے ہی بکھریں

دارالافتاء اہل سنت کے فون نمبر اور میل ایڈریس

فون سروس کے اوقات کا		
پاکستانی اوقات کے مطابق ۳pm تا ۶pm (علاوہ نماز کے اوقات)	0300-0220112	0300-0220113
پاکستانی اوقات کے مطابق ۱0am تا ۳pm (علاوہ نماز کے اوقات)	0300-0220114	0300-0220115
پاکستانی اوقات کے مطابق ۲pm تا ۵pm (علاوہ نماز کے اوقات)	0044-121 318 2692	
پاکستانی اوقات کے مطابق ۲pm تا ۵pm (علاوہ نماز کے اوقات)	0015-859020092	
پاکستانی اوقات کے مطابق ۲pm تا ۵pm (علاوہ نماز کے اوقات)	0027-318135651	
پاکستانی اوقات کے مطابق ۲pm تا ۵pm (علاوہ نماز کے اوقات)	0061-280058426	

Email: darulifta@dawateislami.net

کھجور کے فوائد



مُقْتُوْسی (یعنی طاقت دینے والی) غذا ہے۔ کھجور (پیلا یا تان) (یعنی پیلیا) کیلئے بہترین دوائے رات کو کھجور بھگو کر صبح اس کے پانی کا استعمال دل کے دورے (Heart attack) و دیگر امراض قلب کا انتہائی کامیاب اور سستا علاج ہے۔ پکی ہوئی کھجوروں کو پانی میں بھگو کر ان کا پانی پیا جائے تو پیچپی (Dysentery) ختم، معدے اور آنتوں میں صفر اکی زیادتی کم ہو جاتی ہے، اس کے علاوہ معدے اور آنتوں کے زخم، اسرار اور سوزش کے لئے بھی کھجور کا پانی پینا بہت مفید ہے۔ کھجور کی گھنی یا چھال کو جلا کر اس کی راکھ زخم پر ڈالنے سے خون آنابند ہو جاتا ہے۔ کھجور کے درخت سے گوند لٹکتی ہے جو آنتوں، گروں، پیشاب کی نالیوں کی سوزش اور بیرونی چوٹوں کے لئے مفید ہے۔

قوت حافظہ اور اعصابی کمزوری کا نسخہ 5 عدد کھجوریں اور 10 عدد بادام ایک گلاس دودھ میں گرانتڈ کر کے (یعنی ملک شیک بنائ کر) پینا۔ قوت حافظہ کا بہترین نسخہ ہے نیز جسمانی اور اعصابی کمزوری میں ہر عمر کے افراد کے لئے بہت مفید ہے۔

کھجور استعمال کرنے کی احتیاطیں ایک وقت میں 5 تولہ (قریباً 60 گرام) سے زیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پرانی کھجوریں کھاتے وقت کھول کر اندر سے دلکھ لیجھے کیونکہ اس میں بعض اوقات سر سریاں (چھوٹے چھوٹے لال کیڑے) ہوتے ہیں۔ بعض بیچنے والے چکانے کے لئے سرسوں کا تیل لگاتے ہیں نیز مکھیوں کی بیٹھنے والے بھی لگی ہوتی ہے لہذا کھجور ہمیشہ دھو کر ہی استعمال فرمائیے۔ (اخذ: احمد بن حنبل، حدیث: 359)

نوت: تمام دو ایک اپنے طبیب (ڈاکٹر) کے مشورے سے ہی استعمال کیجئے۔ (مضمون ایک ماہر حکیم صاحب سے بھی چیک کروایا گیا ہے۔)

کھجور (Date) ایک طاقت بخش اور خوش ذائقہ غذا ہے جس کا استعمال دنیا بھر میں کیا جاتا ہے بالخصوص رمضان المبارک میں اس کا استعمال مسلم ممالک میں نمایاں طور پر سامنے آتا ہے۔ افطار کے وقت شاید ہی کوئی ایسا دستر خوان ہو جہاں کھجور موجود نہ ہوتی ہو۔ کھجور ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی نہایت مرغوب اور پسند تھی۔ آئیے! کھجور کے کچھ خواص اور فوائد جانتے تیں۔

کھجور کے خواص زمین پر سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کی بھی ہوئی مٹی سے کھجور کا درخت پیدا کیا گیا (تیریہ حبیان، 7/393)۔ کھجور کی خاصیت گرم اور تر ہے لہذا اسے معتدل کہا جاسکتا ہے۔ جامت میں چھوٹے سے اس پھل کی تقریباً چار ہزار اقسام بتائی جاتی ہیں مگر مدینہ منورہ زادھا لائشہ فاؤنڈیشن کی عجوبہ اور برلنی کھجور سب سے عمدہ ہیں۔ (رسائل طب، ص 328، 322)

کھجور کے طبی فوائد 3 فرائیں مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نہار میں کھجور کھانے سے پیٹ کے کیڑے کے مر جاتے ہیں۔ (جامع صغیر، حدیث: 398) عجوبہ کھجور جنٹ سے ہے، اس میں زہر سے شفا ہے۔ (تنزی، 4/17، حدیث: 2073) کھجور کھانے سے قونچ (یعنی بڑی انتزی کا درد) (Colic Pain) نہیں ہوتا۔ (کنز الععل، 10/12، حدیث: 28191) امام ذہبی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:

حامله کو کھجوریں کھلانے سے ان شاء اللہ عزوجلٰ لڑکا پیدا ہو گا جو کہ خوبصورت، بُردبار اور نرم مزاج ہو گا۔ (مدحیث سورہ، ص 356)

کھجور کے ساتھ کھیر ایا لکڑی ملا کر کھانے سے جسمانی کمزوری اور ڈبل اپن دور ہوتا ہے۔ کھجور کو دودھ میں اب اک کھانا بہترین

آپ کے تاثرات اور سوالات

علمائے کرام اور دیگر شخصیات کے تاثرات (اقتباسات)

فرمائے۔ (محمد عبد اللہ شعاع طاری، مرکز الاولیاء، لاہور) (5) مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ بہت اچھا ہے، مجھے اس میں **دعوتِ اسلامی کی**
مدفنی خبریں اور دارالافتاء الالی سنت کے سوالات و جوابات بہت پسند
ہیں، نیت کرتا ہوں دوسروں کو بھی اس کے مطالعے کی دعوت دوں
گا۔ (حسب اللہ قادری، ذیرہ اسلامیل خان) (6) ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ مجھے
بہت اچھا گا، اللہ تعالیٰ آپ کے پیغام کو اور آگے لے جائے۔
(محمد ندیم، علم و پڑائی)

بندی میوں اور میوں کے تاثرات (اقتباسات)

(7) میں نے ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ میں کارٹون کے بارے میں
پڑھا، میں بہت زیادہ کارٹون دیکھا کرتی تھی، اب میں نے کارٹون
دیکھنا بند کر دیتے ہیں۔ (مدفنی میں، بیچپو وطنی) (8) ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“
پڑھنے کی برکت سے مجھے مطالعہ کرنے کا شوق پیدا ہوا۔
(بنت ارسلان، مدرسۃ المدینہ، کاچھپورہ، مرکز الاولیاء، لاہور)

اسلامی بھائیوں کے تاثرات (اقتباسات)

(9) ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ سے ہر مہینہ برکتیں ملتی ہیں۔ سلسلہ
روشن ستارے، دارالافتاء الالی سنت اور مدفنی کلینک سے بہت راہنمائی
ملتی ہے۔ (بنت عبد القیم، مدرسۃ المدینہ، ملیر باب المدینہ کراچی) (10) اللہ
پاک کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ جیسی نعمت
عقلی سے نوازا، یہ ہمارے لئے ایک معلوماتی راہنمائی ہے، ہم اسے بہت
پسند کرتے ہیں۔ (اسلامی بھن) (11) جنوری سے ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“
سے تعلق بخوبی گیا ہے۔ ”اسلامی بھائیوں کے شرعی مسائل“ سلسلہ
بہت بہترین ہے، ہمیں اس سے بہت راہنمائی حاصل ہوتی ہے۔
(بنت نور محمد، کندری سندھ)

(1) صاحبزادہ مولانا یحییٰ سید محمد نوید الحسن مشہدی صاحب (متقدم)
دارالعلوم حنفیہ جلالیہ علی المرتضی، تجاهہ شنین آستانہ عالیہ حافظ الحدیث بھگتی شریف،
منڈی بہاء الدین: ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ مجدد دین و ملت امام احمد رضا
بریلوی فتحیس بیہقی کے انکار و تعلیمات کے فروع غایب برترین ذریعہ ہے،
فقہی معلومات اور نصیحت آموز و اقدامات مزید حسن پیدا کرتے ہیں،
انہائی خوبصورت اور رنگین دیدہ زیب تاثل کے ساتھ دلکش نظر آتا
ہے۔ اللہ تعالیٰ اس تغییبی سلسلے کو جاری رکھے۔ (2) مولانا لیاقت
حسین مظہری صاحب (مدرسہ غوثیہ جامع العلوم، مرکزی عیدگاہ، خانیوال):
الْحَمْدُ لِلّٰهِ ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کے مطالعے سے محسوس ہوا کہ
اس میں مستند و معتبر حوالہ جات دیئے گئے ہیں اور تائید ربیانی کی
جھلک نظر آتی ہے، ہر جملہ حق کی طرف بلاتا ہے اور اعمال صالح
اور عقائدِ حق کی طرف را ہبری کرتا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس
ماہنامہ کا فیض عام فرمائے۔ (3) محمد راشد علی عطاری مدفنی (دارالافتاء
الالی سنت، فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی): مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مارچ 2018
کے شمارے میں ”قوتِ فیصلہ بہتر کرنے کے 31 طریقے“ کے حوالے
سے مضمون پڑھا بہت اچھا گا، ایک ایک جملہ سونے کے پانی سے
لکھنے کے قابل ہے اور لکھنے والے کے مطالعہ، علمیت، تجربات اور
صلاحیتوں کا بھپور اظہار کرتا ہے، میں نے نیت کی ہے کہ ان شاء اللہ
یہ مدفنی پھول دوسروں کو بھی بیان کروں گا۔

اسلامی بھائیوں کے تاثرات (اقتباسات)

(4) ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ دعوتِ اسلامی کا بہت ہی اچھا قدام
ہے، اس کو پڑھنے میں بڑا مزہ آتا ہے، اللہ پاک اسے مزید عروج حطا

اور لازمی اس جگہ کو دھونا چاہئے۔ کیا یہ بات درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَى التَّلِكِ الْوَهَابِ اَللّٰمِ هَدَايَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوال میں مذکور بات کا دین اسلام میں کہیں ثبوت نہیں، دینی احکام سے نادانی فیقت اور جہالت کی پناپر، ہی اس طرح کی بے ثبوت باقیں عوام میں گردش کرتی ہیں، ایسی باقیوں کی طرف ہر گز دھیان نہ دیا جائے، اس طرح کا غلط مسئلہ بتانا گناہ بھی ہے، ایسے شخص پر توبہ بھی واجب ہے اور جتنوں کو غلط مسئلہ بتایا ہے حتی الاماکن انہیں درست بات پہنچانا اور غلطی کا ازالہ کرنا بھی ضروری ہے۔ آپ نے تو صحیح بات سمجھنے کیلئے اور شاید دوسروں کی غلط فہمی دور کرنے کے مقصد کے تحت صحیح جگہ پر سوال پوچھ کر درست طریقہ اختیار کیا ہے لیکن عام طور پر اس طرح کی غلط فہمیوں اور بے ثبوت باقیوں کی حقیقت جاننے کیلئے علماء سے رابطہ نہیں کیا جاتا، اس لئے خیر خواہی کی نیت سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ برادری کے بڑے اور اثرور سوچ رکھنے والوں کو بھی چاہئے کہ دینی ضروری احکامات کو سمجھنے کا معقول بندوبست کریں اور جہاں کہیں اس قسم کی غلط بے ثبوت باقیوں کو پرواں پڑھانے والوں کی خبر ملے تو انھیں درست مسئلہ سمجھائیں اور غلط و باطل بات کا قلع قلع کریں۔ عام طور پر علمائے حق سے مربوط رہنے والوں میں اس قسم کی غلط فہمیاں نہیں پائی جاتی اس سے بھی علمائے حق کی صحبت میں رہنے اور دینی احکام درست طریقے سے سمجھنے کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، افسوس کی بات ہے کہ دینیوی علوم کے لئے تو موجودہ زمانے میں بہت کوششیں کی جاتی ہیں بہترین اور معیاری ذرائع سے دینیوی علوم و فنون حاصل کرنے کا ذہن عام طور پر ہوتا ہے مگر دینی ضروری احکام سمجھنے، سمجھنے اور غلط فہمیوں سے بچنے کے لئے باقاعدہ علمائے حق سے مربوط رہ کر دینی علم کے حصول کا شوق ختم ہوتا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ حق بات کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ عَزَّوجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كتبه

عبدہ المذنب ابو الحسن فضیل رضا العطاری عناصر المداری

آپ کے سوالات

کے جوابات

سوال ۱ کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ بچے کے پیدا ہونے پر اس کے کان میں جو اذان دی جاتی ہے اس کی کوئی فضیلت بتاوے سمجھئے اور کیا اس کے علاوہ بھی اذان دی جائیکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنَى التَّلِكِ الْوَهَابِ اَللّٰمِ هَدَايَةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بچے کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے سیدھے کان میں اذان اور باعین کان میں اقامت کے الفاظ کہنا مستحب ہے۔ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوجَلَ اس کی برکت سے بچے کی شیطانی خلل اور مرگی نیز مختلف قسم کی بیماریوں اور پلاویں سے حفاظت ہوگی۔ بچے کے کان میں اذان دینے کے علاوہ غمزہ، مرگی والے، بد مزاج آدمی، غضبناک جانور کے کان میں، لڑائی کی شدت کے وقت، آگ لگنے کے وقت، میت کو دفن کرنے کے بعد، جن کی سرکشی کے وقت یا کسی پر جن سوار ہو اس وقت، جنگل میں راستہ بھول جائے اور کوئی بتانے والا نہ ہو اس وقت اور دبکے زمانے میں بھی اذان دینا مستحب ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”جب بچہ پیدا ہو فوراً سیدھے کان میں اذان، باعین میں تکمیر (اقامت) کہ کخل شیطان و اُمُّ الْعَجَّابِان سے بچے۔“ (فتاویٰ رضویہ، 24/452) بہار شریعت میں ہے: ”جب بچہ پیدا ہو تو مستحب یہ ہے کہ اس کے کان میں اذان و اقامۃ کہی جائے اذان کہنے سے اُنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِلَا عَيْنٍ دُور ہو جائیں گی۔“ (بہار شریعت، 3/355)

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ عَزَّوجَلَ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مصدق

عبدہ المذنب ابو الحسن فضیل رضا العطاری عناصر المداری

ابو الحسن جمیل احمد عطاری

سوال ۲ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بیان میں کہ عوام میں مشہور ہے کہ میت کی جس کمرے میں روح نکلے، اس کی دیواروں کو دھونے سے میت کی ہڈیاں ٹھنڈی ہوتی ہیں

دعاۃٰ اسلامی

تری دھوم پھی ہے

میں کینال روڈ آصف اسٹیٹ پر جائے نماز کا افتتاح کیا گیا۔ ڈویشن ہو یا لکھا میں مسجد فیضان صدیق اکبر اور مدینۃ الاولیاء ملتان میں جامع مسجد فیضان جمال مصطفیٰ کاسنگ بنیاد رکھا گیا۔ جبکہ مجلس خدام المساجد ہی کے تحت جزاں والہ کے عبد الغفور ٹاؤن میں 10 مرلے عمر ٹاؤن میں 5 مرلے سردار آباد فیصل آباد کینال روڈ عبداللہ گارڈن میں 15 مرلے ذیرہ غازی خان بلوچ کالونی میں مسجد یاد رسول اللہ مائنگا منڈی بانی پاس نیواں سیکم اور کھڑیانوالہ نئی سوسائٹی میں مسجد کیلئے پلاش کی تزکیب بنی۔

تقییم اسلام اجتماعات مجلس مدرسۃ المدینہ کے تحت P.I.B کالونی اور لانڈھی شیر پاؤ کالونی باب المدینہ کراچی میں تقسیم اسناد اجتماعات کا سلسہ ہوا جن میں رکن شوریٰ حاجی محمد امین عطاری نے سنتوں بھرا بیان فرمایا اور مدنی متوں میں تحائف بھی تقسیم فرمائے۔ مجلس اصلاح برائے قیدیان کے مدنی کام مجلس

اصلاح برائے قیدیان کے تحت الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ جیل خانہ جات میں درس قرآن اور درس و تدریس کا سلسہ جاری رہتا ہے۔ گزشتہ ماہ مختلف جیلوں میں 68 درس قرآن میں 2023، 2111 مدنی درس میں 3097 اور مدنی قاعدہ و ناظرہ قرآن پاک کے 129 درجات میں 1836 قیدیوں نے شرکت کی سعادت پائی۔ مجلس مدنی قافلہ

مجلس مدنی قافلہ کے تحت 16 مارچ 2018ء کو زم زم نگر حیدر آباد اور شہر آدم (باب الاسلام سندھ) سے 1250 اسلامی بھائی ایک ماہ کے مدنی قافلے کے لئے روانہ ہوئے جبکہ 23 مارچ کو یوم پاکستان کے موقع پر ملک بھر سے 4309 مدنی تافلوں میں 30165 اسلامی بھائیوں نے 3 دن کے لئے راہ خدا میں سفر کیا۔

مجلس مکتبات و تعویذات عطاریہ مجلس مکتبات و تعویذات عطاریہ کے تحت گوجرانوالہ میں عظیم الشان دعائے صحت اجتماع ہوا، تقریباً

عالمی مدنی مرکز فیضان مدنیہ باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے

مدنی کام مجلس شعبۃ تعلیم کے تحت 17، 18 مارچ 2018ء کو ایم فل اور پی ایچ ڈی اسکالرز اور ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کا سنتوں بھرا اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں بذریعہ اختر نیٹ عرب شریف، USA، برازیل، چین اور دیگر ممالک سے بھی کثیر ایم فل اور پی ایچ ڈی اسکالرز اور ایم بی بی ایس ڈاکٹرز نے شرکت کی۔

مجلس تاجران اور مجلس اصلاح برائے فکار کے تحت مدنی حلقة کا انعقاد کیا گیا۔ شیخ طریقت، امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دائمت بیتکشم العالیہ، مرکزی مجلس شوریٰ کے مگر ان حضرت مولانا حاجی محمد عمران عطاری مذہلۃ النعل، ارکین شوریٰ اور دیگر ذمہ داران نے مدنی پھول عطا فرمائے نیز مگر ان شوریٰ نے باب المدینہ کراچی کے ارکین کامیون، ڈیویشن اور علاقہ مگر ان مجلس ذمہ داران اور مجلس المدینۃ العلمیہ کے ذمہ داران کا مدنی مشورہ بھی فرمایا۔ مدنی مرکز سردار آباد (فیصل آباد) میں ہونے

والے مدنی کام مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن کے تحت 16 اور 17 مارچ 2018ء کو سنتوں بھر اجتماع ہوا جس میں ملک بھر کے مدرسۃ المدینہ آن لائن کے ناظمین اور دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔ چشتی کاپیتان (سردار آباد فیصل آباد، اکاڑہ، ساہیوال وغیرہ) کے جامعات المدینہ کے ناظمین کا مدنی مشورہ ہوا۔ مگر ان پاکستان انتظامی کامیون حاجی ابو رجب محمد شاہد عطاری نے مدنی پھول عطا فرمائے۔ مجلس خدام المساجد مجلس خدام المساجد کے تحت زم زم نگر حیدر آباد میں جامع مسجد فیضان جمال مصطفیٰ کا بدست رکن شوریٰ حاجی محمد فاروق جیلانی عطاری جامع مسجد فیضان صدیق اکبر اور جامع مسجد سروہی کا بدست رکن شوریٰ مولانا حاجی عبدالحیب عطاری افتتاح ہوا جبکہ سردار آباد فیصل آباد

نیکی کی دعوت کا سلسلہ رہا۔ مجلس مکتبۃ المدینہ کے تحت مدینی مرکز فیضانِ مدینہ زم زم گنگ حیدر آباد میں ذمہ داران کا مدینی حلقة ہوا جس میں نگرانِ پاک انتظامی کابینہ حاجی ابو رجب محمد شاہد عطاری اور رکنِ شوریٰ حاجی امین عطاری نے مدینی پھول دیئے۔ مجلسِ ماہی گیر کے تحت فرشتی اور ابراہیم حیدری بابِ المدینہ کراچی میں نیکی کی دعوت اور مدینی کاموں کا سلسلہ رہا۔ مجلسِ خصوصیِ اسلامی بھائی کے تحت لالہ موسیٰ پنجاب میں رکنِ شوریٰ فضیل عطاری نے مدینی حلقة میں شرکا کو مدینی پھولوں سے نواز۔ مجلسِ ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے تحت صادق آباد کے علاقے سکھیکی منڈی میں مدینی حلقة لگایا گیا جس میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر نے شرکت کی۔ مجلسِ تحقیق اور اوقاتِ مقتدر سے کے تحت مارچ 2018ء میں مقدس اوراق کے 150 بورے ٹھنڈے کئے گئے اور مقدس اوراق کو بے ادبی سے بچانے کے لئے مختلف مقامات پر 125 باس لگائے گئے۔ مجلسِ معاونت برائے اسلامی کہنیں کے تحت مارچ 2018ء میں عطاری، حسنی، گیلانی، سہروردی اور برکاتی کابینات میں مغل 48 محارم اجتماعات ہوئے جن میں تقریباً 645 محارمِ اسلامی بھائیوں نے شرکت کی اور 101 اسلامی بھائیوں نے مدینی قافلے میں سفر کیا۔

ایک ہزار سے زائد اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ بابِ المدینہ کراچی اور اسلام آباد 11-G کے مدینی مرکز میں تعویذاتِ عطاریہ کی تربیت دی گئی۔ 90 ہزار 85 لوگوں کو ان کے مسائل کے حل کے لئے مکتباتِ عطاریہ و روحانی علاج پیش کئے گئے اور 10890 مکتباتِ عطاریہ بائی پوسٹ روڈنے کئے گئے۔ جبکہ مجلسِ خبریں مجلسِ نشر و اشاعت کے تحت کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ میں صحافی اجتماع کا سلسلہ ہوا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی وقارِ المدینہ عطاری نے سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ اس اجتماع میں پنجاب کے مختلف شہروں سے صحافیوں نے شرکت کی۔ مجلسِ ڈاکٹر کے تحت مرکزِ الاولیاء لاہور میں پی ایچ ڈی اور ایم فل اسکالرز کے درمیانِ مدینی حلقوں اور بابِ المدینہ کراچی کی ڈاؤ میڈیکل یونیورسٹی میں مختلف شعبہ جات کی شخصیات سے ملاقاتوں کا سلسلہ ہوا۔ مجلسِ شعبہ تعلیم کے تحت مرکزِ الاولیاء لاہور میں میو گورنمنٹ اسپتال سے محققہ آنکھوں کے ادارے اور کالج آف آفتھالماوجی اینڈ الائیڈ ویشن سائنسز (College of Ophthalmology & Allied Vision Sciences) میں سنتوں بھرا اجتماع اور فاروق آباد کے گورنمنٹ اسپتال میں مدینی حلقة جبکہ مرکزِ الاولیاء لاہور میں اسٹانڈرڈ اسپتال میں پرنسپل، پروفیسر اور طلبہ نے شرکت کی۔ مجلسِ اصلاح برائے کھلاڑیاں کے تحت فیضانِ مدینہ گنگا طبیبہ سرگودھا میں مدینی حلقة لگایا گیا جس میں سابق قومی کرکٹ نوید لطیف سمیت کرکٹ اور ہاکی ٹیم کے کئی کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ مجلسِ تاجر ان کے تحت مرکزِ الاولیاء لاہور اور گوجرانوالہ میں مفتی علی اصغر عطاری مدینی نے تاجر اجتماع میں بیان فرمایا جبکہ اور نگی ٹاؤن میں الیکٹر انکس شاپ پالپوش مارکیٹ و اٹر پیپ اسٹار سٹی موبائل مارکیٹ صدر منقول کالونی میں فرنیچر مارکیٹ اسلام آباد اور مدینہ بیکیوٹ ہال میں سنتوں بھرے اجتماع، مدینی حلقات اور

کوپن کے سوالات کے درست جوابات

”ہبناہ فیضانِ مدینہ“ شعبانِ المعتظ 1439ھ کے سلسلہ ”جواب دیجیے“ میں بذریعہ قرآنِ اندازی ان تین اسلامی بھائیوں کا نام تکان: ”حافظ اقبال عطاری (گنگا طبیب پنجاب)، یونس عطاری (تاجور)، اشتفاق عطاری (گنگا طبیبہ سرگودھا)“ انہیں مدینی چیک روانہ کر دیے گئے۔ درست جوابات:

- (1) حضرت اوم علیہ السلام (2) 7 سال درست جوابات بھیجے والوں میں
- سے 12 نتیجہ (1) حسان رضا (بابِ المدینہ کراچی)، (2) محمد زدار خان (بیانوالی)، (3) بنت سرفراز عطاری (سردار آباد فیصل آباد)، (4) محمد عامر عطاری (اوکاڑہ)، (5) غوث احمد (منظفر گزہ)، (6) بنت حسین (خانیوال)، (7) بنت افضل عطاری (سردار آباد فیصل آباد)، (8) احتشام عطاری (جنندہ)، (9) عبد المالک (بدین)، بابِ الاسلام (منڈھہ) (10) محمد امجد علی عطاری (خلع منڈی بہاؤالدین)، (11) اتم رجب عطاریہ (بابِ المدینہ کراچی)

شخصیات کی مدنی خبریں

الشانی حفظہ اللہ نے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی
تشریف لا کر امیر الامم سنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس
عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کی اور اپنے سلاسل
واجازات عطا فرمائیں نیز جامعۃ المدینہ سمیت مختلف شعبہ جات کا
دورہ فرمایا اور عاشقانِ رسول کو اپنے مدینی پھولوں سے نوازا۔ سجادہ
نشیئن دربار عالیہ مجددیہ چورا شریف پیر شیبیر علی شاہ گیلانی کی مدنی
مرکز فیضان مدینہ اسلام آباد 11-G اور حضرت مولانا محمد غلام
مرتضی ساقی صاحب مڈٹل انگلی (مہتمم جامعہ امیریہ مجددیہ) کی دعوت
اسلامی کے ہفتہ وار ستوں بھرے اجتماع میں تشریف آوری ہوئی۔
بکلاڈیش و دیگر ممالک ڈاکٹر شیخ احمد تمیم حفظہ اللہ (گرینز مفتی اسلام)
یونیورسٹی یونیورسٹی (لائیشیا) شیخ رفاعی العینی حفظہ اللہ (بغداد عراق) شیخ محمد
عبد القادر الازہری حفظہ اللہ (لائیشیا) شیخ حامدی کا جو حفظہ اللہ (شام)
شیخ عمر الغنامی حفظہ اللہ (بیروت، لبنان) کی مدنی مرکز فیضان مدینہ ڈھاکہ
حضرت مولانا شیخ حبیب الرحمن یعنی حفظہ اللہ کی مدنی مرکز فیضان
مدینہ دارالاسلام تنزانیہ، افریقہ مولانا رسول بخش سعیدی صاحب

غلامے کرام سے ملاقاتیں مسیغ دعوت اسلامی مفتی ابو محمد علی اصغر عطاء
نے اہل سنت کی عظیم درسگاہ جامعہ نظامیہ رضویہ مرکز الاولیاء لاہور
میں شیخ الحدیث، حضرت علامہ مولانا عبد الشاہ سعیدی صاحب آہکان اللہ
عذۃ اور گوجرانوالہ میں مترجم القرآن حضرت علامہ رضا المصطفی
ظریف القادری صاحب مڈٹل انگلی سے ملاقات کی۔ جبکہ مجلس رابط
بالعلماء والمشائخ کے ذمہ داران نے جن علمائے کرام سے ملاقاتیں
کیں ان میں سے چند نام: مولانا میر الزمان چشتی (امام و خطیب جامع
مسجد چشتیہ را پڑیل یوکے) مفتی ظفر فراشی صاحب (امام و خطیب
جامع مسجد الکربلیہ ماچھڑیوکے) مولانا شہنشاہ عالم مصباحی صاحب (امام
و خطیب جامع مسجد سوئی پٹھ، بہار، بہند) صاحبزادہ مولانا عبدالحسین عابد
صاحب (خطیب برلن، جرمنی) مولانا فیاض احمد اویسی صاحب (مہتمم
مرکزی دارالعلوم جامعہ اویسیہ رضویہ، بہاپور) مفتی عرفان الحق نقشبندی
ابراهیم نقشبندی مجددی صاحب (کوئٹہ) مفتی عرفان الحق نقشبندی
صاحب (مہتمم جامعہ حنفیہ رضویہ، ڈیرہ غازی خان) مولانا محمد انتیاز قادری
صاحب (جعہان شیخ و خطیب جامع مسجد کریمہ، جالب ضلع جہلم) مولانا غلام
نظام الدین چشتی صاحب (آستانہ عالیہ مہر آباد، ضلع اودھر ان) قاضی قمر
الدین چشتی صاحب (آستانہ عالیہ، پڑی شریف ضلع و تحصیل راولپنڈی)
مولانا ڈاکٹر مظہر فرید صاحب (شیخ الحدیث جامعہ فریدیہ، ضلع ساہیوال)
مولانا محمد طاہر اکبری صاحب (جامع انوار مصطفیٰ، چک کبوری شریف)
مولانا محمد نواز صابر چشتی صاحب (جامع مسجد حفیہ، راولپنڈی) مولانا
حبیب الرحمن الازہری صاحب (راولپنڈی) مولانا ڈاکٹر منظور الازہری
صاحب (نیکسلا کینٹ)
غلامے کرام کی مدنی مرکز آمد پاکستان شہزادہ غوث الاعظم
فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا ڈاکٹر شیخ عبدالعزیز خطیب الحسن الجبلانی

جواب دیکھئے! رمضان النبیاڑ ۱۴۳۹ھ

سوال ۱)

حضرت اور میں علیہ السلام کاتاں کیا ہے؟

سوال ۲)

اسلام میں سب سے پہلے اس خاتون کے جنازے کو پردے سے ڈھانپا گیا؟
جو بات اور لہنامہ، پتا، موبائل نمبر و بنی کی بچکی جانت لکھن۔ ☆ کوپن بھرنے (جنی (Fill)
کرنے کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) پنج دیے گئے چھے (Address) پر روان کجھے۔ یا مکمل
صفحے کی صاف تصویر بن کر اس نمبر پر وائس اپ (Whatsapp) کچھ۔ 923012619734.
جواب درست ہونے کی صورت میں بذریعہ قرضہ اندازی 400 روپے کے تن میں چیک ”پیش
کئے جائیں گے۔ ان شاء اللہ علیہم، عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ، پرانی ہبڑی باب المدینہ کراچی
پستانہ نامہ فیضان مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ، پرانی ہبڑی باب المدینہ کراچی
(ان سوالات کے جواب نامہ فیضان مدینہ کے ای شمارہ میں موجود ہیں)

چیف) امان اللہ کوکھر (روزنامہ صحافت چیزیں نیروز والا پریس کلب) فقیر افتخار (جزل سیکرٹری پنجاب پریس کلب) باو بثیر احمد (نواب وقت صدر پریس کلب کوٹ عبد الملک) جناب سلمان غنی (سردار آباد فیصل آباد) اطہر اسماعیل (C.P.O) قیصر جاوید (اپیشنل مஜسٹریٹ سردار آباد فیصل آباد) رانا اطہر انجینئر (ایکین فیصل آباد) میاں طاہر جیل (M.P.A) سردار آباد فیصل آباد) محمد امجد وٹاچ (سابق M.N.A) گوجہ) مجیب الرحمن (جرنلٹ اسلام آباد) عبدالقدیر اعوان (M.P.A گوجہ) عبدالرحمن کانجو (A.M.N.A) وفاتی وزیر اسلام آباد)

شخصیات کامدنی قافلے میں سفر دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن حاجی وقار المدینہ عطاواری نے باب المدینہ کراچی کے علاقے میلاد روڈ (جشید روڈ) پر واقع جامع مسجد فیضان سنت میں عاشقان رسول کے ساتھ سنتوں کی تربیت کے لئے تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا۔ اس مدنی قافلے میں دعوتِ اسلامی کے شعبہ فیضانِ مرشد سے کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ مدنی قافلے میں عاشقان رسول نے نماز کے احکام، نیکی کی دعوت اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں زندگی گزارنے کے اصول سیکھے نیز مدنی دورہ کے ذریعے الیمانی علاقہ کو نیکی کی دعوت بھی پیش کی گئی۔ رکن شوریٰ نے سنتوں بھرا بیان بھی فرمایا۔ بیان کے اختتام پر وہاں موجود اسلامی بھائیوں نے اپنے سروں پر عماء شریف کا تاج جھایا اور سنت کے مطابق دار الحکم شریف رکھنے کی تیشیں بھی کیں۔ اس مدنی قافلے میں وفاقو قائم مختلف شخصیات کی آمد کا سلسہ بھی رہا جن میں فہیم صدیقی (بیورو چیف جیونیوز)، عارف حسین ہاشمی (سینٹر پورٹر روزنامہ عوام اور گورنگ پاؤ کراچی پریس کلب)، فرید فاروقی (سینٹر پورٹر وی) گورنگ پاؤ کراچی پریس کلب)، زین علی (سینٹر پورٹر)، محمد رفیق قادری (چیزیں مین میدار ک 21)، ایڈورٹائزنگ)، محمد صابر ہزا رو (سمیٰ ایڈیٹر روزنامہ مقدمہ)، فاروق قبسم (بیورو چیف آواز وی جیدر آباد)، محمد صادق شیخ (ٹپی سیکرٹری اطلاعات مسلم لیگ ق سندھ) اور علی اکبر گجر (سیاسی رہنمایا) بھی اس مدنی قافلے میں شریک ہوئے۔

کی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ اسمیج فورڈ برمنگهم مولانا پیر سید نعمان کلیمی صاحب (بہار، ہند) کی مدرسۃ المدینہ فیضان عطار آرہ بہار، ہند میں تشریف آوری ہوئی۔

شخصیات سے عیادت رکن شوریٰ مولانا حاجی عبد الجبیب عطاواری نے باب المدینہ کراچی میں معروف سماجی شخصیت حاجی حنف طیب اور مشہور نعت خواں الحاج صدیق اسماعیل سے ان کے گھر جا کر عیادت اور دعاۓ صحت فرمائی۔

شخصیات سے ملاقاتیں دعوتِ اسلامی کی مجلس رابطہ، مجلس نشوشاً نتیعت اور دیگر اسلامی بھائیوں نے گزشتہ ماں شخصیات سے ملاقات کی: ڈاکٹر عبدالقدیر خان (پاکستانی سائنسدان، اسلام آباد) عبدالشیر علی (آباد) قیصر جاوید (اپیشنل مஜسٹریٹ میونسل کارپوریشن) میاں عرفان منان (چیزیں وسا) قمر ضیاء (S.S.P) انویٹیکیشن) رانا عباس جیلانی (ایڈیشنل کمشنر) عبداللہ ثار چیہہ (ڈائریکٹر آر ٹیچر PHA) سید عمران شاہ (M.N.A) شہباز خان (بیورو چیف سائیونز، صدر پریس کلب شیخوپورہ) ایم اے فرید (بیوی وی صدر فیر وردا) صوفی لامات علی (روزنامہ پاکستان صدر شاہین پریس کلب وارثن) چودھری رمضان (ایکسپریس بیور چیف) آصف حسین بھٹی (روزنامہ لیڈر بیورو

حوالہ بہاں لکھنئے رَمَضَانُ النَّبَّاْذِك ۱۴۳۹

حوالہ (1):

حوالہ (2):

نام:

کمل پختہ:

فون نمبر:

نوث: ایک سے زائد دوست بوجاہات موصول ہوئے کی صورت میں قرضہ اندازی ہو گی۔
اصل کوپن پر لکھے ہوئے جو جاہات ہی قرضہ اندازی میں شامل ہوں گے۔

بیرونی ملک کی مدنی تحریک

مارچ 2018ء میں اپتن کے شہر بارسلونا (یونان اور شانزی کا بینات (U.K)) میں مدنی حلقة ہوا جس میں پاکستانی سفیر خالد عثمان (یونان) سمیت دیگر شخصیات و اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ عاشقان رسول کامدنی قافلوں میں سفر مجلس بیرونی ملک کے تحت جنوری تا مارچ 2018ء میں 39 مبلغین دعوت اسلامی نے ان ممالک میں سنتوں کی خدمت کے لئے سفر کیا۔ عرب شریف ساؤ تھو افریقہ ساؤ تھو کوریا عمان تھائی لینڈ تنزانیہ کینیا سوزی لینڈ زمبابیا یوگنڈا ملاوی نیپال جرمی نیپالیشنا سودان اردن۔ مجلس یون مسلم کورس 5 مارچ 2018ء سے جوہانبرگ ساؤ تھو افریقہ میں 92 دن کا فیضان اسلام کورس جاری ہے جس میں کئی نیو مسلم اسلامی بھائیوں نے داخلہ لیا۔ مجلس مدنی اعلیٰ کام مجلس مدنی اعلیٰ کام کے تحت مارچ 2018ء میں 534 مقالات پر یوم قفل مدینہ اجتماعات ہوئے۔ شرکا کی تعداد کم و بیش 12266 رہی نیز یوکے، تنزانیہ، ہند اور یونان میں سنتوں بھرے اجتماعات کا سلسلہ ہوا جن میں کم و بیش 1522 اسلامی بھائی شریک ہوئے۔ جبکہ رجب المرجب 1439ھ میں 16 مقالات پر سحری اجتماعات کا سلسلہ ہوا جن میں تقریباً 871 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔

قبول اسلام کی مدنی بہار 23 مارچ 2018ء کو مدنی مرکز فیضانِ مدینہ او فن (Offen) میں ایک غیر مسلم نے اسلام قبول کیا جس کا اسلامی نام عبدالعزیز رکھا گیا۔ جاشنیں امیر اہل سنت کا یہروں ممالک سفر 13 تا 24 مارچ 2018ء کو جاشنیں امیر اہل سنت مولانا ابو اسید عبید رضا عطاء ری مدنی مذکوٰۃ النعلیٰ کی موزبینق کے شہر ماپوتو اور بیر آمد ہوئی جہاں آپ نے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع اور اجتماع ذکر و نعت بسلسلہ عرس خواجہ غریب نواز کے موقع پر سنتوں بھرا بیان فرمایا نیز مختلف شخصیات و تاجریان کے مدنی حلقوں اور مختلف مدنی کاموں میں شرکت فرمائی اور عاشقان رسول کو مدنی پھولوں سے نوازا۔ 25، 26، 27 مارچ 2018ء کو زمبابوے کا سفر فرمایا جہاں ہرارے (Harare) میں مختلف مقامات پر مدنی حلقوں اور شخصیات سے ملاقات کا جدول رہا۔ 28 مارچ 2018ء کو ساؤ تھو افریقہ تشریف آوری ہوئی جہاں لوڈیم (Laudium) کے فیضانِ مدینہ میں سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ 30 مارچ 2018ء کو فیضانِ مدینہ میفیر جوہانبرگ (Mayfair Johannesburg) میں نماز جمعہ سے قبل سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ گران شوری کا خلیجی ممالک کا سفر گران شوری مولانا حاجی عمران عطاء ری مذکوٰۃ النعلیٰ نے 12 تا 12 مارچ 2018ء خلیجی ممالک کا سفر فرمایا جہاں عمان اور دیگر خلیجی ممالک میں شخصیات اور دیگر اسلامی بھائیوں کے درمیان مدنی حلقوں، سنتوں بھرے اجتماعات اور مختلف مدنی کاموں کا سلسلہ رہا۔ سنتوں بھرے اجتماعات و مدنی حلقات 23، 24، 25 مارچ 2018ء کو بر مکھم (U.K) اور 30، 31 مارچ، 1 اپریل 2018ء آسٹریلیا کے شہر سڈنی (Sydney) میں دعوت اسلامی کے تحت 3 دن کے سنتوں بھرے اجتماع کا سلسلہ ہوا، ارکین شوری نے (بذریعہ اٹریننگ) و دیگر مبلغین دعوت اسلامی نے مختلف موضوعات پر مدنی پھولوں پیش کئے۔

ڈھیاری امت کی خدمت کیجیے!

شیخ طریقت، امیر اہل سنت دامت برکاتہم نعمائیہ نے مجلس تعویذات و مکتبات عظاریہ کو صوتی پیغام (Voice Message) کے ذریعے ماہ رمضان المبارک میں عبادت کے ساتھ ساتھ ڈھیاری امت کی خوب خدمت کرنے اور تعویذات عظاریہ کے بستوں (Stalls) پر آنے والے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی عطیات جمع کرنے کی ترغیب دلائی۔

اسلامی بھنوں کی مدنی تربیت

لکا، ریاست حیدر آباد، محبو نگر، موؤسا (Aravalli)، اروپی (Jadcherla) تے لکا، ریاست حیدر آباد، محبو نگر، موؤسا (Aravalli)، پونہ (Puna)، ممبئی (Mumbai)، میرا روڈ (Modasa) جبلے مجلس تجھیز و تغفین کے تحت ہند کے علاوہ برسل (Brussel) یورپ، بلجیم (Belgium)، پیرفت (Pierrefitte)، دلیس (Dallas)، ہوسٹن (Houston) امریکہ، چنائی، بھنگلے دیش، کلمبو سری لنکا، کینیا، ساؤ تھ افریقہ، آسٹریلیا، یوکے میں مانچسٹر (Manchester) اور ایکٹن (Accrington) کے مدنی مراکز، بلیک بر (Blackburn)، برلن (Burnley) (Tividale)، سلیفیکس (Halifax)، پیٹر برگ (Peter burg)، ٹیوڈیل (Tividale)، کوٹلٹن (Stockton-on-Tees)، کاسل (Castle)، کوٹلٹن (Coventry)، برمنگھم (Birmingham)، ناتنگھم (Nottingham)، دربی (Derby)، کوبرنگ (Cobridge) میں اجتماعات منعقد ہوئے ان اجتماعات میں 1500 سے زائد اسلامی بھنوں نے شرکت کی۔ مدنی کورس ہند کے 4 مختلف مقامات پر 12 دن کا "آئیے مدنی کام سیکھیں" کورس ہند اور نیپال میں مختلف مقامات پر 92 دن کا "اردو درجہ کورس" ہند، نیپال اور نیوزی لینڈ میں "12 دن کا مدرسہ تربیت کورس" عمان میں ایک، ملائشیا میں 2 اور اٹلی میں 4 مختلف مقامات پر "فیضان انوار قرآن کورس" ناروے اور فرانس میں 2 مختلف مقامات پر "فیضان غوث اعظم" کورس ہتلی میں 3 مختلف مقامات پر "فیضان زکوہ کورس" ہتلی میں ہی 2 مختلف مقامات پر "فیضان صحابیت کورس" آسٹریلیا، ہتلی، فرانس اور ناروے میں 6 مختلف مقامات پر "اپنی نماز درست سمجھے کورس" ہتلی اور فرانس میں 2 مختلف مقامات پر "فیضان عمرہ کورس" اور عرب شریف (جاپی کاپیٹن) اور سڑنی آسٹریلیا میں "تربیت اولاد کورس" ہول دعوت اسلامی کی ذمہ دار اسلامی بھنوں کو ضروری شرعی احکام اور مدنی کام سکھانے کے لئے 2، 3، 4 مارچ 2018ء کو ہند کے شہر قم پور (بیوی ہند) میں اور 23، 24، 25 مارچ 2018ء کو حیدر آباد دکن ہند میں "3 دن کا مدنی کام کورس" کا سلسہ ہوا۔ جبکہ عمان کے شہر صحاد میں "26 گھنٹے کا مدنی اعلیٰ کام کورس" ہوا۔ جس کی برکت سے ایک اسلامی بھنن نے مدنی بر قع پہن لیا اور دیگر اسلامی بھنوں نے بھی اچھی اچھی نیتوں کا اظہار کیا۔ ان مدنی کورس میں تقریباً 549 اسلامی بھنوں نے شرکت کی۔

مدنی کورس ز عاشقان رسول کی مدنی تحریک دعوت اسلامی کی مجلس مدنی کورس (البنات) کے تحت 29 جمادی الاولی 11 رب جب 1439ھ کو باب المدینہ کرایی، زم زم نگر حیدر آباد، اسلام آباد، سردار آباد، گلزار طیبہ سرگودھا، مدینۃ الاولیاء ملتان اور گجرات میں قائم اسلامی بھنوں کی مدنی تربیت گاہوں میں "12 دن کا اسلامی زندگی کورس" اور 17 رب جب 1439ھ کو ان تربیت گاہوں میں "12 دن کا مدنی کام کورس" ہوا۔ 17 رب جب 1439ھ کو مدنی تربیت گاہ باب المدینہ کرایی میں "12 دن کا خصوصی اسلامی بھن کورس" ہوا، ان مدنی کورس میں تقریباً 451 اسلامی بھنوں نے شرکت کی۔ متفرق مدنی خبریں (اسلامی بھنوں کی) مجلس رابطہ کے تحت راولپنڈی میں خواتین کے ایک بوتیک (ڈکان) اور زم زم نگر حیدر آباد میں مقامی سو شل ور کرز خواتین کے درمیان مدنی حلقوں کا سلسہ ہوا۔ جن میں شرکا کو نماز کا عملی طریقہ اور دیگر سننی و آداب سکھائے گئے۔ ان مدنی حلقوں میں اسکوں ٹیچر ز اور دیگر اسلامی بھنوں نے بھی شرکت کی۔

اسلامی بھنوں کی بیرونی ملک (Overseas) کی مدنی خبریں

قبوی اسلام ترکی کے شہر استنبول میں 22 مارچ 2018ء کو ایک ذمہ دار اسلامی بھن کی انفرادی کوشش کی برکت سے ایک خاتون نے اسلام قبول کی۔ ان کا اسلامی نام عائشہ رکھا گیا۔ مجلس تجھیز و تغفین کی مدنی خبریں اسلامی بھنوں کو شرعی طریقے کے مطابق میت کے عسل و کفن وغیرہ کا طریقہ سکھانے کیلئے مارچ 2018ء میں ہند کے مختلف مقامات پر مجلس تجھیز و تغفین کے تحت اجتماعات منعقد ہوئے۔ باسنی (Basni) راجستان، بہت نگر گجرات، کلوں (Kaloj)، ویراول (Veraval)، کوٹھ (Kota)، گوپی گنج (Gopiganj)، کانپور (Kanpur)، میسری گنج، کشن باغ (Fateh darwaza)، ریاست نگر، فتح دروازہ (Fateh bagh)، جدچ لا

کیا آپ جانتا چاہیں گے؟

الحمد لله رب العالمين عاشقان رسول کی مدنی تحریک دعوت اسلامی تقریباً دنیا بھر میں 104 سے زائد شعبہ جات میں دین اسلام کی خدمت کے لئے کوشش ہے۔ اس مدنی تحریک کو آپ جو مدنی عطیات (پندرہ) پیش کرتے ہیں ان کو شرعی و تنظیمی رہنمائی سے خرچ کیا جاتا ہے۔ دعوت اسلامی کے شعبوں میں سے چند شعبہ جات کا منحصر تعارف ملاحظہ کیجئے:

جامعۃ المدینہ (علم دین و عالمہ بناء والاسعیہ) **الحمد لله رب العالمین عاشقان دعوت اسلامی** کے تحت نیکی کی دعوت اور علم دین کی اشاعت کے لئے جامعات المدینہ قائم ہیں جن میں طلبہ کرام کو مفت تعلیم کے ساتھ ساتھ قیام و طعام اور ضروری سہولیات (مثلاً کپیوٹر لیب، مطالعہ کے لیے مناسب جگہ و کتابیں، بھی علاقہ کے لیے ادویات وغیرہ) بھی پلامعاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔ اس نظام کوچلانے کیلئے صرف پاکستان میں قائم جامعات المدینہ کی تعمیرات کے علاوہ سالانہ آخر اجات کروڑوں میں ہیں جو آپ ہی کے دینے ہوئے مدنی عطیات (پندرہ) سے پورے کئے جاتے ہیں۔ جامعات المدینہ اور ان میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات کی تعداد ملاحظہ کیجئے: تعداد جامعات المدینہ (ملک و بیرون ملک) 546 (پانچ سو چھیساں) / طلبہ کرام و طالبات کی تعداد: تقریباً 40109 (چالیس بزرگاں ایک سو نو) / اساتذہ وغیرہ کل مدنی عمل (استاف): تقریباً 124 (چالیس بزرگاں ایک سو چھیس) / فارغ التحصیل طلبہ و طالبات: 6871 (چھوٹے اٹھو سو اکٹھر) **مدرسۃ المدینہ** (تعلیم قرآن عالم کرنے والا شعبہ) **الحمد لله رب العالمین عاشقان امیر اکل سنت**، حضرت علامہ محمد الیاس عطخار قادری امام شیخ گاظۃ القلم نعلیہ کے فیضان نظر سے ملک و بیرون ملک دعوت اسلامی کے تحت ہزاروں مدارس المدینہ قائم ہیں جن میں مدنی سنتے اور مدنی میاں قرآن پاک کی مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ صرف پاکستان میں قائم مدارس المدینہ کی تعمیرات کے علاوہ سالانہ آخر اجات کروڑا کروڑ بیڑیں۔ مدارس المدینہ اور ان میں زیر تعلیم مدنی سنتے اور مدنی میاں کی تعداد ملاحظہ کیجئے: تعداد مدارس المدینہ (ملک و بیرون ملک): 2761 (دو ہزار سات سو اکٹھے) / تعداد مدنی سنتے اور مدنی میاں (ملک و بیرون ملک): تقریباً 131284 (ایک لاکھ اٹھائیس بزرگاں ایک سو تیرہ) / اساتذہ وغیرہ کل مدنی عمل (استاف): تقریباً 1967 (سات بزرگاں ایک سو اٹھائوے) / حفظ القرآن مکمل کرنے والے مدنی میاں اور مدنی میاں کی تعداد: تقریباً 74329 (چوہٹہ بزرگاں تین سو ایسیں) / ناظرہ قرآن کی تیجیکیل کرنے والے مدنی میاں اور مدنی میاں کی تعداد: تقریباً 2215822 (دوا کھنڈہ بزرگاں اٹھو سو بیس) **خدمات المساجد** (مسجدیں بنانے والا شعبہ) **الحمد لله رب العالمین عاشقان دعوت اسلامی**، مسجد بھروس تحریک کے ساتھ ساتھ "مسجد بنا دار تحریک" بھی ہے۔ ملک و بیرون ملک اس وقت کم و بیش 589 مساجد زیر تعمیر ہیں سینکڑوں مساجد، مدنی مرکز (فیضان مدنیہ) میں پچھے ہیں۔ **مدنی مراکز فیضان مدنیہ** **الحمد لله رب العالمین عاشقان دعوت اسلامی** بھائیوں میں تعلیم مرکز "فیضان مدنیہ" بنائے جاتے ہیں، ملک و بیرون ملک تقریباً 407 فیضان مدنیہ قائم ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ بالغان** (بانج اسلامی بھائیوں میں تعلیم قرآن عالم کرنے والا شعبہ) اور مختلف اوقات میں فیضان ناظرہ تعلیم قرآن کے ساتھ ساتھ نماز کے بنیادی مسائل بتائے جاتے ہیں، سختیں اور آداب سکھائے جاتے ہیں۔ ملک و بیرون ملک مدرسۃ المدینہ بالغان کی تعداد تقریباً 13853 (تیرہ بزرگاں اٹھو سو تین) ہے۔ **مدرسۃ المدینہ بالغات** (بانج اسلامی بھنوں میں تعلیم قرآن عالم کرنے والا شعبہ) جس طرح بڑی عمر کی اسلامی بھنوں میں بھی قرآن پاک کی تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مدرسۃ المدینہ بالغات میں پڑھنے والیوں کی تعداد تقریباً 63 بزرگ اسے زائد ہے۔ **ھفتہ وار سنتوں بھرالا جتنماع** (اسلامی بھائی اور اسلامی بھنوں) **الحمد لله رب العالمین عاشقان دعوت اسلامی** اور اسلامی بھائیوں اور اسلامی بھنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں، جن میں ہر بھنپت لاکوں اسلامی بھائی اور اسلامی بھنوں کی برکت کر کے علم دین حاصل کرتے ہیں، صرف پاکستان میں اسلامی بھائیوں کے 529 جبکہ اسلامی بھنوں کے 6501 ہفتہ وار اجتماعات ہو رہے ہیں۔ فرمان مُسطّح صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: بے شک مسلمان کا صدقہ عمر بڑھاتا اور بڑی موت کو روکتا ہے اور اللہ عزوجلٰ اس کی برکت سے صدقہ دینے والے سے تکبیر و تقاضہ دردائی اور فخر کرنے کی بڑی عادت (کو) در کردیتا ہے۔ (مجموعہ کبیر، 17/22، حدیث: 31) ملک و بیرون ملک دعوت اسلامی کے تحت چلنے والے مدارس المدینہ، جامعات المدینہ اور دیگر شعبہ جات کے جملہ آخر اجات کے لیے اپنے مدنی عطیات (پندرہ) سے تعاوون فرمائیے اور ثواب جاریہ کے حق دار بن جائیے۔

برائے صداقت نافلہ (BRANCH CODE: 0063 BANK NAME: MCB BANK LIMITED (NAFILA DONATION)

ACCOUNT NO: 0779860911001762 TITLE OF ACCOUNT: DAWAT-E-ISLAMI NAFILA

BRANCH CODE: 0063 BANK NAME: MCB BANK LIMITED (ZAKAT & FITRA)

ACCOUNT NO: 0779860911001761 TITLE OF ACCOUNT: DAWAT-E-ISLAMI WAJIBA

مختلفین وغیرہ کے لئے مسجد کے آداب سے متعلق آہم مدنی پھول

از **شیعی طریقت**، امیر الٰی سنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عظماً قادیر رضوی دامتہ بکار کشمیر اعلیٰ مسجد کو ہر طرح کی بدبو سے بچائیے مسجد میں کسی فتنہ کا گورا (بینی کپڑا) وغیرہ ہر گز نہ پھیلئے بلکہ ہو سکے تو مسجد میں نظر آنے والے تنگے اور بالوں کے گچے وغیرہ اٹھا کر ڈالنے کے لئے اپنی جیب میں ایک شاپر (چپونا لافانہ) رکھ لجھے فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: جو مسجد سے اذیت کی چیز نکالے اللہ پاک جت میں اس کے لئے ایک گھر بنائے گا۔ (ابن ماجہ، 419/1، حدیث: 757) اپنے لپیٹے اور منہ کی رال وغیرہ کی آلوگی سے مسجد کے فرش، دری یا کاپ پیٹ کو بچانے کے لئے معمکن صرف اپنی ذاتی چادر یا چٹائی پر سوئے وضو خانہ فناۓ مسجد میں ہونے کی صورت میں تین لکھ میں وہیں بچائیں اور جو بال وغیرہ جھٹریں انہیں اٹھا لجھے کھانا فناۓ مسجد میں وہ بھی دستِ خوان وغیرہ بچا کر اس پر کھائیے، نماز کی دری پر ہر گز نہ کھائیے دورانِ اعتماد مسجد کے اندر ضرور تادیوی بات کرنے کی اجازت ہے، لیکن اس میں بھی ضروری ہے کہ کسی نمازی یا سونے والے کو تشویش نہ ہو، بلا ضرورت دنیوی بات چیت کی اجازت نہیں فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: ”لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجد میں دنیا کی باتیں ہوں گی، تم ان کے ساتھ مت بیٹھو کہ اللہ پاک کو ایسے لوگوں کی کوئی حاجت نہیں۔“ (شعب الایمان، 3/86، حدیث: 2962) مسجد میں پر شکون، خاموش اور سنجیدہ رہئے، نہ خود ہنسنے دوسروں کو ہنسائیے، ہاں ضرور تاً مسکرانے میں حرج نہیں مسجد کی دیوار، فرش، چٹائی یا دری کے اوپر یا یونچ تھوکنے، ناک سکنے، ناک یا کان سے میل نکال کر لگانے وغیرہ سے بچئے اعضاۓ وضوے وضو کے پانی کے قطرے مسجد کے فرش پر گرانا جائز و غیرہ کی آواز کو جتنا ہو سکے ضبط لجھے مسجد کے فرش پر کوئی بھی چیز مثلًا: ٹوپی، چادر، لکڑی، چھتری، پلکھا وغیرہ آہستہ سے رکھئے، پھیلنے سے گریز لجھے قبلے کی طرف پاؤں پھیلانا تو ہر جگہ منع ہے، مسجد میں کسی طرف نہ پھیلائے کہ دربارِ الہی کے آداب کے خلاف ہے بھوک سے کم کھانے کی عادت بنائیے کہ ڈٹ کر کھانے سے با اوقات منہ سے بدبو آنے کا مرض ہو جاتا ہے اور منہ سے بدبو آرہی ہو تو مسجد کا داخلہ حرماً ہوتا ہے کچی مولی، کچی پیاز، کچا لہسن اور ہر وہ چیز جس کی بو ناپسند ہو کھانے سے بچئے فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: جس نے پیاز، لہسن یا لگنڈنا (لہسن سے ملنے جانی ایک تکاری) کھائی وہ ہماری مسجد کے قریب ہر گز نہ آئے۔ (ابوداؤد، 3/506، حدیث: 3827) موبائل فون کا استعمال صرف اور ضرور تاً لجھے غیر معمکن جبکہ معمکن باخصوص سو شل میڈیا کے استعمال سے پرہیز کرے مسجد میں ناس بھجوں کو مت لائے۔

کرم ازیتے مصطفیٰ میرے رب ہو
بچھے مسجدوں کا میسر اد ہو

(پا خود از فضای رمضا (۲۰)، ص ۲۲۸-۲۵۰)

الْعَجَدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَاشَتِنَانِ رَسُولُّ کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً ڈنابرہ میں 104 سے زائد شعبیہ حات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوششیں۔



ISBN 978-069631926-8



0132019



پیشان مدینه، محله سوداگران، بیانی سبزی منڈی، باب المدینه (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

